وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

مغزِ قرآں روحِ ایماں جانِ دیں
ہست حبِّ رحمۃ للعالمین



از

حکیم محمد حنیف قادری سلطانی خطیب جامع مسجد ضیائے مدینہ گندم منڈی سیالکوٹ

مہتمم

مکتبہ سنی مشن و سلطانی دواخانہ فتح گڑھ سیالکوٹ پاکستان

فہرست مضامین تحفۂ سلطانی

مرتبہ
حکیم محمد حنیف قادری سلطانی
سلطانی دواخانہ فتح گڑھ سیالکوٹ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

مغزِ قرآں روحِ ایماں جانِ دیں
ہست حبِّ رحمۃ للعلمین

تحفۂ سلطانی

فی

طبِّ روحانی و جسمانی

از
حکیم محمد حنیف قادری سلطانی خطیب جامع مسجد ضیاء مدینہ گندم منڈی سیالکوٹ
مہتمم

مکتبہ سنی مشن و سلطانی دواخانہ فتح گڑھ سیالکوٹ پاکستان

تقریظ

واصفؔ بڈیالوی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

- حکیم محمدؐ حنیف نے قلم پھڑ کے حال ادب اندر اپنا نام لکھیا
  چُبھی مار کے بحر عمیق اندر پڑھن والیو کیسا مقام لکھیا
- باوضو درویش نے بیٹھ گوشے عنوان صُبح لکھیا کدی شام لکھیا
  نسخے لکھے آرام حیاتیاں دے حال حالیاں دا ویکھ عام لکھیا
- مست بن کے ساقی توں جام پیتے کیف جھک توحید امام لکھیا

تاریخی تحفہ سلطانیاں اللہ اللہ
واصفؔ محمدؐ حنیف کلام لکھیا

- حکیم محمدؐ حنیف تصنیفؔ لکھی وِچ کتاب دے ذہن کمال لکھیا
  مسجد ضیائے مدینہ خطیب اعظم لکھن لگیاں کر کے جمال لکھیا
- دُنیا ادب اندر سدا یاد رہسی سوہنے عاشق تے جھٹ اجیال لکھیا
  صُبح شام توحید دا درس دے کے مضمون اندر پایا پچ قلیے بال لکھیا
- جو وی پڑھے گا اوہے تحریر سودا صاحب طبیب نے سوچ کے حال لکھیا

اِنج لکھیا اے جو وی لکھن لگیاں
جو ہیں واصفاؔ دائم اقبال لکھیا

- ڈھونڈ لین گے مرض ہر لفظ جھڑے کھجی رہندی نہیں گل تعریف والی
  پاکستان وِچ رہوے نشان تحفہؔ دھم پرا دے وِچ شریف والی

- ادبی لوگ پچھان کے داد دیون تاریخی پڑھکے سُرخی تصنیفؔ والی
  بن کے گاہک خریدے جہان واصفؔ کتاب مولانا محمدؐ حنیف والی
- صُبح شام تنہائی وِچ بیٹھ کے تے مصنفؔ حرف نال حرف نوں جوڑیا اے

دُھم کیوں ناں پوے جہان اندر
واصفؔ جگر دا خون نچوڑیا اے

- بے لوث تبلیغ دے درس جاری جانی جاندے لوگ جہان اندر
  ڈُھونگی سوچ عروج دے ذہن اُچے سودے سجدے پئے دکان اندر
- خلق شیریں زبان باادب سالک صُوفی مرد درویش پچھان اندر
  موتی چُن گزران دے گلے پائے سچے لال صرافاں دی کان اندر
- حکیم محمدؐ حنیف نے قلم پھڑ کے اپنی منزل کمال تعمیر کیتی

سیالکوٹ دا کیتا اے نام روشن
واصفؔ عقل دی حد تقصیر کیتی

ایڈیشن ...... اوّل ۱۹۸۴ء
تعداد .... ایک ہزار
پرنٹرز ...... آفتاب عالم پریس
۱۳- ہسپتال روڈ لاہور۔
کتابت ...... رحمٰن۔
ہدیہ ۲۵/-

غرض نقشے است کہ از ما باز ماند
کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت
کنند برحالِ ایں مسکیں دعائے

بلوحِ الخطّ فی القرطاسِ دھراً
وکاتبہٗ رمیمٌ فی التراب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

بنظرِ کرم : ملاذی و قبلہ گاہی۔

قدوۃ العارفین زبدۃ السالکین فخرِ واصلین و عاشقین رہبرِ شریعت، امام طریقت واقفِ اسرارِ حقیقت و معرفت درویشِ کامل السیّد فقیر محمّد شاہ القادری السروری السلطانی کالودیؒ شریف تحصیل ٹوبہ ضلع فیصل آباد۔

آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند
عکسِ نگار کھینچ کر پردۂ دل پہ ہو بہو
کر ہی لیا خیال نے اُن کو نظر کے روبرو

بے حد و شمار شکر و سپاس اُس خالق کو جس نے تخلیق انسانی میں بے پایاں حکمتیں رکھیں، بے قیاس و بے عدد حمد و ثنا اُس شہنشاہ کو جس کے انعام و احسان کی کوئی حد نہیں۔ طبیعت و مزاج۔ ذی روح جس کے کمال پر گواہ ہیں۔

وہ قادر جو اعضاء میں قویٰ و ارواح کی خاصیتیں جاری فرماتا ہے۔ اور صحت و مرض کو اسباب مقرّرہ کے ساتھ مقدر فرماتا ہے۔

جس نے انسان کو (صَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ) کے خلعت سے نوازکر اپنی کمال رحمت سے حفظِ صحت کی تدابیر سے سرفراز فرمایا۔

فَتَبَارَكَ اللّٰہُ اَحسَنُ الخَالِقِین لاتعداد تحیّات وصلوٰت اُس خلاصۂ موجودات رُوحِ کائنات تاجدارِ شش جہات پر جو ہر مرض کی دوا ہے۔ جس نے بیمار دِلوں اور جسموں کو شفا بخشی۔

بے حد و شمار دَرُود اُس سیّد کونین خواجۂ قَابَ قوسین مقصود لَولَاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلَاکَ نگینِ خاتم وَمَا اَرسَلنَاکَ اِلَّا رَحمَۃً لِّلعٰلَمِین پر جو ہر دُکھ کی دوا ہر درد کی شفا ہے۔ اَمَّا بَعد۔

بندۂ حقیر و پُر تقصیر اُمیدوار رحمت مجیر ناظرین کی خدمت میں عرض گذار ہے۔ کہ بمطابق ارشادِ طبیب رُوحانی وجسمانی صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسلّم علم دو ہی ہیں۔ عِلمُ الاَبدَانُ وَعِلمُ الاَدیَان۔

اِس کتاب میں اِن ہر دو علوم کے امتزاج کو حقیر سی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ اجرامِ علوی اور اجسامِ سفلی کی آفرینش سے مقصود اصلی حضرت انسان ہے جس کے سر پر (وَلَقَد کَرَّمنَا بَنِی آدَمَ) کا تاجِ زیبا ہے۔ اسی انسان کو عدل وسیاست اور طاعت وعبادت کے لئے مامور فرمایا ہے۔ اور یہی انسانی زندگی کا ماحصل ہے۔ ان کے حصول اور بجا آوری کے لئے اوّلین ضرورت صحتِ بدن ہے۔ جو کہ امراضِ ظاہری وباطنی سے فراغت کا نام ہے۔ جس طرح اخلاطِ ردیّہ مرضِ جسمانی کا سبب بنتی ہیں۔ اس سے بڑھ کر خیالاتِ فاسدہ ومفہوماتِ باطنہ تخریبِ انسانیت کا موجب ہیں۔

مکمل قرآنِ پاک وادعیاتِ ماثورہ امراضِ روحانی کے لئے شفا ہے۔ یہ امراضِ روحانیہ اعتقاداتِ فاسدہ کے ہوں۔ یا اخلاقِ ذمیمہ وافعالِ قبیحہ کے۔ بعینہٖ امراضِ بدنیہ کے لئے بھی قرآنِ پاک اور دُعائیں شفا کامل

ہیں۔ امیر المومنین حضرت علی مرتضٰیؓ کی حدیث میں ہے۔ جو ابنِ ماجہ میں مرفوعاً مروی ہے۔ کہ (خَیرُ الدَّوَاءِ القُرآن) یعنی بہترین علاج قرآن ہے۔ نیز (وَنُنَزِّلُ مِنَ القُرآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ)

متعدد احادیث سے علاج بالدُّعاء وعلاج بالآیاتِ القرآنی ثابت ہے۔ حضور سرورِ کائنات سے لے کر بکثرت مشائخ عظام آیاتِ شفا سے بیماریوں کا علاج کرتے آئے ہیں۔ وہ خُدا جو معمولی جڑی بوٹیوں میں شفا کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ قرآنِ پاک اُسی کا کلام ہے۔ اور اگر کہیں شفا یابی میں اختلاف پڑے۔ تو وہ یا تو فاعل کی تاثیر اور ہمت کی کمزوری ہو گی۔ یا اس کا سبب عدمِ قبولیت ہو گی۔ جیسا کہ حرام کا کھانا یا دِل پر گناہوں کی تاریکی وغیرہ۔ کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ قلبِ لاہی وتباہی یعنی جس کا دل کھیل کود اور لغویت میں مبتلا ہو۔ اور خُدا سے غافل ہو۔ اُس کی دُعا قبول نہیں فرماتا۔ ورنہ دُعا تو بَلا کو رَد کرتی ہے۔ اور دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں ہر دو طریقِ علاج کا وافر ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ کتاب کئی سالوں کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ بزرگانِ سلف کے اکثر معمولات و افادات فارسی زبان میں تھے۔ جنہیں نہایت کاوش سے سلیس اُردو زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کا اکثر حصّہ جو زیادہ تر نسخہ جات وفقر نامہ پر مشتمل ہے۔ حکیم محمّد عبداللّٰہ الجود ہالوی کے ملفوظات سے اخذ کر کے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ اُنہیں جزائے خیر سے نوازے۔

اِس کے علاوہ نبیٔ اکرم نورِ مجسم صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی متعدد احادیث مبارکہ مجتمع کر دی گئی ہیں۔ کہ سرمایۂ آخرت بنے۔ اور نفع رسانی میں اضافہ ہو۔

؎ مے توانی کہ دہی اشکِ مرا حُسنِ قبول

اے کہ دُرِّ ساختہ اِقطرۂ بارانی را

مزید براں حضرت لقمان کی سو نصیحتیں اور فریدالدین عطار علیہ الرحمۃ کی متعدد نصائح و دیگر بکثرت امورِ ضروریہ سے کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم

؎ اِن تَجِدْ عَیبًا فَسُدَّ الخَلَلا

جَلَّ مَن لَّا عَیبَ فِیہِ وَعَلَا

ترجمہ: اگر کوئی عیب پاؤ تو اُس کو دُور کر دو

جو بے عیب ہے وہ صرف ذاتِ جَلَّ وعلا ہے

کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں بیمار دل کے لئے نصیحتیں۔ بیمار جسم کے لئے انمول ادویہ کے نہایت آسان و سہل الحصول نسخے۔ خیالات فاسدہ کے لئے عبائر و بصائر کے دریائے بے بہا۔ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِی وَ رَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِی مِنْ عَمَلِی۔

آخر میں میں اپنے نہایت شفیق دوست جناب محمد صدیق صاحب بھٹی ساکن نولے* میاں عبدالغفور صاحب گوجرانوالوی قادری فتح گڑھ۔ اور مرزا محمد امین صاحب فتح گڑھ کا تہِ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تدوین و ترجمہ میں ہر مقام پر میری دلجوئی و اعانت فرمائی۔ اور نہایت ہمدردانہ اور مشفقانہ مشوروں سے نوازتے رہے۔

؎ یَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْکَرَمِ

* چوہدری محمد بشیر قادری فتح گڑھ

ترجمہ: یا ربّ مصطفٰے کے طفیل ہمارے مقاصد پورے فرما اور معاف فرمائے جو ہم سے ہو چکا اے بے پایاں کرم والے

احقر العباد خاکِ پائے سگانِ کوچۂ سلطانی

حکیم محمد حنیف خطیب جامع مسجد ضیائے مدینہ

گندم منڈی۔ سیالکوٹ۔

حضرت علامہ مولانا حکیم عبدالحی صاحب مدظلہ العالی

خلفُ الرشید واقفِ اسرارِ خفی و جلی حکیم خادم علی قدس سرہ العزیز کا ارشادِ گرامی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَ لِکُلِّ دَاءٍ سَبْعِیْنَ دَوَاءً

؎ وَاَوْدَعَ فِیْ کُلِّ مَرَضٍ صِحَّۃً وَّشِفَاءً

لَا یَتَحَرَّکُ ذَرَّۃٌ اِلَّا بِاِذْنِہِ الْکَافِیْ

وَلَا یُؤَثِّرُ دَوَاءٌ اِلَّا بِحِکْمَۃِ الشَّافِیْ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ الْکَامِلَانِ عَلٰی طَبِیْبِ النُّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْاَبْدَانِ۔ مُنْجِی الْخَلَائِقِ مِنْ وَرْطَۃِ الضَّلَالَۃِ وَالْجَہَالَۃِ وَالْخُذْلَانِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ طَبِیْبٌ طَیِّبٌ فِی الطَّیْبَۃِ الَّتِیْ طَابَ سَاکِنُوْھَا بِطِیْبِ نَشْرِہٖ کَالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْھُدَاۃِ اِلٰی سَبِیْلِ الْاِسْلَامِ وَالْاِیْمَانِ مَا تَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ۔ اَمَّا بَعْدُ۔

میرے حبیب لبیب ذُوالرَّایِ الصَّائِب وَالفَہمِ الثَّاقِب مولوی حکیم محمّد حنیف صاحب دَامَ بالمَواہِب نے جس دلچسپ انداز میں اِس کتاب مستطاب کی تالیف و ترجمہ کیا ہے۔

دیکھ کر صمیم قلب سے حَسَنَتْ حَسَنَتْ جَزَاکَ اللّٰہُ الحَکِیم خَیرَ الجَزَاء بِلُطفِہٖ العَمِیم کی صدا نکلی۔ اللّٰہ تعالیٰ ان کی اِس سعیِ بلیغ کو شرفِ پذیرائی بخشے۔ اور اِس کتاب سے مخلوقِ خدا زیادہ سے زیادہ مستفیض و مستفید ہو۔

یہ کتاب معلوماتِ دینیہ کا ایک خزینہ۔ نکاتِ طبّیہ کا نفیس مرقع اور عملیات و ادعیاتِ ماثورہ کا حسین مجموعہ ہے۔ بے شک ممدوح کی عرق ریزی و جانفشانی قابلِ تعریف و لائق توصیف ہے۔ اِس کتاب کے متعلق اگر یوں کہا جائے۔ تو بے جا نہ ہوگا۔

؎ کتَابٌ فِیہِ اَدوِیَۃٌ شِفَاءٌ
لِکُلِّ الدَّاءِ اِلَّا لِلْمَمَاتِ

حررہ الراجی عفو رَبِّہِ القَوِی حکیم عبدالحی تجاوزَ اللّٰہ تعالیٰ عَن ذَنبِہٖ الجَلی وَالخَفِی۔



؎ لوگ کہتے ہیں کہ سایہ نہیں تھا اُنکا
مَیں یہ کہتا ہوں کہ دو جگ پہ ہے سایہ اُنکا

؎ وَاَحسَنَ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَینِی
وَاَجمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءٗ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءٗ
(حضرت حسان رضی اللّٰہ عنہٗ)

؎ میری آنکھوں نے دیکھا ہی نہیں تجھ سا حسین کوئی
جنا ہی مادرِ ایّام نے تجھ سا نہیں کوئی
مشیّت نے کیا پیدا تجھے تیری مشیّت پر
کہ پیدا ہو زمانے میں نہ تیرا عیب چیں کوئی

؎ فخرم بس است این کہ کمینہ سگِ توام
نازم بران زمان کہ بہ لطفم خریدہ؟

ے تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عذرہائے من پذیر
ور تو مے بینی حسابم ناگزیر
از حضورِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

(علامہ محمد اقبال)

مناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات

پادشاہا جُرم ما را در گذار
ما گنہگاریم تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
جُرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہم قرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم
غافل از امر و نواہی بودہ ایم

بے گناہ نگذشت بر ما ساعتے
با حضورِ دل نکردیم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
مغفرت دارم امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
نا امید از رحمتت شیطاں بود
نفس و شیطاں زد کریما راہِ من
رحمتت باشد شفاعت خواہِ من
چشم دارم کز گناہ پاکم کنی
پیش ازیں کاندر لحد خاکم کنی
اندر آں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نور ایمانم بری

(عطار)



نعتِ ختم المرسلین

سیّد کونین ختم المرسلین
آخر آمد بود فخر الاوّلین
آنکہ آمد نہ فلک معراجِ اُو
انبیاء و اولیا محتاجِ اُو
شد وجودش رحمۃً للعٰلمین
مسجدِ اُو شد ہمہ رُوئے زمین

(عطار)

اِستعانت

اے زمین از بارگاہت ارجمند
آسماں از بوسۂ پائت بلند
اے بصیری را ردا بخشندہ
بربطِ سلمٰی مرا بخشندہ
اے فروغت صبحِ اعصار و دہور
چشمِ تو بینندۂ ماضی الصدور
ذوقِ حق دہ ایں خطا اندیش را
ایں کہ نشناسد متاعِ خویش را

ہست شانِ رحمتت گیتی نواز
آرزو دارم کہ میرم در حجاز

(علامہ محمد اقبال)

رو رو لکھے چھٹیے درداں بھریئے پتہ پچھیں بغداد دسے والیاندا
دیویں جا سنہوڑا دکھاں بھریا انہاں اکھیاں درس پیاسیاندا
آہیں سُولاں بھریاں سینے سڑے وچوں آکھیں حال ایہہ بردا دا ایاندا
تیرے مڈھ قدیم دے بردیاں نوں لوگ دسدے خوف چپڑاسیاندا
دستگیر کرمہر توں مہر علی اُتے کون با بجھ تیرے اللہ راسیاندا

(مہر علی شاہ گولڑوی)

اِستغاثہ بحضورِ سرکارِ قادریّت

تُوں جسم جہان وچہ جان وانگوں نہیں جان بلکہ جانان وانگوں
مکھ ویکھ خورشید شرماجاندا عارض چمکدے ماہ رخشان وانگوں
گلشن ویکھ پیشانی نوں کھل پیندا سرو اچا اے قدّی شان وانگوں
سر تے پھبدا تاج سُلطانیاں دا قدماں تلے ہے تخت سلیمان وانگوں
غوث میرا حبیب خدا دا اے نہیں کوئی جمیا پیر جیلان وانگوں

توں سلطان آسمان دی شان ورگا ہر اک دی شاندی شان اے توں
بنی آدمؑ دا توں سردار سوہنا نالے آقا ایں حور غلمان دا توں
توں تاں پھل ایں باغ بہشت والا نالے چمن ایں علم دی کان دا توں
قطب ربدا پاک اے شان تیری ڈاہڈا اچھلا ماہ کنعان دا توں
سیرت علیؓ دی نقشہ ایں حسنؓ سندا شاہا پوتا ایں شبر یزدان دا توں

ربّ شمس الضحیٰ دی شاندے کے آپے کیتا اے بدر الدجیٰ تینوں
کر دے مشکلاں کل آسان آقا ربّ کیتا اے حاجت روا تینوں
توں شاہ امیر فقیر دا ایں ربّ کیتا بے راہنما تینوں
کل مرضاں تے علتاں دور کارن ربّ کیتا دوا شفا تینوں
روح جسم دے بھید نوں خوب جانیں فضل شرف ملیا بے بہا تینوں

گلشن فاطمہ دا علوی فصل اندر پھل حسنیؓ تے مہک حسینؓ دی اے
منزل زہرہؓ دی علوی برج اندر چن حسنیؓ تے چمک حسینؓ دی اے
معدن فاطمہ دا علوی کوہ اندر لعل حسنیؓ تے دمک حسینؓ دی اے
ابر رحمتاں دا سایۂ مصطفائی جلوہ علیؓ دا جھلک حسینؓ دی اے
زندہ دین کیتا نبی پاکؐ والا برکت علیؓ دی کمک حسینؓ دی اے

تیری شوکت تے شاندا کیہہ دساں دولت حشمت بھی کرن سلام تینوں
عزت حرمت تے عصمت حیا دل کے مجرا دین پیے بن غلام تینوں
واہ وا رفعتاں عظمتاں سنے قوت ربّ دتیاں نیں صبح و شام تینوں

جرأت ہمت وچ دید دی نہیں طاقت ملیا حسن دا جو مقام تینوں
مٹھا نور سعادتاں نال واہ وا تیوں تیوں کرے قبول سلام تینوں
قدماں لگیاں دی رکھیں لاج آقا تیرے سگاں دا کہے غلام تینوں

(خاکپائے سگِ سلطانی)

حکیم محمد حنیف چ

حق باھو

اُٹھی سانگ جد عشق سلطان والی لگا وچ کلیجڑے نیر باہُو
اکھیں ترسدیاں تیرے نور تائیں رو رو پلٹیا نیر باھو
طمع حرص بھتیں کر آزاد آپی رکھ اپنا ہی دلگیر باھو
نبی بخشیا تاج سلطانیا ندا غوث پاک دا لاڈلا ایں پیر باہُو

گجڑے روگ اداسیاں دے کدی ساریں چپ چپاتیاں دی
جنہوں اپنی دید بھتیں کریں زندہ اونہوں لوڑ کیہہ آب حیاتیاں دی
بجھے دیویاں نوں بالیں کرم سیتی تیغیں عرض تودہ دست کھڑاتیاں دی
قدماں لگیاں دی رکھیں لاج سایاں تینوں فہم ہے رمز چھپاتیاں دی

(خاکپائے سگِ سلطانی حکیم محمد حنیف خطیب ضیائے مدینہ سیالکوٹ)

خدایا!
مرا بہ سادہ دلی ہائے من تواں بخشید
کہ خطا نمودہ و چشمِ آفریں دارم

ارشاداتِ نبویؐ

- سب سے بڑا عقلمند متقی ہے۔
- سب سے بڑا احمق بدکار ہے۔
- سب سے بُری روایت جھوٹ ہے۔
- سب سے بُرے کام دین میں نئی ایجادیں ہیں۔
- سب سے بڑا اندھاپن قلب کا اندھاپن ہے۔
- سب سے بڑی ندامت قیامت کی ندامت ہے۔
- سب سے بڑی خطا جھوٹی زبان ہے۔
- شقی وہ ہے۔ جس سے دوسرے عبرت حاصل کریں۔ (اور وہ خود عبرت پذیر نہ ہو)
- بدترین خوراک ظلم سے یتیم کا مال کھانا ہے۔
- سب سے اچھی زینت ایمان کے ساتھ نیک سیرت ہے۔
- مرد کی سب سے زیادہ قابو کی چیز اُس کا قول اور قول کا نباہنا ہے۔
- جو دوسروں کو سُنائے۔ اور خود اُس پر عمل نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اسی سے رسوا کریں گے۔
- جو دُنیا کی نیّت کرے گا۔ دنیا اُس سے باز رہے گی۔
- جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے۔ اُس کی طرف رجوع بھی کرتا ہے۔
- وہ بدترین انسان ہے۔ جس کی بداخلاقی کی وجہ سے لوگ اُس

سے نفرت کریں۔

- کسی کو راضی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہ کر۔
- قلیل نیکی کو حقیر نہ سمجھ۔ جو قیامت میں نفع دے، وہ حقیر نہیں ہے۔
- اُس بندے کو خوشخبری ہے۔ جس کی کمائی حلال کی ہے۔ جو فضول باتیں ترک کرتا ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ جس کی نیّت دُرست ہے۔ جو اپنی ذات کے بارے میں لوگوں سے انصاف کرتا ہے۔
- نیکوکاری کے چار خزانے ہیں:۔

(i) حاجت کا پوشیدہ رکھنا۔
(ii) صدقے کا پوشیدہ رکھنا۔
(iii) درد کا پوشیدہ رکھنا۔
(iv) مصیبت کا پوشیدہ رکھنا۔

- میدانِ حشر میں میرے قریب تر وہ آدمی ہوگا۔ جو زیادہ سچا ہو۔ جو زیادہ امانت کا حق ادا کرنے والا ہو۔ جو زیادہ عہد کا پورا کرنے والا ہو۔ جو زیادہ خوش اخلاق ہو۔ جو مخلوقِ خدا سے قریب تر ہو۔
- مومن وہ ہے۔ جس کا علم اُس کے عمل میں ملا ہوا ہو۔ جو بات کرے تاکہ سمجھی جائے۔ جو کسی کے پاس بیٹھے تاکہ علم حاصل کرے۔ جو خاموش رہے۔ تاکہ سلامت رہے۔ جو کسی کے راز (امانت) میں خیانت (فاش) نہ کرے۔ کوئی بات بطور ریاء نہ کرے۔ نہ کسی بات کو شرما کر ترک کرے۔ اپنی ان باتوں سے استغفار کرے۔ جو لوگ نہیں جانتے۔
- آدمی کی اصل اُس کا قلب ہے۔ آدمی کا حسب اُس کا اخلاق ہے۔

آدمی کی بندگی اُس کا تقوٰی ہے۔

• تین باتوں میں اللہ تعالیٰ نے کسی کو معافی نہیں دی :۔

(i) والدین سے حُسنِ سلوک میں خواہ وہ نیک ہوں یا بد۔

(ii) عہد کے پُورا کرنے میں خواہ نیک سے ہو یا بد سے۔

(iii) امانت ادا کرنے میں خواہ نیک کی ہو، یا بد کی۔

• جو اللہ تعالیٰ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ اُسے چاہیئے۔ کہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔ بات جب بھی کرے، نیک کرے۔ ہر نعمت کا شُکر کرے۔

• منافق وہ ہے۔ جو

کسی کی نصیحت سے متنبہ نہ ہو۔ جو دوسروں کو منع کرے۔ خود باز نہ آئے۔ وہ کام کہے جو خود نہ کرے۔ نماز کو کھڑا ہو تو کاہلی (سُستی) کرے۔ بیٹھے تو جانوروں کی طرح۔

شام اس حالت میں کرے۔ کہ تمام تر ارادہ کھانا کھانے ہی کا ہو۔ حالانکہ دن بھر روزہ دار نہ تھا۔

صُبح اس حالت میں کرے۔ کہ تمام تر ارادہ سوتے کا ہو۔ حالانکہ رات بھر جاگتا نہیں تھا۔

بات کہے تو جھُوٹ بولے۔ امانت حوالے کرو۔ تو خیانت کرے۔ وعدہ کرے۔ تو پُورا نہ کرے۔

• نفاق کی علامتیں :۔

آنسوؤں کا خشک ہو جانا۔ دِل کا سخت ہو جانا۔ گُناہ پر اصرار کرنا۔ دُنیا پر حریص ہونا۔

• بَد ترین لوگ :۔

جو دوسروں کی باتیں اِدھر سے اُدھر لے جاتے ہیں۔

جو دوستوں میں تفرقہ ڈلواتے ہیں۔ جو اپنی بریت کے لئے دوسروں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔

جو دو رُخہ ہو۔ جو منہ پر تعریف کرے۔ اور بعد میں اُس کا گوشت کھائے۔

اگر کسی کو دیا جائے۔ تو حسد کرے۔ اگر کوئی مُصیبت میں مبتلا ہو۔ تو مدد نہ کرے۔

• مُسلمان کو گالی دینا فسق و گُناہ ہے۔ اُس سے جنگ کرنا کفر ہے۔ اُس کی توہین کرنا اللہ کی نافرمانی ہے۔

مسلمان کے مال کا احترام اِتنا ہی ضروری ہے۔ جس قدر اُس کے خُون کا احترام۔

• آنکھ کا خشک ہو جانا (خوف سے نہ رونا) حرام کھانے سے ہے۔

حرام کھانا گُناہوں کی کثرت کی وجہ سے ہے۔ گناہوں کی کثرت دِل کی قساوت کی وجہ سے ہے۔

دِل کی قساوت موت کو بھُول جانے کی وجہ سے ہے۔ موت کا بھُول جانا دُنیا کی محبت کی وجہ سے ہے۔

بَس دنیا کی محبت تمام گناہوں کی سردار ہے۔

• پانچ چیزوں سے پانچ چیزیں پیدا ہوتی ہیں :۔

(i) کھُلم کھُلا فحش بدکاری سے۔ نئی نئی بیماریاں۔

(ii) ناپ تول میں کمی سے۔ قحط۔ مشقت۔ ظلمِ حکام۔

(iii) زکوٰۃ نہ دینے سے ۔ بارش کی کمی ۔

(iv) وعدہ خلافی سے ۔ دوسری قوموں کا تسلّط ۔

(v) اللہ کے قانون کے خلاف حکم کرنے سے ۔ خانہ جنگی ، اموات کی کثرت ۔

- شہیدوں سے افضل ہے ، وہ جو جابر حاکم کے سامنے کلمۂ حق کہے ۔
- جب علماء میں فساد واقع ہو ، تو عبادات و شریعت میں فساد برپا ہو جاتا ہے ۔

جب اُمراء میں فساد واقع ہو جائے ، تو معاشیات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے ۔

جب فقراء میں فساد واقع ہو جائے ، تو اخلاقیات میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے ۔

- دو بھیڑیئے بکریوں میں گُھس کر اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا مال و جاہ کا حریص آدمی دین و قوم کا نقصان کرتا ہے ۔
- مومن کا دل عرشِ الٰہی ہے ۔
- مومن کی فراست سے ڈرو ۔ وہ اللہ کے نُور سے دیکھ لیتا ہے ۔
- موت مکمل نصیحت ہے ۔
- جو اللہ کے ولی کو ستائے ، اُسے اللہ کی طرف سے اعلانِ جنگ ہے ۔
- جو اللہ کے ولی کی اہانت کرتا ہے ، وہ اللہ اور نبیؐ سے مقابلہ کرتا ہے ۔
- اُس کو (موت) کثرت سے یاد کرو ، جو لذتوں کو تباہ کر دیتی ہے ۔
- ہفتہ یا جمعرات کی صبح کو سفر کے لئے نکلنے والے کے لئے حضورؐ نے

برکت کی دُعا فرمائی ہے ۔

- جو بُرائی دیکھے ۔ اور منع نہ کرے ، وہ اللہ کی رحمت سے دُور ہے ۔
- دُنیا مردار ہے ۔ اس کے طالب کُتّے ہیں ۔
- دنیا آخرت کا پُل ہے ۔ یہ گذر جانے کی جگہ ہے ۔ نہ کہ بیٹھ رہنے کی ۔
- دنیا ملعون ہے ۔ اور جو کچھ دنیا میں ہے ۔ سب ملعون ہے ۔ سوائے اللہ کے ذکر کے اور جو چیز ذکر میں مدد کرے ۔
- دنیا سے جس قدر چاہے ، محبت کر ۔ آخر اپنی سب محبوب چیزوں کو چھوڑ جائے گا ۔
- دنیا کافر کے لئے جنّت ہے ۔ اور مومن کے لئے قید خانہ ہے ۔
- دین کی بناء پاکیزگی پر ہے ۔
- گنہگار کے آنسو ۔ مظلوم کی دُعا ۔ منکسر کو سزا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے ۔
- اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے ۔
- غنیمت جانو جوانی کو بڑھاپے سے پہلے ۔ تونگری کو مفلسی سے پہلے ۔

زندگی کو موت سے پہلے ۔ فراغت کو شغل سے پہلے ۔

- جس نے میری قبر کی زیارت کی ، اُس پر میری شفاعت واجب ہو گئی ۔
- جس نے خواب میں مجھے دیکھا ، اُس نے حق دیکھا ، کہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا ۔
- جس نے ایک دن میں سو بار سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ

سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ اَستَغفِرُ اللّٰہ پڑھا۔ اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ خواہ کفِ دریا کے برابر ہوں۔

اگر صُبح کی نماز سے پہلے سو بار روزانہ پڑھے۔ دنیا خواہ مخواہ تیری طرف متوجّہ ہو جائے۔ فرشتے تیرے لئے تسبیح پڑھیں۔ کہ ثواب تجھے ملے۔

- جو کوئی سوتے وقت تین بار اَستَغفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالحَیُّ القَیُّومُ پڑھے۔ اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ خواہ کفِ دریا کے برابر یا ریت کے ذرّوں کے برابر بھی کیوں نہ ہوں۔
- جو مجھ پر ایک بار دَرُود شریف پڑھتا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
- ایک دینار جہاد میں صَرف کرنا۔ ایک دینار سے غلام خرید کر آزاد کرنا۔ ایک دینار مسکین کو دینا۔ ایک دینار اپنی بیوی کو دینا۔

ان میں سب سے افضل وہ دینار ہے۔ جو اپنی بیوی کو دیا۔

- جس نے چالیس دن تک غلّہ اس نیّت سے روکا۔ کہ مہنگا ہونے پر فروخت کروں گا۔

اب اگر خیرات بھی کر دے۔ تو کفّارہ نہ ہو گا۔

- جس نے چالیس دن تک غلّہ روکے رکھا۔ وہ حق تعالیٰ سے اور حق تعالیٰ اُس سے بیزار ہے۔
- حضرت علیؓ شیرِ خُدا نے فرمایا۔ جو چالیس دن تک غلّہ روکے گا۔ اُس کا دل سیاہ ہو جائے گا۔ اسی طرح کے ایک آدمی کی خبر حضرت

علی کرم اللہ وجہہُ الکریم کو ملی۔ آپ نے فرمایا۔ اُس کے غلّے کو آگ لگا دو۔

- تھوڑے منافع کو نہ پھیرو۔ ورنہ بہت منافع سے محروم رہو گے۔
- قیامت کے دن جب کِسی کو سایۂ نہ ملے گا۔ تو سات آدمی خُدا کے سایۂ میں ہوں گے۔

(i) عادل بادشاہ۔

(ii) جوان آدمی جو عین شباب میں عبادت کرے۔

(iii) مسجد سے محبت کرنے والا۔

(iv) خُدا کے واسطے دوستی کرنے والا۔ اور خُدا ہی کے واسطے دُشمنی رکھنے والا۔

(v) جو تنہائی میں خُدا کو یاد کرے۔

(vi) جسے عورت صاحبِ جمال اپنی طرف بلائے۔ مگر وہ محض خُدا کے خوف کی وجہ سے باز رہے۔

(vii) جو دائیں ہاتھ سے خیرات کرے۔ اور بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو۔

- حق تعالیٰ نے مومن کی چار چیزوں کو دوسروں پر حرام فرمایا ہے۔

(i) مال۔ (ii) جان۔ (iii) آبرو۔ (iv) بدگمانی۔

- دوسرے کے عیب تلاش کرنے والا ایسا ہے۔ جیسے کِسی نے اپنے سوتے بھائی کی شرمگاہ سے کپڑا اُتارا۔
- مُسلمان مسلمان کا آئینہ ہے۔
- جھُوٹا آدمی نصیحت کرنے والے کو دُشمن جانتا ہے۔
- مسلمان وہ ہے۔ جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔
- مومن وہ ہے۔ جس سے مومنوں کو جان و مال میں بے فکری ہو۔

- مہاجر وہ ہے۔ جو بُرے کام چھوڑ دے۔
- جو دوسروں کو ستاتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ قیامت کو ایسی خارش میں مبتلا کرے گا۔ کہ وہ کھجا کھجا کر اپنی ہڈیاں ننگی کر لیں گے۔
- قیامت کے دن خدا کے نزدیک وہ آدمی بدترین ہو گا۔ جس کی ایذا رسانی کے خوف سے لوگ اُس کے ساتھ مراعات برتیں۔
- فرمایا! مُردوں کے پاس نہ بیٹھو۔ عرض کیا۔ مُردہ کون ہے۔ فرمایا۔ امیر لوگ۔
- کسی مسلمان کی حاجت روائی کے لئے گھڑی بھر جانا۔ (گو اُس کا کام بنے یا نہ بنے) دو مہینے مسجد میں معتکف رہنے سے وہ گھڑی افضل ہے۔
- ایک شخص نے پوچھا۔ یا رسول اللہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں۔ اُن کا مجھ پر کیا حق ہے۔ فرمایا! اُن کے لئے نماز پڑھ۔ اُن کیلئے بخشش مانگ۔ اُن کے عہد اور وصیتیں پوری کر۔ اُنکے دوستوں کا احترام کر۔
- رزق خدا کا کھانا۔ اور حکم شیطان کا ماننا (فیا للعجب)
- ایک گھڑی کی محبت کا بھی قیامت میں حساب ہو گا۔
- جو میرا نام سُنکر درود نہیں پڑھتا۔ وہ بخیل اور اللہ کی رحمت سے دور ہے۔ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)
- جو عالم خود عمل نہیں کرتا۔ اور علم کے ساتھ حُبِ جاہ بھی رکھتا ہے۔ وہ اُس شمع کی مانند ہے۔ جو دوسروں کو تو روشنی دیتی ہے۔ مگر خود جلا اور گلا کرتی ہے۔
- علیؑ مجھ سے ہے۔ اور میں علیؑ سے ہوں حسینؑ صورت و سیرت

میں میری مانند ہے۔

- جس قوم میں گناہ ہوں۔ اور لوگ انکار نہ کریں۔ تو اللہ تعالیٰ جلد اُس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے۔
- امر معروف کہا کرو۔ ورنہ تم میں سے بدتر آدمی تم پر مسلّط کر دیا جائیگا
- بدترین گناہ وہ ہے۔ جو توبہ کی اُمید پر کیا جائے۔ (حضرت علیؑ)
- احمق وہ ہے۔ جو گناہ کرے۔ اور مغرور رہے۔ زیرک وہ ہے۔ جو اپنا حساب خود کرتا ہے۔
- اُس خدا کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ تمام رعایا کے نیک عمل جتنے ہوتے ہیں۔ اُتنے ہی نیک عمل بادشاہِ عادل کے لئے بھی فرشتے آسمان پر لے جاتے ہیں۔ عادل بادشاہ کی ایک نماز ستر ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (اسی کے برعکس ظالم بادشاہ)
- دو آدمی میری شفاعت سے محروم رہیں گے۔ ایک ظالم بادشاہ، دوسرا وہ جو دین میں نئی نئی ایجادیں کرے۔
- زور آور اور جوانمرد وہ ہے۔ جو اپنے غصّے پر قابو پائے۔
- رسولِ خدا سُلطان الانبیاء سے لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ فلاں عورت دن کو روزہ رکھتی ہے۔ تمام رات عبادت میں کھڑی رہتی ہے۔ مگر بدخو ہے۔ پڑوسیوں کو زبان سے رنج دیتی ہے۔ فرمایا اُس کی جگہ دوزخ ہے۔
- فاسقِ نیک خو کی صحبت عالم بدخو کی صحبت سے بہتر ہے۔ (فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ)

مسلمان مال کو دین پر قربان کرتا ہے۔ منافق دین کو مال پر قربان کرتا ہے۔

مسلمان عبادت کرتا ہے ۔ اور ڈرتا ہے ۔ منافق گناہ کرتا ہے ۔ اور ہنستا ہے ۔
نیک خو آدمی شرمگیں ۔ کم سخن ۔ کم رنج ۔ سچا ۔ صلاحیت ڈھونڈنیوالا ۔ عبادت کرنے والا ۔ کم چوکنے والا ۔ فضول کام کم کرنے والا ۔ سب کا خیر خواہ ۔ سب کے حق میں نیک کردار ۔
باوقار ۔ مشفق ۔ دھیما ۔ صابر ۔ قانع ۔ شاکر ۔ بُردبار ۔
نرم دل ۔ رفیق ۔ ہاتھ کھینچنے والا ۔ کم طمع کرنے والا ۔ نہ گالی دے نہ لعنت کرے ۔ نہ سخن چینی کرے نہ غیبت ۔ نہ فحش بکے نہ جلدبازی کرے ۔ نہ حسد کرے نہ کینہ رکھے ۔
کشادہ پیشانی شیریں زبان ۔ اُس کی دوستی اور دشمنی ۔ ناراضگی اور خوشی خُدا ہی کے لئے ہو ۔

- اَن چھنے آٹے میں اور نمک والے آٹے میں برکت ہوتی ہے ۔
- حریسہ (گوشت کے شوربے میں روٹی کے ٹکڑے بھگو کر) کھانا ۔ اور تمھٌن کے ساتھ کھجوریں کھانا باہ کو بڑھاتا ہے ۔
- نگاہ ابلیس کے تیروں میں سے زہر کا بُجھا ہوا ایک تیر ہے ۔ لہٰذا اپنی نگاہ کی حفاظت کرو ۔
- ایمان راست نہیں ہوتا ۔ جب تک دل راست نہ ہو ۔ اور دل راست نہیں ہوتا ۔ جب تک زبان راست نہ ہو ۔
- جو خاموش رہا ۔ اُس نے نجات پائی ۔
- اگر کوئی شخص اُس گناہ میں کسی کی غیبت کرے ۔ جس سے وہ توبہ کرچکا ہے ۔ تو غیبت کرنے والا اس گناہ میں مبتلا ہو کر مرتا ہے ۔
- حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے تین مقام پر جھوٹ بولنے کی

اجازت دی ہے ۔ ایک لڑائی میں کہ اپنا ارادہ دشمن سے بیچ نہ بتائے ۔
دوسرے جب دو آدمیوں میں صُلح کروائے ۔ تو ایک طرف سے دوسرے کو نیک بات کہے ۔ گو جھوٹی ہو ۔
تیسرے جس کی دو بیویاں ہوں ۔ وہ ہر ایک سے یہی کہے ۔ کہ مَیں تجھ کو بہت چاہتا ہوں ۔

- چُغلخور حلال زادہ نہیں ہے ۔
- جو شخص لوگوں کی جھوٹی تعریف کرنے والا ہے ۔ قیامت میں اُس کی زبان اِتنی لمبی ہوگی ۔ کہ زمین پر گھسٹتی ہوگی ۔ اس کے پاؤں زبان پر پڑیں گے ۔ یہ گِر گِر پڑے گا ۔
- جھوٹی تعریف کرنے والے سے تیز چھری لیکر آنے والا بہتر ہے ۔
- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب غصہ آتا ۔ تو حضورؐ ان کی ناک پکڑ کر فرماتے ۔ اے عائشہ یہ پڑھو ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ۔
- فرمایا ! مَیں قسم کھاتا ہوں ۔ صدقہ دینے سے مال کم نہ ہوگا ۔ جو معاف کرتا ہے ۔ اُسے اللہ تعالیٰ معاف فرماتا ہے ۔ جو گدا کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اُس پر مُفلسی کا دروازہ کھولتا ہے ۔
- آدمی کے تین دوست ہیں :-

ایک موت تک ساتھ دیتا ہے ۔
دوسرا قبر تک ۔

تیسرا قیامت تک۔
موت تک وفادار دوست۔ قبر تک اُس کے عزیز و اقارب۔
قیامت تک اُس کے اعمال۔

- بُخل کُفر سے ہے۔ کُفر آگ میں ہے۔
- حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔ ریاء کاری کی تین علامتیں ہیں:۔

(i) اکیلا ہو۔ تو سُستی کرے۔
(ii) جب لوگوں کو دیکھے۔ تو خوشی میں آئے۔
(iii) جب اُس کی تعریف کریں۔ تو عمل زیادہ کرے۔ مذمت کریں۔ تو عمل کم کر دے۔

- جو دکھلاوے یعنی ریاء کے لئے عمل کرتا ہے۔ اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔
- فاروقِ اعظم نے ایک شخص کو دیکھا۔ جو ریاء کی وجہ سے سر جُھکائے ہوئے تھا۔ یعنی اپنے آپ کو پارسا اور ذاکر ظاہر کرتا تھا۔ فاروقِ اعظم نے فرمایا۔ اے ٹیڑھی گردن والے گردن سیدھی کر۔ خشوع دِل میں ہوتا ہے۔ گردن میں نہیں ہوتا۔
- حضرت فضیل علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ کہ ایک زمانہ تھا۔ لوگ جو کام کرتے تھے۔ اُس میں ریاء کرتے تھے۔
لیکن اب جو کام نہیں کرتے۔ اُس میں ریاء کرتے ہیں۔
بقولِ سُلطان العارفین:۔

؎ باہجھ فنا ربّ حاصل ناہیں توڑے لکھّاں سانگ اُتارے ہُو

- متکبر کا حشر چیونٹی کی صورت میں ہوگا۔ اور لوگوں کے پاؤں میں

کُچلا جائے گا۔

- جو آدمی کپڑا زمین پر گھسیٹ کر چلے۔ اور اکڑ کر چلے، اللہ تعالیٰ اُس کی طرف دیکھتا بھی نہیں۔
- کرم تقویٰ میں ہے۔ شرف تواضع میں، اور تونگری یقین میں۔
- جس کے دل میں ایک رائی کے برابر تکبّر ہے۔ اُس پر جنّت حرام ہے۔
- زبان ذاکر۔ دل شاکر۔ مومنہ عورت اور صالح فرزند دنیا کی لذّتیں ہیں۔
- جو میں جانتا ہوں۔ اگر تم جان لو۔ تو زیادہ رؤو۔ تھوڑا ہنسو۔ صحرا میں جا کر سینہ کوبی کر کے نالہ و زاری کرتے رہو۔
- ایک دیہاتی نے حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا۔ یا رسُول اللہؐ قیامت کب آئے گی۔
فرمایا! اے اعرابی تُو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے۔ عرض کیا حضورؐ نماز روزہ تو میں زیادہ نہیں رکھتا۔ البتہ خدا و رسُولؐ سے محبت رکھتا ہوں۔ فرمایا۔ قیامت میں اُسی کے ساتھ ہوگا۔ جس سے محبت کرتا ہے ——— صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

؎ جہاں روشن است از جمالِ محمدؐ
دِلم زندہ گشت از وصالِ محمدؐ
خوشا چشم کو بنگرد مصطفےٰؐ را
خوشا دل کہ دارد خیالِ محمدؐ

حضرت لقمانؑ کی اپنے فرزند کو سو نصیحتیں۔

- خُدا کی معرفت حاصل کر۔
- جو لوگوں کو نصیحت کرے۔ پہلے خود اُس پر عمل کر۔
- بات اپنے اندازے کے مطابق کر۔
- لوگوں کی قدر کر۔
- سب کے حقوق کا خیال رکھ۔
- دوستوں کو مشکل کے وقت آزما۔
- اپنا راز کِسی سے نہ کہہ۔
- دوستوں کی آزمائش نفع و نقصان میں کر۔
- جاہل اور بیوقوف سے دُور رہ۔
- عقلمند اور دانا سے دوستی اِختیار کر۔
- نیک کام میں کوشش کر۔
- بات دلیل سے کر۔
- مشورہ صرف دانا اور خیر خواہ سے کر۔
- عورتوں پر اِعتماد نہ کر۔
- جوانی کو غنیمت سمجھ، کہ یہ دوبارہ نہ ملے گی، دونوں جہان کے

کام جوانی ہی میں سرانجام دے لے۔

- دوستوں اور دُشمنوں کے ساتھ پیشانی خندہ رکھ۔
- یاروں اور دوستوں کو عزیز جان۔
- والدین کو عزیز جان۔ کہ یہ نعمت صرف ایک ہی بار ملتی ہے۔
- اُستاد بہترین باپ ہے۔
- اپنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلاؤ۔
- ہر کام میں میانہ روی اِختیار کر۔
- جواں مردی کو اپنا پیشہ بنا۔
- مہمان کی خاطر داری کر۔
- جہاں کہیں جائے۔ اپنی آنک[illegible] کی حفاظت کر۔
- جسم اور کپڑے کو پاک رکھ۔
- جماعت کا ساتھ دے۔ اَولاد کو عِلم و اَدب سکھا۔
- کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا اپنی عادت بنا۔
- جو اپنے لئے پسند نہ کرے۔ دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کر۔
- ہر کام سوچ کر اور مشورے سے کر۔
- بغیر سیکھے اُستادی نہ کر۔
- عورت اور بچے سے راز نہ کہہ۔
- اولاد کو اگر ممکن ہو۔ تیر اندازی اور سواری سکھا۔
- جُوتا پہننے کی اِبتدا دائیں سے اور اُتارنے کی اِبتدا بائیں سے کر۔
- لوگوں سے گفتگو اُن کے معیار کے مطابق کر۔
- رات کو گفتگو نرمی سے کر۔

- دن کو گفتگو چوکنا ہو کر کر۔
- لوگوں کے مال پر نگاہ نہ رکھ۔
- بداصل سے وفا کی اُمید نہ رکھ۔
- بغیر سوچے کام میں مشغول نہ ہو۔
- نہ کیے ہوئے کو کیا ہوا شمار نہ کر۔
- ناک میں بار بار اُنگلی نہ ڈال۔
- لوگوں کے سامنے انگڑائی نہ لے۔
- جمائی لیتے وقت بائیں ہاتھ کی پُشت مُنہ پر رکھ لے۔
- لوگوں کے سامنے دانت میں تنکا نہ چلا۔
- نیک لوگوں کی عیب چینی نہ کر۔
- خود بینی میں مبتلا نہ ہو۔
- جماعت کے ساتھ موافقت کر۔
- رشتہ داری سے لاتعلّقی نہ کر۔
- اپنا مال دوستوں اور دُشمنوں سے پوشیدہ رکھ۔
- لوگوں کی نیکی اپنی نیکی میں مت ملا۔
- ضرورت مند کو نااُمید نہ کر۔
- بزرگوں سے لمبی بات نہ کر۔
- عوامُ الناس کو گُستاخ نہ بنا۔
- بڑوں کے ساتھ مزاق نہ کر۔
- آج کا کام کل پر مت ڈال۔
- کام میں عار نہ سمجھ۔

- مزاق والی بات نہ کر۔
- لوگوں کو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ کر۔
- بدکاری میں جلدی نہ کر۔
- اپنے آپ کو دنیا کی خاطر رنج میں نہ ڈال۔
- جو اپنے آپ کو پہچانے، اُس کے ساتھ آشنائی کر۔
- غصّے کی حالت میں عقل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ۔
- آستین سے مُنہ اور ناک صاف نہ کر۔
- سورج نکلتے وقت مت سو۔
- لوگوں کے سامنے مت کھا۔
- راستے میں بزرگوں کے آگے آگے نہ چل۔
- کِسی کی بات کے درمیان میں نہ آ۔
- لوگوں کے سامنے سر گھٹنوں پر مت رکھ۔
- چلتے وقت دائیں بائیں نہ دیکھ۔ بلکہ نظر زمین پر رکھ۔
- گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار نہ ہو۔
- مہمان کے سامنے کسی پر غصّہ نہ کر۔
- مست اور دیوانے کے ساتھ ہمکلام نہ ہو۔
- اوباش لوگوں اور مُفلسوں کے ساتھ برسرِ عام نہ بیٹھ۔
- کہی ہوئی بات کا دوبارہ تقاضا نہ کر۔
- ہنسی لانے والی بات سے پرہیز کر۔
- اپنی اور اپنے گھر والوں کی تعریف کِسی کے سامنے نہ کر۔
- عورتوں کی طرح بناؤ سنگار نہ کر۔

- بیٹوں کی ہر خواہش پر عمل نہ کر۔
- زبان کو قابو میں رکھ۔
- بات کرتے وقت ہاتھ نہ ہلا۔
- تمام لوگوں کی عزّت کا خیال رکھ۔
- مرے ہوئے کو بدی سے یاد نہ کر۔
- حتی المقدور لڑائی جھگڑا نہ کر۔
- طاقت آزمانے والا نہ بن۔
- آزمائے ہوئے کو آزمانا بے عقلی ہے۔
- اپنی روٹی دوسروں کے دسترخوان پر مت لے جا۔
- لوگوں کی بُرائی میں خواہ مخواہ حصّہ دار نہ بن۔
- مہمان سے کام نہ لے۔
- نفع و نقصان کی خاطر اپنی عزّت نہ گنوا۔
- بیہودہ اور متکبّر نہ بن۔
- لوگوں کا جھگڑا اپنے سَر نہ لے۔
- جنگ اور فتنہ سے کنارہ کَش رہ۔
- چاقو۔ چُھری۔ انگوٹھی اور روپیہ پیسہ اِن چیزوں کو ہمیشہ اپنے پاس رکھ۔
- روا داری اِس قدر کر، کہ خوار نہ ہونا پڑے۔
- عاجزانہ زندگی گزار۔
- زندگی گزار خُدا تعالیٰ کے ساتھ سچائی سے۔
- نفس کے ساتھ قہر اور جبر سے۔

- مخلوق کے ساتھ اِنصاف سے۔
- بزرگوں کے ساتھ خدمت گذاری سے۔
- بچّوں کے ساتھ شفقت سے۔
- درویشوں کے ساتھ سخاوت سے۔
- دوستوں کے ساتھ نصیحت سے۔
- دُشمنوں کے ساتھ بُردباری سے۔
- جاہلوں کے ساتھ خاموشی سے اور علماء کے ساتھ تواضع سے۔
- اس طریقہ سے بسر اوقات کر۔ کہ مال کی حرص نہ کر۔
- اگر مال خود سامنے آ جائے۔ تو منع نہ کر۔
- مال زیادہ ہو جائے، تو جمع نہ کر۔
- مَیں نے تین ہزار نصیحت کے کلمات اکٹھے کئے۔ اُن میں سے تین چُن لئے۔ دو کو یاد رکھ۔ اور ایک کو بھول جا۔ خُدا تعالیٰ اور موت کو یاد رکھ۔ اور کی ہوئی نیکی کو بھول جا۔
- خاموشی کے سات فائدے ہیں:۔

(i) زینت ہے بغیر زیور کے۔
(ii) رُعب و ہیبت ہے۔ بغیر حکومت کے۔
(iii) عبادت ہے۔ بغیر محنت کے۔
(iv) قلعہ ہے۔ بغیر دیوار کے۔
(v) بے نیازی ہے۔ بغیر تخوف کے۔
(vi) فراغت ہے۔ کراماً کاتبین سے۔
(vii) پردہ ہے۔ عیبوں سے۔

• خاموشی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ خاموشی کے فائدے کہنے میں نہیں آ سکتے۔

ے سینہ ہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند
یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را

• لُقمان سے کسی نے پوچھا۔ بلوغ کے کیا معنی ہیں۔ اور بلوغ کس وقت شروع ہوتا ہے۔ فرمایا! بلوغ کے دو معنی ہیں :۔

(i) از مرد منی بیرون آید
(ii) مرد از منی بیرون آید

نصائح از فریدالدین عطار قدس سرہ العزیز

• زبان بغیر حکم خدا کے مت کھول۔
• تو نفس اور دنیا کو چھوڑ دے۔ مصیبتیں تجھ کو چھوڑ دیں گی۔
• دِل کو حسد سے، زبان کو جھوٹ اور چغلی سے عمل کو ریا سے پیٹ کو حرام سے پاک رکھ۔
• چار چیزیں انسان کو برباد کرتی ہیں۔ بادشاہ کا قُرب۔ بدوں کی صُحبت۔ دنیا کی محبت۔ عورتوں کی صُحبت۔
• چار چیزیں نیک بختی کی دلیل ہیں :۔

(i) پاک نسب۔ (ii) درست رائے۔ (iii) خدا کا خوف۔
(iv) دنیا کی لذتوں کا ترک کرنا۔

• چار چیزیں عافیت کی دلیل ہیں :۔

(i) امن۔ (ii) نعمت۔ (iii) تندرستی۔ (iv) فراغت۔

• چار چیزیں بدبختی کی علامت ہیں :۔

(i) جاہلی۔ (ii) کاہلی۔ (iii) سخت مزاج۔ (iv) بے کسی۔

• نفس کشی۔ نفس نتواں کشت اِلّا باسہ چیز۔

چو بگویم یاد گیرش اے عزیز
خنجر خاموشی و شمشیر جوع
نیزۂ تنہائی و ترک ہجوع

یعنی نفس کو تین چیزوں سے مارا جا سکتا ہے۔ خاموشی کا خنجر بھوک کی تلوار تنہائی کا نیزہ اور لذّتوں کو چھوڑ دینا۔

• اپنی تعریف کرنا شیطان کا کام ہے۔ جیسے : اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ۔
خاک نے عاجزی کی، بالآخر یہی اِنسان کا خمیر بنی۔
• اے بندے اگر تو تونگری چاہتا ہے۔ صبر اور قناعت میں مل سکتی ہے۔
• عقلمند وہ ہے۔ جو اپنا کام نالائق کے سپرد نہ کرے۔ غیر مستحق پر اِحسان نہ کرے۔
بدی کی طرف رغبت نہ کرے۔ اور ہلکا پن اِختیار نہ کرے۔
• صدقہ مصیبتوں کو دُور کرتا ہے۔
• چھٹکارا تین چیزوں میں ہے :۔

(i) خدا سے ڈرنا۔ (ii) رزقِ حلال تلاش کرنا۔ (iii) سیدھی راہ اِختیار کرنا۔

• محض لالچ کے لئے دُنیا دار کی تعریف کرنا۔ مُردار کھانے کے برابر ہے۔
• دُنیا کے دولت مند مُردے ہیں۔ اور مُردوں کے پاس بیٹھنا کوئی پسند نہیں کرتا۔

- بندہ بندگی سے ہے۔ بغیر بندگی زندگی شرمندگی ہے۔
آنکھ کا ذکر خوف سے رونا۔ ہاتھ کا ذکر عاجز کی مدد کرنا۔ پاؤں کا ذکر نیک لوگوں کی زیارت کو جانا۔ کان کا ذکر کلام رحمانی سننا۔ دل کا ذکر حق تعالیٰ کا ذوق و شوق۔ زبان کا ذکر قرآن کی تلاوت ہے۔
- چار قبیح عادتیں، حسد یعنی کینہ توزی۔ خود پسندی۔ غصّہ اور بخیلی۔
- سعادت چار چیزوں میں ہے۔ دوستوں سے مشورہ۔ نالائقوں کی تکلیف پر صبر۔ دشمنوں سے بُردباری۔ خواہشات سے رُکنا۔
- چار چیزیں گو چھوٹی ہیں۔ مگر انہیں حقیر نہ سمجھو۔ دشمن۔ آگ۔ بیماری اور عقل۔
- چار چیزوں سے چار چیزیں ضرور پیدا ہوتی ہیں۔ جھگڑے سے رسوائی۔ غصّے سے شرمندگی۔ تکبّر سے دشمنی اور کاہلی سے ذِلت پیدا ہوتی ہے۔
- چار چیزیں بالکل ناپائدار ہیں۔ حاکم کا جور و ظلم۔ دوستوں کی ناراضگی۔ عورتوں کی محبت۔ ناجنس کی دوستی۔
- چار چیزیں چار چیزوں سے کمال حاصل کرتی ہیں:۔
عِلم عقل سے۔ نیت عمل سے۔ دین پرہیز گاری سے۔ نعمت شُکر سے۔
- چار چیزوں سے چار چیزیں پیدا ہوتی ہیں:۔
خاموشی سے بے خوفی۔ نیکی سے امن و عافیت۔ سخاوت سے سرداری۔ شُکرِ نعمت سے نعمت میں زیادتی۔
- سوال سے ذِلت۔ توہین سے نفرت۔ بے تدبیری سے شرمندگی۔ اور بد خُلقی سے بیزاری ضرور پیدا ہوتی ہے۔
- چھوٹا بزرگوں سے جھگڑا کرنے والا۔ بزرگوں کا بے اَدب اور

بدخُلق کبھی عزّت دار نہیں بن سکتا۔
- جو لوگوں کے عیب ظاہر کرتا ہے۔ خُدا اُس کے عیب ظاہر کرتا ہے۔
- حرص۔ بُغض اور کینہ، دِل کے زہر ہیں:۔
صبر۔ عِلم اور حِلم، دِل کے لئے تریاق ہیں۔
- بے سمجھ کی علامتیں بچّوں کی صُحبت اور عورتوں سے رغبت۔
جگری دوست اور طبیّب سے اپنا حال پوشیدہ نہ رکھ۔
- غم بُری عادتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جس میں نیکی نہیں، وہ مُردہ ہے۔ زندہ نہیں۔
- حقیقی غلام وہ جو شہوت کا اسیر ہے۔ کمینے آدمی کا ممنون ہونا موت سے بد تر ہے۔
- یارِ بد، مارِ بد سے بھی بد تر ہے۔
- راست گوئی، امانت داری، سخاوت اللہ کے بہت بڑے احسان ہیں۔
- عیب جو۔ شرابی۔ سود خور اور زکوٰۃ نہ دینے والے کے قریب نہ پھٹک۔
- مصیبت میں صرف خُدا کو یاد کر۔
- بہادر وہ ہے۔ جو کمزوروں پر مہربانی کرے۔ قطع رحمی کرنیوالے کی عمر گھٹ جاتی ہے۔
- زیادہ کھانے والا صحت سے۔ حَسد کرنے والا راحت سے۔ جھوٹا وفا سے۔ منافق دوستی سے۔ بدمزاج توبہ سے۔ بخیل۔ مروّت سے محروم رہتا ہے۔
- سورج کے طلوع کے وقت اور غروب کے وقت سونا۔ رات کو

آئینہ دیکھنا۔ سائے اور دھوپ کے درمیان سونا۔ اکیلے سفر کو جانا۔ اکیلے تاریک مکان میں سونا۔ چوپایوں کی قطار کاٹ کر گزرنا۔ رات کو ننگے ہو کر سونا۔ رات کو جھاڑو دینا۔ ماں باپ کو نام لیکر پکارنا۔ دروازے کی دہلیز پر بیٹھنا۔ دامن سے منہ صاف کرنا۔ گداگر سے آٹا یا روٹی خریدنا۔ پھونک سے چراغ بجھانا۔ گھر میں مکڑی کا جالا ہونا۔ یہ سب چیزیں نحوست اور مفلسی لاتی ہیں۔

- جو دشمن سے چھپاتے ہو۔ دوست سے بھی چھپاؤ۔
جھوٹی قسم سے آباد علاقے ویران ہو جاتے ہیں۔
- دوسروں سے عبرت حاصل کرو۔ ورنہ خود عبرت بن جاؤ گے۔
اگر زندگی سے محبت ہے۔ تو وقت کی قدر کرو۔
- مصیبتیں بیدار کرنے کے لئے آتی ہیں، پریشان کرنے کے لئے نہیں آتیں۔
- تین چیزیں نکل کر واپس نہیں آتیں:۔
تیر کمان سے۔ بات زبان سے۔ روح جسم سے۔
- تین چیزیں زندگی میں ایک ہی بار ملتی ہیں:۔
والدین۔ حسن۔ جوانی۔
- تین چیزیں برباد کرتی ہیں:۔ بدچلنی۔ غصہ۔ لالچ۔

متفرق

- سب سے بڑا سہارا خدا کا ہے۔ سب سے اچھی دوا امید ہے۔
- سب سے بھاری چیز قرض ہے۔ سب سے مہلک زہر لالچ ہے۔

- سب سے برا انسان احسان جتلانے والا ہے۔ سب سے اچھی بات سچ ہے۔ سب سے اندھیری رات جہالت ہے۔
- چراغ خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ ساری دنیا کا اندھیرا بھی مل کر اُسے بجھا نہیں سکتا۔
- زندگی کی حاصل کی ہوئی دولت موت کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ دولت گندگی کا وہ ڈھیر ہے۔ جس سے کچھ ذہن معطر اور کچھ ویران ہو جاتے ہیں۔
- تعجب ہے۔ اُس پر جو موت کو حق جانتا ہے۔ اور پھر ہنستا ہے۔ تعجب ہے۔ اُس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے۔ اور پھر اس کی طرف رغبت رکھتا ہے۔
- تعجب ہے۔ اُس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے۔ اور پھر کھو جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔
- تعجب ہے۔ اُس پر جو حساب کو حق جانتا ہے۔ پھر دولت جمع کرتا ہے۔
- تعجب ہے۔ اُس پر جو دوزخ کو مانتا ہے۔ پھر گناہ کرتا ہے۔
- تعجب ہے۔ اُس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے۔ پھر اُسکی اطاعت کرتا ہے۔
- عقلمند سوچ کر بولتا ہے۔ بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔
- احمق کی عقل اُس کی زبان کے پیچھے اور عقلمند کی زبان اُس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- دنیا جس کے لئے قید ہے۔ قبر اُس کے لئے آرامگاہ ہے۔ (حضرت عثمانؓ)
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم کرنا ہے۔ (فاروق اعظمؓ)
- دوزخ سے نجات چاہتے ہو، تو مخلوقِ خدا کی خدمت کرو۔ (تبریزی)
- اتنا کھاؤ، جتنا ہضم کر سکو۔ اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔ (بو علی)

- سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو۔ ہو سکتا ہے تمہاری زندگی کی یہ آخری رات ہو۔
- حرام کا ایک درہم واپس کرنا، حلال کے سو درہم صدقہ کرنے سے افضل ہے۔ (عبداللہ بن مبارک)
- لینا ہے۔ تو بزرگوں کی دعائیں لو۔ دینا ہے، تو یتیم کو دو۔
- جانا ہے، تو مدینہ جاؤ۔ آزمانا ہے، تو خود کو آزماؤ۔
- سُننا ہے، تو اچھی باتیں سُنو۔ کرنا ہے، تو بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرو۔ شرمانا ہے، تو اپنے بد عملوں پر شرماؤ۔

ے ظفر آدمی اسکو نہ جانیے گا ہو کتنا ہی صاحب فہم و ذکا
جسے عیش میں یادِ خدا نہ رہی جسے طیش میں خوف خُدا نہ رہا

(بہادر شاہ ظفر)

ے حج اچھا زکوٰۃ اچھی روزہ اچھا نماز اچھی
مگر میں باوجود اِن کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جبتک کٹ مروں میں خواجۂ یثرب کی حُرمت پر
خُدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

(ظفر علی خاں)

ے نام لیو جس اچھر دا اُسے کر دو چوگن نا
دو ملا کر پانچ گنا کرنا بیسیوں دیو اُڑا
باقی جو بچے اُسے نو گنا کرنا دو اور دیو ملا
اس پدھر سے نانکا محمدؐ لیو بنا

حساب ابجد اسم پاک محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اعداد ۹۲ ہیں۔

چہل کاف

کِفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیکَ وَاکِفَۃٌ
کِفْکَا فُہَا کَکَمِینٍ کَانَ مِنْ لَکَکٍ
تَکُرُّ کَرّاً کَکَرِّ الْکَرِّ فِی کَبَدٍ
تَحْکِی مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ لَکَکٍ
کَفَاکَ مَا بِی کَفَاکَ الْکَافِ کُرْبَتَہٗ
یَا کَوْکَباً کُنْتَ تَحْکِی کَوْکَبَ الْفَلَکِ

حساب چہل کاف معلوم کرنیکا طریقہ

کَنْجَغٍ بَا مُشٍ کَنْجَغٍ بمش۔ کَنْجَغٍ بَا مُشٍ کنجغ امش

ک	ن	ج	غ	ـ	ب	ا	م	ش
۱	۲	۳	۴		۵	۶	۷	۸
ک	ن	ج	غ	ـ	ب		م	ش
۹	۱۰	۱۱	۱۲		۱۳		۱۴	۱۵
ک	ن	ج	غ	ـ	ب	ا	م	ش
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹		۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
ک	ن	ج	غ	ـ		ا	م	ش
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷			۲۸	۲۹	۳۰

شمال	۸ - ۱۵ - ۲۳ - ۳۰
جنوب	۳ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۶
مشرق	۷ - ۱۴ - ۲۲ - ۲۹
مغرب	۴ - ۱۲ - ۱۹ - ۲۷
الیسان	۶ - ۲۱ - ۲۸
نیرتھ	۲ - ۱۰ - ۱۷ - ۲۵
بائب	۵ - ۱۳ - ۲۰
ککنی	۱ - ۹ - ۱۶ - ۲۴

شمال
الیسان
نیرتھ
مشرق
مغرب
بائب
ککنی
جنوب

چہل کاف دیکھنے کے لئے چاند کی تاریخ معلوم کرو۔ پھر مطلوبہ تاریخ کو مندرجہ بالا خاکہ کے ذریعے چہل کاف کی سمت معلوم کرو۔ جیسے : ۸ - ۱۵ - ۲۳ - ۳۰ چاند کی تاریخ کو چہل کاف کی سمت شمال کو ہوتی ہے۔ ۳ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۶ کو جنوب کی طرف ہوتی ہے۔ علیٰ ہذالقیاس۔ چہل کاف بطور وظیفہ پڑھتے وقت انسان کا منہ ایسی سمت میں ہونا چاہیئے۔ کہ چہل کاف کی طرف پیٹھ نہ ہو۔

چہل کاف روزانہ گیارہ بار پڑھے۔ اور قبل از وتر اور بعد از نماز عشاء پڑھے۔ چلّہ کے واسطے اکتالیس بار روزانہ چالیس دن پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ گیارہ بار پڑھے۔ ترکِ گوشت وغیرہ کرے۔ اور چلّہ میں روزانہ دن کو روزہ رکھے۔

اسماءِ اصحاب کہف

(قرآنِ حکیم)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا۔

کیا تمہیں معلوم ہوا۔ کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت کے مطابق ان کے نام یہ ہیں :-

مکسَلِینا - یَمنِیخا - مَرطُونس - بینُونس - ذُونوَانس - کشفیط - طنونس اور اُن کے کتّے کا نام قَطمِیرُ -

خواص : یہ اسماء لکھ کر دروازے پر لگا دیئے جائیں۔ تو مکان جلنے سے محفوظ رہتا ہے۔ سرمایہ پر لکھ دیں۔ تو چوری سے محفوظ رہے گا۔ کشتی یا جہاز ان کی برکت سے غرق نہیں ہوتا۔ بھاگا ہوا شخص ان کی برکت سے واپس آجاتا ہے۔ کہیں آگ لگی ہو۔ یہ اسماء کپڑے پر لکھ کر اُس میں ڈال دیئے جائیں۔ تو آگ بجھ جاتی ہے۔

بچے کے رونے۔ باری کے بخار۔ دردِ سر۔ اُم الصبیان۔ خشکی و تری کے سفر میں۔ جان و مال کی حفاظت۔ عقل کی تیزی وغیرہ کے لیئے یہ اسماء لکھ کر بطور تعویذ بازو پر باندھے جائیں۔ (تفسیر جمل)

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشنگوئیاں۔

حضرت نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ مشہور صوفی اور پارسا درویش گزرے ہیں۔ سلطان محمد غوری کے عہد میں بخارا سے ترکِ وطن کر کے برِصغیر پاک و ہند چلے آئے۔ اور ہانسی میں سکونت اختیار کرلی۔ ان کے آباء و اجداد کو مغلیہ دور میں کافی اعزاز و اکرام حاصل تھا۔ شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ نے آنیوالے

انقلابات و حوادثاتِ زمانہ پر دو ہزار سے زائد اشعار فارسی زبان میں لکھے۔ جو حرف بحرف پُورے ہوتے چلے گئے۔ حکومت برطانیہ کے متعلق انہوں نے اپنے قصیدہ میں فرمایا تھا۔ کہ سو برس سے زائد عرصہ نصاریٰ کی حکومت نہ رہ سکے گی۔ جس سے گبھرا کر لارڈ کرزن نے اُن کے قصیدہ پر پابندی لگا دی تھی۔

جنگِ عظیم کے آغاز کے بعد ان کے قصیدہ کی اشاعت خصوصی طور پر ممنوع تھی۔ پابندی کے باوجود ان کے الہامی اشعار لوگوں کے دلوں میں محفوظ رہے۔ ذیل میں ان کے قصیدے کے وہ اشعار پیش کئے جاتے ہیں۔ جو عام طور پر تذکروں اور کتابوں میں محفوظ ہیں۔

پارینہ قصہ شوَم از تازہ ہند گوُم
اُفتاد قرنِ دوُم کہ اُفتاد از زمانہ

ترجمہ: قدیم قصے کو نظر انداز کر کے ہندوستان کے تازہ آنے والے حالات اور اُفتادوں کو بیان کرتا ہوں۔ جو اُفتادِ زمانہ سے آئندہ پیش آئیں گے۔

صاحب قرانِ ثانی تیز آلِ گورگانی
شاہی کنند امّا شاہی چوں ظالمانہ

ترجمہ: صاحبِ قرانِ ثانی اور تمام بادشاہانِ نسلِ گورگانی بادشاہی کریں گے۔ جو ظالمانہ ہوگی۔

عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر
گم مے کنند یکسر آں طرزِ ترکیانہ

ترجمہ: عیش و نشاط انکے دلوں میں گھر بنا لیگا۔ اور یہ یکلخت ترکیانہ طرزِ عمل چھوڑ دیں گے۔

رفتہ حکومت از شاں آید بغیر مہمان
اغیار سکہ رانند از ضربِ ظالمانہ

ترجمہ: ان سے حکومت چھوٹ کر غیر (انگریز) کی مہمان بن جائے گی۔ اور غیر (انگریز) اپنی حکمرانی کا سکّہ چلائیں گے۔

بعد آں شود چو جنگے با درمیانِ جاپان
جاپان فتح یابد بر مُلک رُوسیانہ

ترجمہ: اس کے بعد روس اور جاپان میں لڑائی ہوگی۔ جس میں جاپان کو روس پر فتح حاصل ہوگی۔

سرحد جُدا نمائند از جنگ باز آئند
صلح کنند امّا صلح منافقانہ

ترجمہ: لڑائی ختم کر کے اپنی اپنی سرحدیں جُدا جُدا قائم کر لیں گے۔ صلح ہوگی۔ مگر یہ صلح منافقانہ ہوگی۔

نوٹ: کوریا پر تسلّط کرنے کے لئے جاپان نے اعلانِ جنگ کر کے دریائے زرد پورٹ آف آرتھر اور ویلاڈی واسٹک کے روسی بحری بیڑے کو گرفتار کر کے روسیوں کو مکران کے علاقے سے مار بھگایا۔ ۱۹۰۵ء میں روس کے باقی بحری بیڑے بھی گرفتار کر لئے۔ اِس لئے روس کو ۱۹۰۸ء میں مجبوراً صلح کر کے سرحدیں جُدا جُدا کرنی پڑیں۔

طاعون و قحط یکجا گردد بہ ہند پیدا ∴ پس مومناں بمیرند ہر جا ازیں بہانہ

ترجمہ: ہندوستان میں طاعون و قحط ساتھ ساتھ نمودار ہوں گے۔ اور مسلمانوں کی موت کا ہر جگہ بہانہ بن جائیں گے۔

یک زلزلہ کہ آید چو زلزلہ قیامت ∴ جاپان تباہ گردد یک نصف ثالثانہ

ترجمہ: ایک زلزلہ قیامت کی طرح آئے گا۔ جس سے جاپان کا ⅓ حصّہ تباہ ہو جائے گا۔

(جاپان کے دو شہروں ٹوکیو اور یوکوہاما میں ۱۹۲۴ء میں جو زلزلہ آیا تھا وہ ظاہر ہے)

تا چار سال جنگے افتد بہ برِّ غربی ؞ فاتح الف بہ گردد بر جیم فاسقانہ

ترجمہ: مغرب یعنی یورپ میں چار سال تک لڑائی ہوگی۔ جس میں الف یعنی انگلستان جیم یعنی جرمنی پر فاسقانہ طریقہ سے فتح حاصل کرلے گا۔ یعنی مکاری اور دغابازی سے فتح پائے گا۔

جنگِ عظیم باشد قتلِ عظیم سازد ؞ یک صد و سی و یک لک باشد شمار جانہ

ترجمہ: یہ جنگِ عظیم ہوگی۔ جس میں قتلِ عظیم ہوگا۔ اور ایک کروڑ اکتیس لاکھ جانیں تلف ہو جائیں گی۔

نوٹ: یورپ کی پہلی جنگ جو ۱۴ اگست ۱۹۱۴ء کو شروع ہو کر ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء کو ۱۱ بجکر ۱۱ منٹ پر ختم ہوئی تھی۔ برطانیہ نے تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی کہ جنگ میں ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد اور اکتیس لاکھ کے قریب جانی نقصان ہوا۔

اظہارِ صلح باشد چو صلح پیش بندی ؞ بل مستقل نباشد ایں صلح درمیانہ

ترجمہ: بطورِ صلح پیش بندی ہو جائے گی۔ مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہ رہے گی۔

ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں ؞ جیم و الف مکرر رو در مبارزانہ

ترجمہ: دونوں بظاہر خاموش رہیں گے۔ مگر در پردہ لڑائی کی تیاریاں کریں گے۔ اور مکرر جیم یعنی جرمنی اور الف یعنی انگریز آپس میں لڑائی میں کود پڑیں گے۔

وقتیکہ جنگ جاپان با چین اُفتاد باشد ؞ نصرانیاں بہ پیکار آئند باہمانہ

ترجمہ: جب جاپان چین سے لڑ رہا ہوگا۔ اسی دوران نصرانی بھی آپس میں برسرِ پیکار ہو جائیں گے۔

پس سال بیست و یکم آغاز جنگ دوئم ؞ مہلک ترین ز اوّل باشد بہ جارحانہ

ترجمہ: جنگِ اوّل کے اکیس سال بعد یہ دوسری جنگ شروع ہوگی۔ جو اپنی

جارحانہ نوعیت میں جنگِ اوّل سے زیادہ مہلک ہوگی۔ (یہ دوسری جنگِ عظیم ہے۔ جو ستمبر ۱۹۳۹ء سے مئی ۱۹۴۵ء تک رہی۔)

امدادِ ہندیاں ہم از ہند دادہ باشد ؞ لاعلم ازیں کہ باشد آں جملہ رائیگانہ

ترجمہ: ہندوستانی اس جنگ میں مدد دیں گے۔ مگر اس سے بالکل بےخبر رہیں گے۔ کہ آگے چل کر یہ مدد بالکل رائیگاں جائے گی۔

آلاتِ برق پیما سلاحِ حشر برپا ؞ سازند اہلِ حرفہ مشہور آں زمانہ

ترجمہ: بجلیوں کو ناپنے والے آلات اور حشر برپا کر دینے والے اسلحے اس زمانے کے سائنس دان تیار کریں گے۔

باشی اگر بہ مشرق شنوی کلامِ مغرب ؞ آید سرود غیبی بر طرز عرشیانہ

ترجمہ: اگر تم مشرق میں ہوں گے۔ تو مغرب کی بات سن سکو گے۔ نغمے اور ترنم عرشیانہ طریقے پر غیب سے سُنائی دیں گے۔

(سُبحان اللہ اولیاء کو اللہ تعالیٰ نے کتنی دُور رس نگاہ عطا فرمائی ہوتی ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔)

افکار دلوں کے مخفی ہوں کہ جلی ہوں ؞ پوشیدہ نہیں مردِ قلندر کی نظر سے

دو الف و روس ہم چین مانند شہد شیریں ؞ بر الف و جیم اوّلی ہم جیم ثانیانہ

با برق تیغ رانند کوہ غضب دوانند ؞ تا آنکہ فتح یابد از کینہ و بہانہ

ترجمہ: ایک الف منسوب بہ امریکہ اور دوسرا منسوب بہ انگلستان نیز روس اور چین چاروں، باہم مل کر شہد کی طرح میٹھے ہو کر یعنی اتفاق کر کے منسوب بہ اٹلی جیم منسوب بہ جرمنی اور دوسرا جیم منسوب بہ جاپان پر بجلی کی تلوار چلائیں گے۔ اور غضب کے پہاڑ لڑھکائیں گے۔ حتیٰ کہ ان پر کمینے پن اور بہانہ سے فتح پائیں گے۔

این فتنہ تا بہ شش سال ماند بدھر پیدا ؞ پس مردماں بمیرند ہر جا بدیں بہانہ
ترجمہ: یہ جنگ پورے روئے زمین پر چھ سال رہے گی۔ اور ہر جگہ لوگوں کی موت کا ایک بہانہ بن جائے گی۔

نصرانیاں کہ باشد ہندوستاں بیارند ؞ تخم بدی بکارند از فسق جاودانہ
ترجمہ: انگریز ہندوستان کی حکمرانی چھوڑیں گے۔ مگر اپنی کمینہ برائیوں کا تخم ہمیشہ کے لئے بو جائیں گے۔

تقسیم ہند گردد در دو حصص ہویدا ؞ آشوب و رنج پیدا از مکر و از بہانہ
ترجمہ: ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ لیکن مکر اور بہانہ سے باہمی رنج اور آشوب پیدا ہو جائے گا۔

بے تاج بادشاہاں شاہی کنند نا داں ؞ اجرا کنند فرماں فی الجملہ مہملانہ
ترجمہ: بغیر تاج کے نادان بادشاہ حکومت کرنے لگیں گے۔ فرمان بھی جاری کریں گے۔ مگر سب کے سب فرمان مہمل ہوں گے۔

از رشوت و تساہل دانستہ از تغافل ؞ تاویل یاب باشد احکام خسروانہ
ترجمہ: رشوت بے پروائی اور دیدہ دانستہ غفلت کی وجہ سے شاہی احکام معرضِ تاخیر میں پڑے رہیں گے۔

(موجودہ زمانہ میں اس کو سرخ فیتہ کی نذر ہونا بولتے ہیں۔)

عالم ز علم نالاں دانا ز فہم گریاں ؞ ناداں برقص عریاں معروف والہانہ
ترجمہ: عالم اپنے علم پر دانا اپنی عقلمندی پر روئیں گے۔ اور نالائق لوگ ننگے ناچ میں دیوانہ وار مصروف رہیں گے۔

از اُمتِ محمدؐ سر زد شوند بے حد ؞ افعالِ مجرمانہ اعمال عاصیانہ
ترجمہ: اُمتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بے حد افعالِ مجرمانہ

اور اعمالِ گنہگارانہ سرزد ہوں گے۔

شفقت بہ سرد مہری تعظیم در دلیری ؞ تبدیل گشتہ باشد از فتنۂ زمانہ
ترجمہ: شفقت لاپرواہی میں بزرگوں کی تعظیم دلیری میں فتنۂ زمانہ کی وجہ سے تبدیل ہو جائے گی۔

ہمشیرہ با برادر پسراں ہم بہ مادر ؞ نیز ہم پدر بہ دختر مجرم بر عاشقانہ
ترجمہ: بہنیں بھائیوں سے لڑکے ماؤں سے باپ بیٹیوں سے عاشقی کے مجرم ہوں گے۔

حلت رود سراسر حرمت رود سراسر ؞ عصمت رود برابر از جبر مخویانہ
ترجمہ: حلال و حرام کی تمیز سراسر اُٹھ جائے گی۔ اور اغوا بالجبر کے ذریعے عصمتیں لوٹی جائیں گی۔

بے مہرگی سرائید بے پردگی در آئید ؞ عفت فروش باطن معصوم ظاہرانہ
ترجمہ: بے مہری عام ہو گی۔ بے پردگی اور برہنگی کا دور دورہ ہوگا عورتیں بظاہر معصوم بنی رہیں گی۔ اور در پردہ عفت فروش ہوں گی۔

دختر فروش باشد عصمت فروش باشد ؞ مردانِ سفلہ طینت با وضع زاہدانہ
ترجمہ: کمینہ مرد جس کی ظاہری وضع قطع زاہدوں کی سی ہوگی۔ در پردہ دختر فروشی اور عصمت فروشی کا رذیل پیشہ اپنائے ہوں گے۔

شوقِ نماز و روزہ حج و زکوٰۃ و فطرہ ؞ کم گردد و بر آید یک بارِ خاطرانہ
ترجمہ: لوگوں میں نماز روزہ حج زکوٰۃ اور فطرانہ و صدقہ کا شوق کم ہو جائے گا۔ بلکہ بارِ خاطر معلوم ہوگا۔

خونِ جگر بنوشم با رنج با تو گویم ؞ لِلّٰہ ترک گر داں ایں طرزِ راہبانہ
ترجمہ: خونِ جگر پیتے ہوئے بڑے رنج و دکھ کے ساتھ تجھے نصیحت کرتا

ہوں، کہ خدا را اِس عسائی طرز کو ترک کر دے۔

قہرِ عظیم آید بہر سزا کہ شاید ۞ اجبر از خدا بسازد یک حکم قاتلانہ

ترجمہ: ایک ایسا قہر عظیم آئے گا، جو اِس قسم کی سزاؤں کے لئے موزوں ہو گا۔ یعنی خداوند عالم ایک حکم قاتلانہ صادر فرمائے گا۔

مسلم شوند کشتہ اُفتاں شوند وحیراں ۞ از دستِ نیزہ بنداں یک قوم ہندوانہ

ترجمہ: مسلمان مارے جائیں گے، بھاگیں گے۔ اور تباہ و پریشان ہوں گے، ان نیزہ بندوں کے ہاتھوں جو کہ ہندوؤں کی ایک قوم ہو گی۔

ارزاں شود برابر جائداد و جانِ مسلم ۞ خوں مے شود روانہ چوں بحرِ بیکرانہ

ترجمہ: مسلمان کی جائداد اور جان دونوں ارزاں ہو جائیں گے، اور ان کا خون سمندر کی طرح ہو جائے گا۔

از قلبِ پنج آبی خارج شوند ناری ۞ قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ

ترجمہ: پنجاب کے قلب سے دوزخی خارج ہو جائیں گے، اور ان جائدادوں پر مسلمان اپنا قبضہ غاصبانہ جما لیں گے۔

برعکس ایں برآید در شہر مسلماناں ۞ قبضہ کنند ہندو بر شہر جابرانہ

ترجمہ: اِس کے برعکس اِسی طرح مسلمانوں کے شہروں میں ہو گا، ہندو مسلمانوں کے شہروں پر زبردستی قبضہ کر لیں گے۔

شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل ۞ صد کربلا جو کربل باشد بخانہ خانہ

ترجمہ: مسلمانوں کا سب سے بڑا اسلامی شہر سب سے بڑی قتل گاہ بنے گا۔ اور گھر گھر میں کربلا کا سماں بن جائے گا۔

رہبر ز مسلماناں در پردہ یار ایشاں ۞ امداد دادہ باشد از عہد فاجرانہ

ترجمہ: ایسے مسلمان رہبر ہوں گے، جو در پردہ مسلمانوں کے دشمن کے دوست

ہوں گے، اور اپنے گنہگارانہ عہد کے مطابق دشمنوں کو مدد دیں گے۔

ایں قصہ بین العیدین از شین و نون شرطین ۞ سازد ہنود بلد را معتوب فی زمانہ

ترجمہ: یہ قصہ دونوں عیدوں کے درمیان رونما ہو گا۔ جب کہ چاند منزل شرطین (منزل اوّل) سے اور آفتاب برج دوازدہم سے پچاسویں قطر محوری میں سے گزر جائے گا۔ اور سب دنیا کے لوگ ہندوؤں پر اظہارِ ملامت کریں گے۔

ماہِ محرم آید با تیغ با مسلمان ۞ سازند مسلم آندم اقدامِ جارحانہ

ترجمہ: جب ماہِ محرم آئے گا، مسلمانوں کے ہاتھوں میں تلوار آ جائے گی۔ اُس وقت مسلمان جارحانہ اقدام کریں گے۔

بعد آں شود چو شورش در ملک ہند پیدا ۞ عثمان نماید آندم یک عزم غازیانہ

ترجمہ: اِس کے بعد ملک ہندوستان میں شورش برپا ہو گی۔ اُس وقت عثمان جہاد کا مصمم ارادہ کرے گا۔

نیز ہم حبیب اللہ صاحب قِراں من اللہ ۞ گیرند نصرت اللہ شمشیر از میانہ

ترجمہ: ساتھ ہی ساتھ حبیب اللہ جو اللہ کی طرف سے صاحبِ قِراں کا درجہ رکھے گا، اپنی تلوار نیام سے نکال کر اقدام کرے گا۔

از غازیانِ سرحد لرزد زمیں چو مرقد ۞ بہر حصولِ مقصد آیند والہانہ

ترجمہ: سرحد کے غازیوں سے زمین مرقد کی طرح ہلنے لگے گی، جو اپنی کامیابیِ مقصد کے لئے گھس آئیں گے۔

غلبہ کنند ہمچو مور و ملخ شبا شب ۞ حقا کہ قوم افغاں باشند فاتحانہ

ترجمہ: یہ چیونٹیوں مکوڑوں کی طرح راتوں رات غلبہ کریں گے، اور یہ حق بات ہے، کہ قوم افغان برابر فتح یاب ہو جائے گی۔

یکجا شوند افغاں ہم دکنیاں و ایران ∴ فتح کنند ایناں کُل ہند غازیانہ

ترجمہ: افغانی۔ دکنی اور ایرانی مل کر ہندوستان کو غازیانہ وار فتح کرلیں گے۔

کشتہ شدند جملہ بدخواہِ دین و ایماں ∴ خالق نمائد اکرام از لُطف خالقانہ

ترجمہ: دین و ایمان کے تمام بدخواہ مار دیئے جائیں گے۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنا لُطف و کرم نازل فرمائے گا۔

از گ شش حروفی بنغال کینہ پرور ∴ مسلم شود بخاطر از لُطفِ آں یگانہ

ترجمہ: ایک کینہ پرور بنیا جس کا چھ حروف کا نام گ سے شروع ہوتا ہے۔ خدا کی مہربانی سے بخوشی اسلام قبول کرے گا۔

خوش مے شود مسلماں از لُطف و فضل یزداں ∴ کُل ہند پاک باشد از رسمِ ہندوانہ

ترجمہ: مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل و مہربانی سے خوش ہوجائیں گے۔ اور تمام ہندوستان ہندوانہ رسُوم سے پاک ہوجائے گا۔

چُوں ہند ہم بمغرب قسمت خراب گردد ∴ تجدید یاب گردد جنگ ۳ نوبانہ

ترجمہ: ہندوستان کی طرح یورپ کی قسمت خراب ہوجائے گی۔ اور تیسری جنگِ عظیم چھڑ جائے گی۔

آں دو الف کہ گفتم یک الف الف گردد ∴ ر حملہ سازد باید بر الف مفربانہ

ترجمہ: جن دو الفوں کا مَیں نے ذکر کیا ہے۔ اُن میں سے ایک الف (امریکہ) الف بن جائے گا۔ یعنی سیدھا ہوجائے گا۔ اور ر یعنی روس الف مفربانہ یعنی انگلستان پر حملہ کردے گا۔

جیم شکست خوردہ با ر برابر آید ∴ آلاتِ نار و آلہ مہلک جہنمانہ

ترجمہ: شکست خوردہ جیم یعنی جرمنی ر یعنی روس کے ساتھ مل کر جہنمی اسلحہ آتش فشاں اپنے ساتھ لائے گا۔

کاہد الف جہاں کو نقطہ رُو نمائد ∴ اِلّا کہ نام و یادش باشد مورخانہ

ترجمہ: انگلستانی تباہ ہوجائیں گے۔ ان کا ایک نقطہ بھی صفحۂ ہستی پر باقی نہ رہے گا۔ سوائے اِس کے کہ تاریخوں میں اس کا نام اور یاد باقی رہے گی۔

تعزیرِ غیب باید مجرم خطاب گیرد ∴ دیگر نہ سرفرازد بر طرز راہبانہ

ترجمہ: غیب سے سزا ملے گی۔ وہ مجرم نام پائے گا۔ اور پھر کبھی عیسائی طرز و طریق میں سر نہ اُٹھائے گا۔

دنیا خراب کردہ باشند بے ایماناں ∴ گیرند منزل آخر فی النار دوزخانہ

ترجمہ: یہ بے ایمان ساری دنیا کو تباہ کردیں گے۔ آخرکار ہمیشہ کیلئے جہنمی آگ کی نذر ہوجائیں گے۔

نوٹ: انہیں اشعار کی بناء پر لارڈ کرزن کے زمانہ میں قصیدہ ممنوع الطبع قرار دیا گیا۔

رازے کہ گفتہ ام من دُرّے کہ سفتہ ام من ∴ باشد برائے نُصرت اُستاد غائبانہ

ترجمہ: جو راز میں نے کہہ دیئے ہیں۔ اور جو موتی مَیں نے پروئے ہیں، وہ نُصرت و کامیابی کے لئے ایک غیبی اُستاد کا کام دیں گے۔

عجلت اگر بخواہی نُصرت اگر بخواہی ∴ کن پیروی خدا را احکام قدسیانہ

ترجمہ: اگر تو فتح چاہتا ہے۔ اور جلدی چاہتا ہے۔ تو خدا کے لئے خدائی احکام کی پیروی کر۔

چُوں سالِ بہتری از کان زہوقا آید ∴ مہدی خروج سازد در مہدِ مہدیانہ

ترجمہ: جب آیۂ "کَانَ زَھُوقًا" کا ابتدائی سال شروع ہوگا۔ تو امام مہدی

آخر الزماں اپنی مسندِ حیات پر جلوہ افروز ہوں گے۔
خاموش باش نعمت اسرارِ حق مکن فاش ∴ در سالِ کُنتُ کَنزاً اباشد چنیں بیانہ
ترجمہ: اے نعمت خاموش ہو جا۔ اور حق تعالیٰ کے اسرار کو آشکار مت کر۔ سالِ کُنتُ کَنزاً میں میں نے یہ اشعار لکھے۔

لطیفۂ روح

جو حضورِ انور پر ایمان لائے وہ مسلمان ہے
جو حضورِ انور پر ایمان نہ لائے وہ کافر ہے
جو حضورِ انور سے محبت کرے وہ مومن ہے
جو حضورِ انور سے محبت نہ کرے وہ منافق ہے

مُحبّ ہر لحظہ محبوب کی زیارت کا خواہاں رہتا ہے۔ مَن رَاٰنی فَقَد رَاَی الحَق۔ زیارتِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک درود شریف درج کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز سونے سے پہلے باوضو باادب اور حضورِ قلب سے تین بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر خواب میں یا بیداری میں جمالِ جہاں آرا کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُورِ مُحَمَّدٍ فِی الاَنوَارِ وَصَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِی الاَروَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الاَجسَادِ وَصَلِّ عَلٰی رَاسِ مُحَمَّدٍ فِی الرُّؤسِ وَصَلِّ عَلٰی وَجہِ مُحَمَّدٍ فِی الوُجُوہِ وَصَلِّ عَلٰی جَبِینِ مُحَمَّدٍ فِی الاَجبُنِ وَصَلِّ عَلٰی جَبہَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الجِبَاہِ

وَصَلِّ عَلٰی عَینِ مُحَمَّدٍ فِی العُیُونِ وَصَلِّ عَلٰی حَاجِبِ مُحَمَّدٍ فِی الحَوَاجِبِ وَصَلِّ عَلٰی جَفنِ مُحَمَّدٍ فِی الاَجفَانِ وَصَلِّ عَلٰی اَنفِ مُحَمَّدٍ فِی الاُنُوفِ وَصَلِّ عَلٰی خَدِّ مُحَمَّدٍ فِی الخُدُودِ وَصَلِّ عَلٰی صُدغِ مُحَمَّدٍ فِی الاَصدَاغِ وَصَلِّ عَلٰی اُذُنِ مُحَمَّدٍ فِی الاٰذَانِ وَصَلِّ عَلٰی فَمِ مُحَمَّدٍ فِی الاَفوَاہِ وَصَلِّ عَلٰی شَفَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الشِّفَاہِ وَصَلِّ عَلٰی سِنِّ مُحَمَّدٍ فِی الاَسنَانِ وَصَلِّ عَلٰی لِسَانِ مُحَمَّدٍ فِی الاَلسِنَۃِ وَصَلِّ عَلٰی ذَقَنِ مُحَمَّدٍ فِی الاَذقَانِ وَصَلِّ عَلٰی عُنُقِ مُحَمَّدٍ فِی الاَعنَاقِ وَصَلِّ عَلٰی صَدرِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّدُورِ وَصَلِّ عَلٰی قَلبِ مُحَمَّدٍ فِی القُلُوبِ وَصَلِّ عَلٰی یَدِ مُحَمَّدٍ فِی الاَیدِی وَصَلِّ عَلٰی کَفِّ مُحَمَّدٍ فِی الاَکُفِّ وَصَلِّ عَلٰی اِصبَعِ مُحَمَّدٍ فِی الاَصَابِعِ وَصَلِّ عَلٰی زَندِ مُحَمَّدٍ فِی الاَزنَادِ وَصَلِّ عَلٰی ذِرَاعِ مُحَمَّدٍ فِی الاَذرُعِ وَصَلِّ عَلٰی مِرفَقِ مُحَمَّدٍ فِی المَرَافِقِ وَصَلِّ عَلٰی عَضُدِ مُحَمَّدٍ فِی الاَعضَادِ وَصَلِّ عَلٰی اِبطِ مُحَمَّدٍ فِی الاٰبَاطِ وَصَلِّ عَلٰی مَنکِبِ مُحَمَّدٍ فِی المَنَاکِبِ وَصَلِّ عَلٰی کَتِفِ مُحَمَّدٍ فِی الاَکتَافِ وَصَلِّ عَلٰی تَرقُوَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التَّرَاقِی وَصَلِّ عَلٰی کَبِدِ مُحَمَّدٍ فِی الاَکبَادِ وَصَلِّ عَلٰی ظَہرِ مُحَمَّدٍ فِی الظُّہُورِ وَصَلِّ عَلٰی فَخِذِ مُحَمَّدٍ فِی الاَفخَاذِ وَصَلِّ عَلٰی رُکبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرُّکَبِ وَصَلِّ عَلٰی سَاقِ مُحَمَّدٍ فِی السُّوقِ وَصَلِّ عَلٰی کَعبِ مُحَمَّدٍ فِی الکُعُبِ وَصَلِّ عَلٰی عَقِبِ مُحَمَّدٍ فِی الاَعقَابِ وَصَلِّ عَلٰی قَدَمِ مُحَمَّدٍ فِی الاَقدَامِ وَصَلِّ عَلٰی شَعرِ مُحَمَّدٍ فِی الشُّعُورِ وَصَلِّ عَلٰی لَحمِ مُحَمَّدٍ فِی اللُّحُومِ وَصَلِّ عَلٰی عِرقِ مُحَمَّدٍ فِی العُرُوقِ وَصَلِّ عَلٰی دَمِ مُحَمَّدٍ فِی الدِّمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی عَظمِ مُحَمَّدٍ فِی العِظَامِ وَصَلِّ عَلٰی جِلدِ مُحَمَّدٍ فِی الجُلُودِ

وَصَلِّ عَلٰی لَوْنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَلْوَانِ وَصَلِّ عَلٰی قَامَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الْقَامَاتِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّاَکْمَلَ بَرَکَۃٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

فالنامہ ابنِ عربی

ابنِ عربی تصوّف کی دنیا میں شیخِ اکبر کی حیثیّت سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ اُن کا پورا نام محی الدین محمّد بن علی بن محمّد الیوبی ہے۔ وہ اُس حاتم طائی کی نسل سے ہے۔ جو نہ صرف مُلک عرب بلکہ اپنی سخاوت کی وجہ سے ساری دنیا میں مشہور ہے۔ ابنِ ایوبی کی پیدائش ۱۷ رمضان ۵۶۰ھ ہجری میں مشہور شہر مرسیہ میں ہوئی۔ اُن کے دادا اور چچا صُوفی مُنش تھے۔ اور حضورِ غوث الاعظم سے عقیدت رکھتے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر والد کے ہمراہ ۵۹۷ھ میں شبیلہ آ گئے۔ یہاں ابو بکر بن خلف سے حدیث و تفسیر کا عِلم حاصل کیا۔ ابن العربی مشہور فلسفی ابنِ رشد کے ہمعصر تھے۔ اُن سے ملنے قرطبہ بھی گئے۔ نوجوانی میں ہی علوم سے فارغ ہو گئے۔

۵۹۵ھ میں مواقع النجوم تصنیف کی ۵۹۸ھ میں اندلس کو خیرباد کیا۔ اور مصر، افریقہ۔ مکہ معظّمہ اور بغداد کے سفر پر نکلے پہلے افریقہ کے علمی مرکز فاس پہنچے پھر مصر۔ حجاز۔ بغداد۔ موصل حلب ہوتے ہوئے

دمشق پہنچے۔ اور وہاں مستقل طور پر آباد ہو گئے۔ دمشق میں باوجود سخت مخالفت کے صدر الدین خونوی آپ کے معتقد ہو گئے۔ جن کے شاگرد مثنوی معنوی کے مصنّف مولانا جلال الدین رومی گزرے ہیں۔

۶۰۱ھ میں بغداد سے ہوتے ہوئے مکہ معظّمہ پہنچے۔ اور یہیں اپنی مشہور کتاب فتوحاتِ مکیّہ تصنیف کی۔ اِس کے بعد مزید ممالک کی سیاحت فرماتے رہے۔ ان کی مشہور کتاب فصوص الحکم ہے۔ جس میں آپ نے وحدت الوجود کے نظریہ کو پیش کیا ہے۔ اِس نظریہ پر بڑا اختلاف ہوا۔ مگر آپ کی وجاہت عِلمی اور خدا رسیدگی کے سبھی قائل ہیں۔

ہندوستان میں مجدد الف ثانی علیہ الرحمتہ اور پیر مہر علی شاہ گولڑوی نے ابن العربی کے اقوال و تصانیف کی روشنی کو خوب نمایاں کیا۔ ابن العربی ۷۸ سال کی عمر پائی۔ اپنے پیچھے تصوف کے ایک مستقل مکتبِ فکر کو چھوڑ گئے۔

فال کا مطلب اور شرعی حیثیّت: (دنیا اُمید پر قائم ہے) مشہور ہے۔ اُمید زندگی کے سفر میں چراغِ راہ ہے۔ یہ چراغ گل ہو جائے۔ تو مسافر مایوسی کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتے رہیں۔ اور منزل سے دُور رہ جائیں۔ اُمید بہت بڑی قوت ہے۔ جو راہروانِ حیات کو سہارا دیتی ہے۔ اور کامیابی کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ ہم اُمید کے سہارے ہی زندگی کا سفر طے کرتے ہیں۔ ہمارے ہاتھ سے اُمید کی لاٹھی چھین لی جائے۔ تو راستہ کے نشیب و فراز میں کوئی بھی سہارا کام نہیں آتا۔ اسلام امید اور توقع کو اہمیت دیتا ہے۔ نا اُمیدی اور مایوسی سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ یہاں تک کہا گیا ہے۔ کہ مایوسی کفر ہے۔ اِسی لئے حدیث رسُولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں کسی بھی کام اور مہم کے لئے اچھی اُمیدوں کو

پروان چڑھانے اور بُرے شگونوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

فال لینے کا مقصد بھی یہی ہے۔ کہ اچھے مقاصد کے لئے اچھی اُمید قائم کر کے جدّوجہد کا آغاز کیا جائے۔ فال کا مطلب ہی کسی چیز سے اچھے مطلب اور اچھے پہلو کو لینا ہے۔ اس کے مقابل کا لفظ ہے "طیرہ" یعنی بدشگونی، جس کا مطلب ہے۔ کسی چیز سے بُرے پہلو اور بُرے مطلب کا لینا ہے۔

ایّامِ جاہلیت میں کاہن لوگ ٹونے ٹوٹکے کرتے اور طرح طرح کے توہمات اور مفروضات کو کام میں لا کر بزعم خود مستقبل کی پیشن گوئیاں کرتے تھے۔ اور اہلِ غرض کو اٹکل سے فرضی باتیں بتایا کرتے تھے۔ شگون اور فال کے لئے کہانت میں سولہ (۱۶) اصطلاحیں ملتی ہیں۔ جن سے مستقبل کی پیشن گوئیاں کی جاتی تھیں۔

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہانت کے ان طریقوں ان کے مفروضوں اور مشرکانہ رسموں، سب کی مذمت کی ہے۔ ان کے مقابلہ میں صرف فال نیک کو پسند فرمایا ہے۔ بخاری و مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضورؐ سے سنا۔ طیرہ یعنی شگون بد کوئی چیز نہیں۔ بہترین چیز فال نیک ہے۔ لوگوں نے عرض کیا۔ فال کیا ہے۔ فرمایا وہ اچھا کلمہ جس کو تم میں سے کوئی شخص یا کسی ذریعے سے سُنے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ حضورؐ فال لیتے تھے۔ شگونِ بد نہ لیتے تھے۔ اور اچھے نام کو پسند فرماتے تھے۔ روایات میں فال کے مقابلہ میں جن چیزوں کو پسند نہیں کیا گیا۔ اور اُن کی مذمت کی گئی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں :-

طیرہ (شگونِ بد۔ ہامہ اور نوءہ (طلوع و غروب کے اثرات)۔ صفر (شگون کے برتن۔ عدوی (چھوت چھات)۔ غول (آسیب چڑیل)۔ عیافہ و طرق (پرندوں کی اڑان اور آواز سے شگون)

فال کا لفظ بہت بدنام ہو گیا ہے۔ جاہلانہ اور مشرکانہ طریقوں اور ذریعوں سے بے بنیاد اور فرضی باتیں اور ڈھکوسلے بتا کر روپیہ بٹورتے ہیں۔ اِن فریبیوں کے ہتھکنڈوں سے لوگوں کو بچانے کے لئے مخلص اہلِ علم نے کلماتِ الٰہی سے فال لینے کے طریقے جو مختلف زبانوں میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ انہی میں محی الدین عربی کا فالنامہ قرآنی ہے۔ اِس میں فال لینے کے لئے صرف آیاتِ قرآنی سے استفادہ کیا گیا۔

یہ فال نامہ قیمتی اور نایاب ہے۔

فال نامہ قرآنی سے فال لینے کا طریقہ : باوضو مصلے پر بیٹھے۔ اور حسب ذیل ترتیب سے قرآنِ پاک کی سورتوں کو پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف ابراہیمی پڑھے۔ جو سورتیں پڑھنی ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں : سورہ فاتحہ۔ سورہ الم نشرح۔ سورہ تکاثر۔ سورہ کافرون۔ سورہ اخلاص۔ سورہ فلق۔ سورہ ناس اور آیۃ الکرسی۔

مندرجہ بالا سورتیں ایک ایک بار پڑھیئے۔ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھیئے۔ اِسی طرح مندرجہ بالا ترتیب سے ایک بار پڑھ کر اُس کا ثواب رُوحِ پاک صاحبِ لولاک حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایصال کرے۔ اور دوسری بار پڑھ کر اُس کا ثواب فال نامہ کے مرتب حضرت محی الدین ابن العربی کی رُوح کو ایصال کرے۔ پھر آنکھیں بند کر کے آئندہ صفحہ کے خانوں میں کلمہ شہادت کی اُنگلی رکھے۔ اور اِس خانہ کے حرف کو جہاں اُنگلی رکھی تھی۔ علیٰحدہ کاغذ پر لکھ لے۔ پھر اِس حرف سے چار چار خانے چھوڑتے چھوڑتے پانچویں خانے کا حرف ترتیب وار لکھتا جائے۔ یہاں تک کہ صفحہ ختم ہو جائے۔ یہ نیچے کی سطر ہو گی۔ پھر اسی شمار سے صفحہ کے شروع میں

چلا جائے۔ اور حسبِ سابق پانچواں حرف لکھتا چلا جائے۔ تا آنکہ اُس حرف پر پہنچ جائے۔ جہاں سے شروع ہوا تھا۔ (جس پر کہ اُنگلی رکھی تھی) یہ اُوپر کی سطر ہوگی۔ اب دونوں سطروں کو ملائے، تو اُن سے ایک آیت بنے گی۔ متعلقہ آیت کا ترجمہ اور تفصیل نیچے دیکھے، تو اپنے مقصد کا جواب پائے گا۔

(i) يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ۔
ان کا پروردگار ان کو خوشی خبری دیتا ہے اپنی طرف سے مہربانی کی رضامندی کی اور باغوں کی
(التوبہ) مفید ہے۔

(ii) اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔
اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرو، تو یہ ہمت کے کام ہیں۔
(آلِ عمران) مفید نہیں۔

(iii) وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا۔
اور تو ان کو بلائے ہدایت کی طرف تو ہرگز نہ آئیں راہ پر کبھی۔
(الکہف) مفید نہیں۔

(iv) وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا۔
اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اُن پر صبر کر اور ان کو اچھی تدبیر سے چھوڑ دے۔
(المزمل) مفید نہیں۔

(v) هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ۔
لوگوں کے مختلف درجے ہیں اللہ کے ہاں اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں۔
(آلِ عمران) مفید ہے۔

فال لینے کیلئے مناسب اَوقات

ہفتہ	طلوع صبح سے چاشت تک	زوال سے عصر تک
اتوار	طلوع صبح سے ظہر تک	عصر سے مغرب تک
سوموار	فجر سے ظہر تک	عصر سے عشاء تک
منگلوار	چاشت سے ظہر تک	عصر سے عشاء تک
بُدھوار	صرف فجر کے وقت	ظہر سے عشاء تک
جمعرات	صرف فجر کے وقت	ظہر سے عشاء تک
جمعہ	صرف فجر کے وقت	زوال سے عصر تک

ی	اُ	و	و	ھ	ب	ن	ا	ا	م
ش	ت	ن	ص	د	ش	ص	ت	ب	ر
ر	ب	د	ر	ج	ھ	ر	ح	ع	ا
م	و	ھ	ل	ت	ر	ا	م	ی	ع
ب	د	ا	م	ن	ب	ت	ل	ا	د
ھ	ت	ئ	ی	ا	م	ت	ا	ق	ل
ب	ق	ل	و	ل	ر	و	ھ	ل	ھ
ح	ا	د	و	و	م	ف	ئ	ن	ا
ۃ	اُ	ف	و	ل	م	ن	ل	ا	ل
ن	ن	ن	ھ	ھ	ھ	ذا	ی	ج	ب
و	ل	ھ	ر	ص	ر	ک	ت	ھ	ی
ض	م	د	م	ر	و	ن	د	ھ	ب
ا	ع	ا	ج	م	ن	ز	أ	ر	ا
د	م	خ	اً	ی	ج	ا	ا	ج	ع
ن	ل	اً	م	م	ن	اُ	ب	ی	ل
ا	م	د	ل	و	ت	وُر	اً	اً	ن

امیر المومنین یعسوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے۔ کہ میں نے تورات سے بارہ کلمات اختیار کئے ہیں ۔ روزانہ تین دفعہ ان میں غور و تفکر کرتا ہوں ۔ وہ یہ ہیں :۔

کلمہ اوّلے : حق جل وعلا فرماتے ہیں ۔ کہ اے آدم کے بیٹے تو کسی شیطان کسی حاکم سے مت خوف کھا۔ کیونکہ میری بادشاہی باقی ہے ۔

کلمہ دوم : اے پسر آدم علیہ السلام طاقت اور رزق کا خوف نہ کھا میرے خزانے بھرے ہیں ۔ جو کبھی ختم نہیں ہوتے ۔ اور جن کو فنا بھی نہیں ۔

کلمہ سوم : اے پسر آدم علیہ السلام تو جس حال میں بھی ہو ۔ مجھے پکار ۔ تو مجھے قبول کرنے والا اور احسان کرنے والا پائے گا ۔

کلمہ چہارم : اے پسر آدم علیہ السلام جس دوستی سے تجھے دوست رکھتا ہوں ۔ تو بھی میرا بن کر مجھے دوست رکھ ۔

کلمہ پنجم : اے پسر آدم علیہ السلام میری خفیہ تدبیر سے غافل نہ رہ ۔ ورنہ راہ سے ہٹ جائے گا ۔

کلمہ ششم : اے پسر آدم علیہ السلام میں نے تجھے خاک، نطفہ، علقہ اور مضغہ سے پیدا فرمایا ۔ اور عاجز نہ ہوا ۔ میری قدرت کا کمال تیری تخلیق سے ہارا نہیں ۔ پھر تجھے رزق پہنچانے میں مجھے کیا مشکل ہے ۔ تو کیوں غیر سے طلب رزق کرتا ہے ۔

کلمہ ہفتم : اے پسر آدم علیہ السلام میں نے تمام اشیاء کو تیرے لئے پیدا فرمایا ۔ اور تجھ کو اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ۔ لیکن تو نے اپنا آپ ان چیزوں پر قربان کر دیا ۔ جو کہ صرف تیرے ہی لئے میں نے بنائی تھیں ۔ اور اپنے آپ کو مجھ سے غیر اللہ کی خاطر دور کر لیا ۔

کلمہ ہشتم : اے پسر آدم علیہ السلام میں تجھ کو چاہتا ہوں ۔ اور تو اپنے

نفس کی خاطر ہر چیز اور ہر کسی کو چاہتا ہے ۔

کلمہ نہم : اے پسر آدم علیہ السلام تو اپنے نفس کی غرض سے مجھ پر غصہ کرتا ہے ۔ لیکن میری خاطر اپنے نفس پر ناراض نہیں ہوتا ۔

کلمہ دہم : اے پسر آدم علیہ السلام تیرے ذمے میرے فرائض ہیں ۔ اور میرے ذمہ تیری روزی ہے ۔ تو میرے فرائض کی ادائیگی میں مخالفت کرتا ہے ۔ میں تجھے روزی پہنچانے میں مخالفت نہیں کرتا ۔

کلمہ یازدہم : اے آدم کے بیٹے تو مجھ سے کل کی روزی مانگتا ہے ۔ مگر میں تجھ سے کل کا فریضہ نہیں مانگتا ۔

کلمہ دوازدہم : اے آدم کے بیٹے اگر تو میری طرف سے تقسیم شدہ چیز پر راضی ہو جائے گا ۔ تو تو ہر حال میں راحت اور آسودگی پائے گا ۔ اور اگر تو میری قسمت کردہ پر راضی نہ ہو گا ۔ تو تجھ پر دنیا کو مسلط کر دوں گا ۔ جو تجھے در بدر پھرائے گی ۔ اور کتوں کی طرح در در سے دھتکارے گی ۔ لیکن پھر تو اس سے زیادہ نہ پا سکے گا ۔ جتنا کہ تیری قسمت میں لکھ دیا ہے ۔

اعداد متحابہ جن میں باہم دوستی ہے ۔ جن میں سے ایک کے اجزاء کا مجموعہ دوسرے عدد کا مساوی ہوتی ہے ۔

حکماء نے کہا ہے ۔ کہ اگر دو شخصوں کو اتفاق ہو ۔ کہ ان دو عددوں کو کسی کام کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کریں ۔ یا ان کے عاد لکھ کر دو الگ الگ شخص اپنے پاس رکھیں ۔ تو دونوں میں خاصی محبت ہو جائے گی ۔ چھوٹا عدد طالب کے لئے اور بڑا مطلوب کیلئے ۔ ان اعداد میں ایک ہمیشہ زائد ہوتا ہے ۔ اور ایک ہمیشہ ناقص ۔ ان میں ۲۲۰ زائد ہے ۔ اور ۲۸۴ ناقص اعداد یہ ہیں ۔ (۲۲۰) —— (۲۸۴)

۲۲۰ کے عاد = ۱۱۰، ۵۵، ۴۴، ۲۲، ۲۰، ۱۱، ۱۰، ۵، ۴، ۲، ۱

۲۸۴ کے عاد = ۱۴۲، ۷۱، ۴، ۲، ۱

- انار کے پتے گندم میں رکھنے سے گندم ہر بیماری سے محفوظ رہتی ہے۔
- نرگس کی جڑ، عاقر قرحا، گندھک، تینوں باریک پیس کر پانی میں گھول کر چھڑک دیں، سب مکھیاں بھاگ جائیں گی۔
- قدرے گندھک پیس کر پانی میں حل کر کے اُس میں گندم کے دانے اُبال کر پرندوں کو کھلائیں۔ تھوڑی دیر بعد پرندے بے ہوش ہو جائیں گے۔
- کافور خالص پانی میں حل کر کے ہاتھ میں مَل کر آگ پکڑ لیں۔ آگ نہ جلائے گی۔
- پھوٹ (ایک قسم کا خربوزہ) کھانڈ کے ساتھ کھانے سے خفقان کو فوراً آرام دیتی ہے۔
- بھڑ بھونجے کی چھپر کا دُھواں ایک ماشہ ہمراہ آب کھلانے سے گردے اور مثانے کی پتھری دو گھڑی میں ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔
- چاندنی میں بیٹھ کر کنگھی کرنے سے تمام جوئیں مر جاتی ہیں۔
- رات کو ۳ تولے چنے پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھلکا اُتار کر چبا کر کھالیں۔ نہایت اعلیٰ قسم کی مقوی باہ دوائی ہے۔

آتشک کا شافی علاج: درخت نیم کی چھال۔ درخت کچنال کی چھال۔ جڑ تھوہر۔ پھلی کیکر۔ کنڈیاری معہ جڑ اور بیروں کے۔ گڑ پرانا۔ ہر ایک ۱۰ تولہ ۵ سیر پانی میں ۲ دن بھگو رکھیں۔ پھر جوش دیکر اِس پانی کی سات خوراکیں کریں۔ ہر روز ایک خوراک پئیں۔ تمام گندہ مواد خارج ہو جائے گا۔

داد (دھدر): مٹی کے تیل میں گندھک اور کافور حل کر کے لگائیں۔ ۳ دن میں آرام آ جائے گا۔

دردِ شقیقہ: نمک سانبھر کی نسوار فوراً آرام دیتی ہے۔

جذام: ؎ یاد رکھ فرماتے ہیں خیر الوریٰ
جس نے سورہ فیل کو دل سے پڑھا
اُس کی صورت کو نہ بدلے گا خدا
مسخ سے حق اُس کو رکھے گا بچا

دیگر: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، تھوم اور نوشادر گھس کر سفید داغوں پر لگاؤ۔ آرام آ جائے گا۔

دیوار جو پھٹ جائے، اُس پر کوئلے سے مندرجہ ذیل شعر لکھ دے۔ خدا کے فضل سے دیوار نہیں گرے گی۔ ؎

الٰہی بحرمت معروف کرخی ۞ بماند سالہا دیوار ترقی

دیدان: یعنی پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کے لئے۔ گندھوک بوٹی جسے نک سڑی بھی کہتے ہیں۔ کھیتوں میں موسم سرما میں عام ہوتی ہے۔ تقریباً ۳، ۴ ماشہ گڑ کے ساتھ کھانے سے فائدہ عجیب دیتی ہے۔

مرگی: بوقت دورہ اُونٹ کی گیلی سرگیں مریض کے ناک میں نچوڑیں۔ چھینک آ کر کرم سیاہ باہر نکلیں گے۔

دیگر: آک کی جڑ کا چھلکا بکری کے دودھ میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں۔

سرمہ عجیب: قلمی شورہ ۱ پاؤ۔ پانی ۳ پاؤ۔ کوزہ گلی پرانا میں ڈال کر کوزہ رسی سے باندھ کر لٹکا دیں۔ اُس کی بیرونی سطح پر چند دِنوں تک سفید تہہ جم جائے گی۔ اُتار کر کھرل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔ اور دُعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

مِرگی: دَورہ کے وقت اگر مرگی والے کو حائضہ عورت ہاتھ لگا دے، تو فوراً آرام آئے گا۔

حاملہ عورت اگر سانپ کے سامنے آجائے۔ تو سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔

مُولی اور دہی کو اکٹھا مت کھاؤ۔ اِسی طرح دُودھ اور تُرشی۔ چاول اور تربوز کو۔ دُودھ اور مچھلی کو اکٹھا نہ کھاؤ۔

امام غزالی علیہ الرحمۃ نے ایک حکایت نقل فرمائی ہے۔ ایک آدمی سات سو کوس فاصلہ طے کرکے ایک دانا کے پاس پہنچا۔ کچھ سوالوں کے جواب چاہے۔

(i) وہ کون سی چیز ہے۔ جو آسمان کی وسعت سے زیادہ وسعت رکھتی ہو۔ (ii) وہ کون سی شئے ہے۔ جو زمین سے زیادہ وزنی ہے۔ (iii) وہ کون سی چیز ہے۔ جو پتھر سے زیادہ سخت ہو۔ (iv) وہ کون سی شئے ہے۔ جو آگ سے زیادہ گرم ہے۔ (v) زمہریر سے زیادہ سرد کون سی چیز ہے۔ (vi) یتیم سے زیادہ ذلیل کون ہے۔

اُس دانا نے جواب دیا۔ حق آسمان سے زیادہ وسعت رکھتا ہے۔ بہتان زمین سے زیادہ بھاری ہے۔ کافر کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔ حسد کی آگ۔ آگ سے زیادہ گرم ہے۔ اپنوں (عزیز واقارب) سے سرد مہری برتنے والے کا سینہ زمہریر سے زیادہ سرد ہے۔ چغل خور یتیم سے بھی زیادہ خوار ہے۔

حضور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اِس جہان کی صرف تین چیزیں پسند تھیں:۔ (i) خوشبو۔ (ii) بیوی۔ (iii) نماز۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین محبوب چیزیں تھیں:۔

(i) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا مال و جان قربان کرنا۔

(ii) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھنا۔

(iii) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رُوئے مبارک کو دیکھتے رہنا۔

عُمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین محبوب چیزیں ہیں:۔

(i) اللہ کے پیاروں سے پیار کرنا۔ (رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ)

(ii) نبیؐ کے دُشمنوں پر سختی کرنا۔ (اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ)

(iii) عدل کرنا۔

حضرت عثمان ذی النورین کی تین محبوب چیزیں تھیں:۔

(i) نبیؐ کے دین کی اشاعت۔ (ii) بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ (iii) رات کو اُٹھ کر اللہ کی محبت میں رونا۔

مولائے کائنات امام شش جہات حیدر کرار علی المرتضیٰ مشکل کشا کی تین محبوب چیزیں ہیں:۔ (i) ضَرْبُ السَّيْف یعنی تلوار زنی۔ (ii) صومُ الصَّيف یعنی گرمی میں روزہ رکھنا۔ (iii) اکرامُ الضَّیف یعنی مہمان کی خدمت۔ سخاوت و مہمان نوازی۔

جبریل امین علیہ السلام کی تین محبوب چیزیں ہیں:۔

(i) گمراہوں کی رہنمائی۔ (ii) فریادی کی دستگیری۔ (iii) خدا سے ہم کلامی۔

اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق کی محبوب تین چیزیں ہیں:۔

(i) گنہگار کے آنسو۔ (ii) بے قرار دل کی دُعا۔ (iii) متکبّر کو سزا دینا۔

شہد۔ طشت۔ بال۔

ایک دفعہ صاحبِ لولاک آقائے کُل کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیّدہ بتول نورِ نظرِ رسول فاطمۃ الزہرا کے ہاں بمعہ یاراں جلوہ افروز تھے حضرت زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک شفاف طشت میں شہد لاکر پیش

کیا۔ اتفاق سے شہد میں چھوٹا سا بال تھا۔ امام الاوّلین و آخرین نے فرمایا۔ اس طشت شہد اور بال کے بارہ میں ایک ایک نفیس بات کہو۔

یارِ غار صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ حضور (ا) مومن کا دل اس طشت سے زیادہ شفاف۔ (ii) مومن کے دل میں ایمان اس شہد سے زیادہ شیریں۔ (iii) ایمان پر مداومت اور ہمیشگی کا رہنا۔ اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

فاروقِ اعظمؓ یوں گویا ہوئے:۔

(i) بادشاہت اس طشت سے زیادہ صاف شفاف ہے۔
(ii) اقتدار کی لذت اس شہد سے زیادہ شیریں ہے۔
(iii) عدل کا برقرار رکھنا، اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

حضرت عثمان ذی النورین بولے:۔

(i) دین اس طشت سے زیادہ شفاف ہے۔ (ii) علم پڑھنے کی لذت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ (iii) پڑھے ہوئے پر عمل کرنا اس بال سے زیادہ باریک ہے

شیرِ خدا اسد اللہ الغالب بولے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:۔

(i) مہمان اس طشت سے زیادہ منوّر و روشن و صاف ہے۔
(ii) مہمان کی خدمت اس شہد سے زیادہ شیریں ہے۔
(iii) مہمان کی خوشنودی و رضا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

حضرت سیّدۃ النساء بولیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:۔

(i) عورت کی حیا اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔
(ii) پردہ اس شہد سے زیادہ شیریں و لذیذ ہے۔
(iii) عورت کا نامحرم کی نظر سے محفوظ رہنا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

آخر میں نبیِ غیب داں عالمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُونُ یوں گل افشاں ہوئے:۔

(i) معرفتِ الٰہی اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔
(ii) معرفتِ الٰہی سے آگہی اور معرفت میں مشاہدہ شہد سے زیادہ شیریں ہے۔
(iii) معرفتِ الٰہی کا اخفا اس بال سے زیادہ باریک ہے۔

جبریلِ امین حاضر بارگاہ عرش جاہ ہوئے۔ اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے رائے بھی شامل کر لیجئے:۔

(i) راہِ خدا اس طشت سے زیادہ صاف و شفاف ہے۔
(ii) راہِ خدا میں چلنا اس شہد سے زیادہ شیریں و لذیذ ہے۔
(iii) آخر دم تک اس راہ میں ثابت قدم رہنا بال سے زیادہ باریک ہے۔

خالقِ دوجہاں کی طرف سے ارشاد ہوا۔ اے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم،

(i) جنّت اس طشت سے زیادہ صاف و منوّر ہے۔
(ii) جنّت کی نعمتیں اس شہد سے بڑھ کر لذیذ و شیریں ہیں۔
(iii) جنّت کو جانے والا راستہ اس بال سے بھی زیادہ باریک ہے۔

؎ خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا تیرا
خوشا وہ وقت کہ دیدارِ عام تھا تیرا

بیعنامہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم

ایک دفعہ دو آدمی شیرِ خدا کے پاس مکان کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں بیع نامہ لکھوانے کی غرض سے حاضر ہوئے۔ آپ نے قلم اٹھایا۔ اور تحریر فرمایا۔ اِشتَرٰی مَغرُورٌ مِن مَغرُورٍ دَارًا۔ لَا بَقَاءَ لَهَا

وَلَا لِصَاحِبِھَا وَھِیَ فِی سِکَّۃِ الْغَافِلِیْنَ اَلْحَدُّ الْاَوَّلُ مَوْتٌ وَالْحَدُّ الثَّانِیْ الْقَبْرُ وَالْحَدُّ الثَّالِثُ اَلْحَشْرُ وَالْحَدُّ الرَّابِعُ غَیْرُ مَعْلُوْمٍ اِمَّا الْجَنَّۃُ اَوِ النَّارُ ۔

ترجمہ: ایک فریب خوردہ آدمی نے ایک فریب خوردہ آدمی سے مکان خریدا۔ نہ یہ مکان باقی رہے گا۔ نہ اس مکان کا مالک باقی رہے گا۔ یہ مکان غافلوں کے محلہ میں واقع ہے۔ حدودِ اربعہ یہ ہے۔ ایک طرف موت۔ دوسری طرف قبر۔ تیسری طرف حشر۔ چوتھی طرف نامعلوم خدا جانے جنّت ملے گی یا دوزخ۔ یہ لکھ کر آپ زار و قطار روئے۔

سیّدنا علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وصالِ حق کے طریقے کے بارے میں دریافت کیا۔ تو حضور نے فرمایا ——

میرے مال کی راس معرفت ہے۔ میرے دین کی اصل عقل ہے۔ محبت میری اساس ہے۔ شوق میری سواری ہے۔ ذکرِ اللہ میرا ساتھی ہے۔ شفقت میرا خزانہ ہے۔ غم میرا رفیق ہے۔ علم میرا ہتھیار ہے۔ صبر میری چادر ہے۔ رضا میری غنیمت ہے۔ فقر میرا فخر ہے۔ زہد میری حُرمت ہے۔ یقین میری قوّت ہے۔ صدق میرا شفیق ہے۔ طاعت میری محبت ہے۔ جہاد میری خوبو ہے۔ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ میرے دل کا پھل ذکر میں ہے۔ میرا غم اپنی اُمت کے لئے ہے۔ اور میرا شوق اپنے ربّ کیلئے ہے۔

طِبِّ نبوی

- کھجور دائمی قبض کو رفع کرتی ہے۔
- شہد عام جسمانی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ قبض کُشا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ کھجور قولنج کو قطع کرتی ہے۔
- ہر روز کھانے کے بعد ۳ دانے انجیر کے کھانا۔ پرانی سے پرانی بواسیر کو ختم کر دیتا ہے۔
- انجیر پیٹ کے اندر خون کی رفتار کو ٹھیک رکھتا ہے۔ پیٹ کے سُدے کھولتا ہے۔
- انجیرِ منقٰی اور شہد کا شربت تیار کر کے پینا دمہ کے لئے اکسیر ہے۔
- مرگی والے کو نبئ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قسم دلانا مرض کے دفیعہ کیلئے اکسیر ہے۔
- مرگی دو قسم کی ہے۔ ایک ارواحِ خبیثہ سے دوسری اخلاطِ ردّیہ سے۔
- حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایک روائیت میں فرماتے ہیں۔ کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ۱۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ وہ گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور دُنیا کی ستر بلاؤں سے مثلاً جنون۔ مرگی۔ جذام و برص وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔
- سیّدنا امام جعفر صادق سے روائیت ہے۔ کہ علی المرتضٰیؓ کے ذریعے

سے ہمیں خبر پہنچی ۔ رسُولِ پاکؐ نے فرمایا ۔ جو کوئی روزانہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الملِکُ الحقُّ المُبِیْنُ پڑھے ۔ وہ فقر و نسیان اور وحشتِ قبر سے محفوظ رہے گا ۔ بعض راوی فرماتے ہیں ۔ کہ اس دُعا کے حاصل کرنے کے لئے اگر چین و ختن تک بھی جانا پڑے ۔ تو زیادہ سفر نہیں ہے ۔

نوشادر اور تخموم دونوں کو یکجا پیس کر سفید داغوں پر لگانا ۔ مجرب فرمایا ۔

جذام : ؎ یاد رکھ فرماتے ہیں خیرُالوریٰ
جس نے سُورہ فیل کو دل سے پڑھا
اُس کی صُورت کو نہ بدلے گا خُدا
مسخ سے حق اُس کو رکھے گا بچا

مرزنجوش : تنگی نفس ۔ اوجاع مفاصل ۔ ادرارِ خُون ۔ ہر قسم کے ورم اور بلغم کے اخراج کیلئے مفید ہے ۔

سیاہ دانہ : پیٹ کی جملہ بیماریوں کے لئے اکسیر ہے ۔ سوائے موت کے ۔

برگ سَنا : پیٹ کی درد ۔ گرانی پیچپس ۔ قبض ۔ جوڑوں کے درد ۔ اور کمزوری معدہ کیلئے حکم اکسیر کا رکھتی ہے ۔

کم کھانا ۔ کم سونا ۔ کم بولنا ، صحت و عقلمندی پیدا کرتا ہے ۔

اجزائے جسم اِنسانی

(i) آگ ایک حصّہ ہے ۔ (ii) ہوا دس حصّہ ہے ۔ (iii) پانی سو حصّہ ہے ۔ (iv) مٹی ہزار حصّہ ان چاروں کے مرکب سے جسم انسانی کی ترکیب ہے ۔

اخلاط بھی چار ہیں : اوّل صفرا اس کا مزاج گرم و خشک ہے ۔ یہی مزاج آگ کا ہے ۔ وہ بھی گرم و خشک ہے ۔ دوم خون اس کا مزاج گرم و تر ہے ۔ یہی مزاج ہوا کا ہے ۔ وہ بھی گرم و تر ہے ۔ سوم بلغم اس کا مزاج

سرد و تر ہے ۔ یہی مزاج پانی کا ہے ۔ چہارم سودا اس کا مزاج سرد و خشک ہے ۔ یہی مزاج خاک کا ہے ۔

قُدرتِ کاملہ سے یہ چار متضاد عناصر بدنِ انسانی میں مرکب ہو گئے ہیں

؎ زندگی کیا ہے عناصر میں ظہورِ ترتیب
موت کیا ہے انہی اجزاء کا پریشان ہونا

اخلاط میں فساد و رفع ہونے کی علامات :-

علامات فسادِ حرارت : سوزش ۔ قلق ۔ غصّہ ۔ کرب ۔ بیداری ۔ پیاس کی شدّت ۔

علامات فسادِ رطوبت : کھانسی ۔ بلغمی نزلہ ۔ زکام ۔ دانتوں میں درد وغیرہ ۔

علامات فسادِ برودت : اعضاء میں درد ۔ آنکھیں بھاری ۔ گلا خشک ۔

علامات فسادِ یبوست : اعضاء سُست ۔ غفلت ۔ کسل ۔ پریشانی ۔ ہاتھ پاؤں پر ورم — اگر حرارت اور رطوبت آپس میں مِل جائیں ۔ تو لرزہ کا بخار ہو گا ۔ اگر حرارت اور ہوا مِل جائیں ۔ تو تپ غبی پیدا ہو گا ۔ اور محرقہ بن جائے گا ۔ اگر حرارت اور یبوست مِل جائیں ۔ تو ہڈیوں کا بخار ہو گا ۔ جسے تپ استخوانی کہتے ہیں ۔ اگر رطوبت اور یبوست مِل جائیں ۔ تو جِلدی بیماریاں پیدا ہوں گی ۔

اِنسان مجموعہ کائنات ہے

گنج بخش ہجویری فرماتے ہیں ۔ انسان تین معنی سے ہے ۔ رُوح نفس اور جسم ۔ اِس کے ہر ذات اور وجود کے لئے ایک صفت ہوتی ہے ۔ جو اس کے ساتھ قائم ہوتی ہے ۔ رُوح کے لئے عقل نفس کے لئے خواہش اور جسم کے لئے اِحساس ہے ۔

اِنسان سارے عالم کا نمونہ ہے۔ عالم دونوں جہان کا نام ہے۔ اِنسان میں دونوں جہان کی علامات ہیں۔ اِس جہان کی نشانی پانی، مٹی، ہوا اور آگ ہے۔ اِس سے بلغم، خون، صفراء اور سودا کی ترکیب ہے۔

اُس جہان کی نشانی جنّت، دوزخ اور میدانِ حشر ہے۔

انسان میں بہشت کی لطافت کے قائم مقام رُوح ہے۔

دوزخ کی وحشت و آفت کے قائم مقام نفس ہے۔

میدانِ حشر کے قائم مقام جسم ہے۔

مومن کی رُوح اُسے جنّت کی طرف بُلانے والی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ دنیا میں جنّت کا نمونہ ہے۔ اور نفس دوزخ کی طرف لے جانے والی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ دنیا میں دوزخ کا نمونہ ہے۔

ارشادِ امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مَنْ تَصَوَّفَ وَلَمْ یَتَفَقَّہْ فَقَدْ تَزَنْدَقَ وَمَنْ تَفَقَّہَ وَلَمْ یَتَصَوَّفْ فَقَدْ تَفَسَّقَ وَمَنْ جَمَعَ بَیْنَہُمَا فَقَدْ تَحَقَّقَ۔

یعنی جس نے بغیر فقہ تصوّف کیا وہ زندیق ہے۔ اور جو بغیر تصوّف فقہ میں پڑا، وہ فاسق ہے۔ اور جس نے دونوں کو جمع کیا وہ محقّق ہے۔

رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک آدمی کو حکایت سُنائی ایک آدمی تھا۔ اُس کے تین دوست تھے۔ یہ شخص سخت بیمار پڑا۔ جب وقت نزع طاری ہوا، اپنے ایک دوست کو بُلایا۔ پُوچھا تم میری کون سی مدد کر سکتے ہو۔ اُس نے کہا، میں نے ہر بُرے وقت میں آپ کا ساتھ دیا۔ لیکن اِس وقت مجبور ہوں۔ میرے پاس موت کا کوئی علاج نہیں۔

دوسرے دوست کو طلب کر کے پوچھا۔ اور مدد طلب کی۔ اُس نے کہا، میں آپ کی اِس وقت صرف یہ مدد کر سکتا ہوں۔ کہ اگر خدانخواستہ مر گئے، تو کفن دفن کا بندوبست کروں گا۔ اور اچھی طرح نہلاؤں گا۔ اچھی جگہ قبر بنوا کر دفن کروں گا۔ اور بس۔

تیسرے سے پُوچھا۔ تُو ہی میری کچھ مدد کر۔ اُس نے کہا، میں قبر میں تیرے ساتھ اُتروں گا۔ قیامت کو تیرے ساتھ ہی اُٹھوں گا۔ اور میدانِ حشر میں بھی آپ کے کام آؤں گا۔

یہ قِصّہ سُنانے کے بعد حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا، تم اِن دوستوں کو جانتے ہو۔ غلام نے عرض کیا، حضورؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا، پہلے دوست کا نام مال۔ دوسرے کا نام عیال۔ تیسرے کا نام اعمال ہے۔

پندِ جامی علیہ الرحمۃ

فشاندن بستر خارِ مغیلاں
بر آنجا تن برہنہ آرمیدن
بکوہِ کاف رفتن پا برہنہ
وز آنجا صد من سنگ آوریدن
بہ پُشتِ خود نہادن صد شُتر بار
وز مشرق تا بہ مغرب دویدن
ہمہ بر جامی آساں تر نماید
ولیکن منّتِ دوناں کشیدن

ترجمہ: کیکر کے کانٹوں کا بستر بچھا کر اُس پر ننگے بدن سونا۔ ننگے پاؤں کوہ کاف تک چل کر جانا۔ اور وہاں سے سو من کا پتھر اُٹھا کے لانا۔ اپنی پیٹھ پر سو اُونٹ کا بوجھ اُٹھا کر مشرق سے مغرب تک دوڑنا۔ یہ سب کام جامی کے لئے آسان ہیں۔ جامی ان کاموں کو تو کر سکتا ہے۔ مگر کمینے آدمی کا احسان نہیں اُٹھا سکتا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِالْھِدَایَۃِ وَالْعِرْفَانِ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّادِقِیْنَ بِالتَّصْدِیْقِ وَالْاِیْقَانِ۔

فالنامہ مُصحف:

جو کوئی فالِ مصحف ہاتھ میں لے۔ اور بے وضو ہو۔ طریقت میں اُس کا ہاتھ کاٹ دینا واجب ہے۔

جیسا کہ شیخ سعید رحمتہ اللہ علیہ نے اُس کے ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اور مشائخان شریعت اُس کو معذب گردانتے ہیں۔ صاحبِ فال پہلے وضو کرے۔ پھر مصحف کو ہاتھ لگائے۔ پھر تین تین بار سُورہ فاتحہ و اخلاص پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَظْھِرْنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ عِلْمِکَ الْمَکْنُوْنِ۔ اور نیّت کو دل میں رکھ کر قرآنِ پاک کو کھولے۔ اور قرآنِ پاک کے سات ورق اُلٹے اور آخری صفحے پر اگر آیتِ رحمت ہو۔ اُس میں بہشت وغیرہ انعامِ الٰہی کا ذکر ہو۔ تو اُس پر عمل کرے۔ اور اپنے کام میں خوبی سمجھے۔ اور اگر آیت عذاب ہو۔ اور اس میں دوزخ وغیرہ کا ذکر ہو۔ تو اُس کام سے باز رہے۔ اور اس فال سے انکار نہ کرے۔ یہ فال حضرت شاہِ مرداں امیر المومنین مرتضٰی

علی مشکل کشا سے ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ۔ اور اس فال کو تمام مشائخان و علماء کرام نے پسند فرمایا ہے۔ اور جو کچھ اس فال قرآنی سے ظاہر ہو۔ اُس پر عمل کرے اُس کے خلاف نہ کرے۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ لَا یَعْلَمُ اِلَّا اللّٰہُ۔ جبرت الفقہ و تحفتہ الفضائل میں نیز دیگر بعض مشائخان نے فرمایا ہے۔ کہ قرآنِ پاک سے فال وہی آدمی نکالے۔ جو معانیٔ قرآن ٹھیک جانتا ہو۔ ورنہ جائز نہیں۔ وَاللّٰہُ اعلم بالصواب۔

فالنامہ دیگر:

جو کوئی فال لینا چاہے۔ اُس کے لئے باوضو ہونا شرط ہے اس کے بعد سُورہ فاتحہ اور سُورہ اخلاص پڑھے۔ اور تین بار درُود پاک نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھے۔ اور دل میں اندیشہ پختہ کر کے سو جائے۔ اس وقت اعتقاد کامل رکھ کر دو بار قرعہ ڈالے۔ اور اوّل نقش کو دو یم پر رکھے۔ اور اُس وقت آمدہ صُورت کو نگاہ رکھے۔ اور جو شکل آئے۔ اس کی تفصیل بیان کرے۔ اور جو نیّت کی ہے۔ اُس کا جواب پائے۔ اس میں شک نہ کرے۔ بہت مجرّب ہے۔ خدا تعالیٰ تجھ کو بخشے۔ اس فقیر کے حق میں دُعا کرنا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ شکلہائے معظم یہ ہیں:۔

لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح		
عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الداخل		
نصرۃ الخارج	نقی الخد	عتبۃ الداخل	عتبۃ الخارج	اجتماع		
طریق						

شکل لحیان مشرقی اور آتشی ہے۔ فال اچھی ہے۔ اگر نکاح کی نیت ہے، تو نہایت مبارک ہے۔ نہایت خوش بختی ہے۔ فرزند صالح پیدا ہو گا۔ رزق فراخ ہو گا۔ خدا تعالیٰ تجھے نفس و شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اگر سفر کی نیت ہے۔ تو نہایت منافع بخش ہے۔ اگر بھاگے ہوئے یا گم شدہ کی تلاش ہے۔ مشرق میں تلاش کر انشاء اللہ ملے گا۔ سفر سے بہت سے مال و دولت کی اُمید ہے۔ فتح و نصرت کے ساتھ محفوظ گھر واپس آئے گا۔ دشمن مقہور ہوں گے۔ اگر بیمار ہے۔ تو صحت ہو گی۔ چند روز ماندگی اور کمزوری رہے گی۔ اور صحت حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شکل قبض الداخل کو سعد کہتے ہیں۔ اے صاحبِ فال جان اور آگاہ رہ۔ کہ یہ پراگندگیٔ خاطر غم و غصہ کسی غائب کی وجہ سے ہے۔ یا کسی گمشدہ کی وجہ سے یا نقل و حرکت یا مسافری کی وجہ سے ہے۔ وہ نیت جو تُو نے کر رکھی ہے۔ اس سے احتراز کر، جلدی نہ کر، اس غم سے خلاصی ہو گی۔ چند روز کے بعد نقل و حرکت یا سفر مبارک رہے گا۔ خوشی و خرمی اور راحت دیکھے گا۔ جو تیرے فائدے کا سبب بنے گی۔ جو کام بھی کرے گا۔ مفید رہے گا۔ اگر نیت الحاق جیسے نکاح یا دوستوں کے ساتھ دوستی و ربط کی خواہش ہے۔ یا کُنواں یا کھیتی باڑی کا اِرادہ ہے۔ تو تجھے مبارک رہے گا۔ تو اس سے شادماں ہو گا۔ اگر کسی غائب کے متعلق پُوچھتا ہے۔ تو وہ صحت و سلامت کے ساتھ واپس آئے گا۔ اگر بیمار کے متعلق پُوچھتا ہے۔ تو صحت ہو گی۔ اگر چیز گمشدہ کے متعلق پُوچھتا ہے۔ تو جانب مشرق سے مِل جائے گی۔ عاقبت کار بخوبی ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شکل قبض الخارج نحس ہے۔ حرقی اور آتشی ہے۔ اے صاحبِ فال جان لے۔ کہ تیری فال مبارک ہے۔ جو بھی معاملہ کسی سے کرے گا۔ نفع پائے گا۔ اور

دلجمعی کا باعث ہو گا۔ جو غم تُو کرتا ہے۔ اس میں تُو مراد کو پہنچے گا۔ اور تیرے کاموں میں استقامت ہو گی۔ مگر نماز پنج وقتہ میں سُستی نہ کر۔ ہمیشہ نماز و روزہ میں مشغول رہ۔ تیرے سب کام ہوں گے۔ سب مصیبتوں اور بلاؤں سے خلاصی پائے گا۔ اِن چند دِنوں میں کسی سے گفتگو نہ کر۔ پھر تیرے کام اچھے ہو جائیں گے۔ غموں سے خلاصی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ تیری مصیبتوں کو ٹال دے گا۔ خدا پر توکل رکھ۔ سب کام دُرست ہو جائیں گے۔ مشکلات آسان ہوں گی۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو اِس دن سے جمعرات تک بفضلہ صحت ہو گی۔ عاقبت کارِ خیر ہو گی۔

شکل جماعت مغربی اور بادی ہے۔ ستارہ عطارد تیری فال میں آیا ہے۔ جو دلیل ہے۔ اس بات کی کہ تُو اندیشہ زیادہ کرے گا۔ اور اپنے کام میں بہت تجربہ کرے گا۔ اور جو اندیشہ تُو کر رہا ہے۔ اس کا ستارہ سعد ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے اِس غم سے نجات دے گا۔ تیری مراد پوری ہو گی۔ دوستوں سے خوشی اور جمعیت حاصل ہو گی۔ ان سے کوئی چیز تجھے حاصل ہو گی۔ کافی عرصہ سے تیرا دل کام میں بند ہے۔ تجھے اس سے رہائی نہیں۔ نہ تُو اس کو ترک کر سکتا ہے۔ یہ خیال تیرے دل میں گہرا رہتا ہے۔ کہ یہ کام کیسے ہو گا۔ کیا ہو گا۔ لیکن کوئی غم نہ کر۔ اور اندیشہ نہ کھا۔ آج سے اگلے بدھوار تک تیرا کام دُرست ہو جائے گا۔ اور بہتر صورت اختیار کرے گا۔ غائب و گمشدہ مِل جائے گا۔ مشرق کی جانب سے خرید و فروخت نہ چاہیئے۔ نقصان ہو گا۔ اگر تیری نیت کسی بیمار کے متعلق ہے۔ تو ۹ دن تک خطرہ ہے۔ صدقہ کر یہ بہت ہی اچھا ہے۔ اللہ بہتر کرے گا۔ کسی بزرگ سے تجھے راحت پہنچے گی۔ اگر نکاح کا اِرادہ ہے۔ کرے۔ کہ مبارک ہو گا۔ جو امید رکھتا ہے۔ پوری ہو گی۔ اگر سفر کی نیت ہے۔

چند روز صبر کر۔ کچھ صدقہ کر: تاکہ اللہ تعالیٰ تیرے کام کی نحوست دُور فرمائے۔

شکل فرح سعد ہے۔ مغربی اور بادی ہے۔ تیری فال میں ستارہ زہرہ آیا ہے۔ جو قوّتِ طالع جمعیت خاطر اُمید برائی دوستوں اور فرزندوں سے اور محبُوب سے اور خوشخبری اور دلی مراد بر آنے کی دلیل ہے۔ اگر نقل و حرکت کا ارادہ ہے۔ کچھ دن صبر کر۔ کہ رکاوٹ ہے۔ بہت جلد آج یا کل اپنے دل و ضمیر کے حال سے تجھے آگاہی ہوگی۔ بہتری دیکھے گا۔ تیرے کام میں سب چیزیں بخیر و خوبی انجام پذیر ہونگی۔ دوستوں سے خوشی دیکھے گا۔ خوشخبری سننے میں آئے گی۔ اپنی مرادوں کو پہنچے گا۔ ایک شخص تیرے ساتھ دوستی کی لاف زنی کرتا ہے۔ اُس کے نزدیک نہ پھٹک۔ اُس کی بات نہ مان۔ ورنہ تجھے نقصان دے گی۔ ان کے ساتھ درشت گوئی سے بات نہ کر۔ اپنے آپ کو ان سے بچا۔ اگر نکاح کی نیّت ہے۔ تو کسی نیک نام صالح عورت سے نکاح کر۔ تیرے حق میں مفید و مبارک رہے گا۔ نماز و روزہ سے سُستی نہ کر۔ ہرگز ترک نہ کرنا۔ تاکہ تیرا کام دُرست ہو۔ اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو بالکل تندرست و صحیح ہے۔ تیرے پاس واپس آئے گا۔ اگر گمشدہ یا چور کی نیّت ہے۔ تو تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر بھاگے ہوئے یا بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو جمعہ تک تیرے پاس حاضر ہو جائے گا۔ اور بیمار کو صحت ہوگی۔ تیرے کام بخیر ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شکل عقلہ جنوبی و خاکی ہے۔ تیری فال کا ستارہ زحل ہے۔ جو کہ بیماری یا غائب یا گمشدہ یا چور کی وجہ سے پراگندگی کی دلیل ہے۔ موجودہ غم سے نجات ہوگی۔ اگر نقل و حرکت یا سفر کی نیّت ہے۔ تو سفر اختیار نہ کر۔ کہ تیرا ستارہ تحقیف ہے۔ مبادا رنج اور پراگندگی خاطر بن جائے۔ البتہ نکاح یا کسی گھریلو کام کا معاملہ ہے۔ تو چند دن صبر کر۔ آج کے دن سے جمعرات تک پرہیز کر۔ اگلے

روز خلاصی پائے گا۔ اور کامیاب ہوگا۔ اور کام دُرست ہوں گے۔ دوستوں سے خرمی و شادی دیکھے گا۔ مگر ایک شخص جس کا رنگ سانولہ چھوٹے قد والا جو تیرے ساتھ دوستی کا دَم بھرتا ہے۔ اُس سے بچ کر رہ۔ ان سے تجھے کوئی نفع نہ پہنچے گا۔ اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو بمشکل تیرے ہاتھ آئے گا۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو ہفتہ تک تکلیف ہے۔ پھر صحت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شکل انکیس نحس جنوبی و خاکی ہے۔ تیری فال کا ستارہ تیری پراگندگی خاطر اور غم و غصّہ کی دلیل ہے۔ جس کا سبب خوابہائے پریشان ہیں۔ البتہ دو تین دن میں ضمیر کے احوال سے تو آگاہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے۔ بمشکل ہاتھ لگے گی۔ اگر خرید و فروخت یا شرکت کا ارادہ ہے۔ تو بھی نقصان ہوگا۔ اگر سفر کا اِرادہ ہے۔ تو بھی مصلحت نہیں ہے۔ پریشانی ہوگی۔ اگر سفر اختیار کرے گا۔ نامراد لوٹے گا۔ مگر نماز میں سُستی نہ کرے۔ ہمیشہ نمازوں میں مشغول رہے: تاکہ مراد کو پہنچے۔ اور دشمنوں پر فتح پائے۔ اور دوستوں کی طرف شادماں و خرم ہووے۔ اور گفتگو سے پرہیز کر: تاکہ جمعرات کا دن گزر جائے۔ اُس کے بعد تیرا کام ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر ہو سکے تو صدقہ کر۔ تاکہ تیرا کام آسان ہو جائے۔ اور خُدا تعالیٰ تجھے مصیبتوں سے چھڑائے۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو ہفتہ تک صحت ہوگی۔ اور دلی مراد بھر آئے گی۔ عاقبت کار نیکو شود۔

شکل حمرا بادی و مغربی ہے۔ فال کا ستارہ مریخ ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے۔ کہ تو پریشان خاطر ہے۔ جس کا سبب یہ خیال ہے۔ کہ حالات کیسے اور کس طرح ہوں گے۔ یا میراث کا سبب یا دعویٰ یا خوف۔ وہ خوف جو تیرے دل میں ہے۔ اس سے دل کو بچا۔ جس شخص سے تو دلبستگی چاہتا ہے

اُس سے بہتری نہیں ہے ، چاہیئے کہ اُس سے دل ہٹالے ، ورنہ تکلیف میں پڑے گا ، اور اِن دو تین دِنوں سے بچ کر رہ ، تاآنکہ ہفتہ کا دن گزر جائے ، اُس کے بعد تیرے کام ٹھیک ہو جائیں گے ، اگر نیت معاملہ کی رکھتا ہے فی الحال گریز کر ، اس نیت سے باز رہ ، اور خدا کی پناہ لے ، تاکہ تیرے کام بہتر ہو جائیں ، اگر سفر کا اِرادہ ہے ، اختیار کر ، مبارک سفر ہے ، اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے تو فی الحال آشفتہ درماندہ ہے ، آج سے جمعرات تک صحت لوٹ آئے گی اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے ، تو صحیح سلامت واپس آئے گا - اور عاقبت بخیر و خوبی ہوگی ۔

شکل بیاض مغربی و بادی ہے ، تیرے فال کا ستارہ چاند ہے ، جو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے رزق و روزی خوشی و شادمانی کی دلیل ہے ، سفر اور نقل و حرکت فائدہ مند ہوگی ، تیرے کام میں مکمل خوشی ہوگی ، اللہ تعالیٰ تجھے امن و امان اور جمعیت خاطر عطا فرمائے گا ، اور تیرے ستارے سے بلائیں بالکل خارج ہے ، خیریت سلامتی اور سعادت نے تیری طرف منہ کیا ہے ، تیری جیب کبھی خالی نہ ہوگی ، اگر نکاح یا معاملہ وغیرہ کا اِرادہ ہے ، اللہ تعالیٰ تجھے مبارک کرے گا ، تو بہت زیادہ خوشی اور خرمی دیکھے گا ، آخر کار بہتری ہے ، خبردار دوست دشمن کی تمیز رکھ ۔

شکل نُصرت الداخل سعد اکبر ہے ، یہ نہایت مبارک فال ہے ، جو اندیشہ اور مراد تیرے دل میں ہے ، دوستوں اور فرزندوں سے خوشخبری سُنے گا ، جو اِرادہ کیا ہے ، اُس سے خوشی دیکھے گا ، اور مراد کو پہنچے گا ، اگر سفر کا اِرادہ ہے ، چند روز صبر کر ، بدحوالہ تک اپنی اندرونی حالت سے آگاہ ہو جائے گا ، اور تیرا کام مکمل ہو جائے گا ، اگر کوئی عزیز غائب سفر میں ہے ، صحیح سالم

واپس آئے گا ، اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے ، جانب شمال سے طلب کر واپس ملے گی ۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے ، تو صحت یاب ہوگا ، جمعرات تک انشاءاللہ ، تیری نیت بر آئے گی ، تمام دلی خواہش پوری ہوں گی ، جس جگہ سے تجھے خبر کی انتظار ہے وہاں سے خوشخبری آئے گی ۔

شکل نُصرت الخارج مشرقی اور آتشی ہے ، تیری فال کا ستارہ آفتاب ہے ، جو سکونِ دل اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے ۔ اگر بزرگان کے متعلق پوچھتا ہے ، حاجت پوری ہوگی ، اگر سفر کی نیت ہے ۔ تو بھی مبارک ہے ، غائب تندرست واپس آئے گا ، تاہم چند روز صبر کر ۔ اگر حاملہ کے متعلق پوچھتا ہے ۔ بسلامت فرزند ہوگا ۔ اس فال میں کوئی زحمت نہیں ہے ، تاہم خرید و فروخت نہ کرنا چاہیئے ، چند روز صبر کر ، اگر گمشدہ یا چور کے بارے میں پوچھتا ہے تو تیرے ہاتھ آئے گا ، لیکن تحمل کر - اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے ، تو جمعرات تک صحت ہوگی ۔ عاقبت کار خیر ہے ۔

شکل نقی تحد سعد ہے ، شمالی و بادی ہے ، فال کا ستارہ مریخ ہے ، جو اس بات کی دلیل ہے ، کہ کچھ کام نیک اور کچھ کام بد انجام پذیر ہوں گے ، چنانچہ تیری مراد بر آئے گی ، چند روز صبر کر ، اگر محبت و عشق کا خیال ہے ۔ تو دلی مراد بھر آئے گی ، بزرگوں سے سعادت اور دولت حاصل ہوگی ، اور یہ ستارہ یہ بھی دلالت کرتا ہے ، کہ تجھے خوف و خطر ہوگا ، گفتگو سے پرہیز کر ، تاآنکہ منگلوار گزر جائے ، پھر تیرے کام بہتر ہو جائیں گے ، اگر غائب کے متعلق پوچھتا ہے ، بسلامت پہنچے گا ، چھٹے روز تک تیری مراد پوری ہو جائے گی ، اگر نکاح کا خواہاں ہے ۔ تو کوشش کر ، تاکہ کام بن جائے ، گمشدہ چیز مل جائے گی ، عاقبت کار بخیر ہوگی ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

شکل عتبۃ الخارج نحس مشرقی و آتشی ہے۔ فال کا ستارہ ذنب ہے، جو خوف و خطر کی دلیل ہے۔ گمشدہ چیز بمشکل ملے گی۔ سفر کا ارادہ چھوڑ دے۔ اتوار گزر لینے دے۔ پھر تیری مراد پوری ہو گی۔ غائب کے متعلق پریشانی ہو گی۔ آخر کار اللہ تعالیٰ بہتری کی صورت پیدا کرے گا۔ چند روز صبر کر۔ اگر بیمار کے متعلق استفسار ہے۔ تو بھی پریشانی اور خطرہ ہے۔ صدقہ کر۔ تاکہ اتوار تک اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ گھر تختہ یا گمشدہ کو قبرستان یا گلیوں میں تلاش کر۔ ورنہ صبر کر حوصلہ رکھ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ملے گا۔

شکل عتبۃ الداخل سعد ہے۔ فال کا ستارہ زہرہ ہے۔ جو کہ جمعیت خاطر، قوتِ طالع زیادتِ مال اور حصول مراد کی دلیل ہے۔ عزیزوں اور دوستوں سے مراد پوری ہو گی۔ اگر سفر کا اتفاق ہو۔ تو منافع بخش ہے۔ نکاح و معاملہ کا خیال ہے تو مبارک ہے۔ کہ اس سے خوش ہو گا۔ کام اچھے ہوں گے۔ اگر بیمار کے بارے میں سوال ہے۔ تو صحت یاب ہو گا۔ جو نیّت کی ہے۔ اس سے خوشی دیکھے گا۔ تمام مقصود حاصل ہوں گے۔ اگر غائب کی بابت پوچھتا ہے۔ تو جنوب کی طرف سے تلاش کر۔ صحیح و تندرست ہے۔ اس فال سے خبر خوش سُنے گا اور دِل شاد ہو گا۔

شکل اجتماع سعد ہے۔ اے صاحبِ فال جو نیّت کہ تُو نے کی ہے۔ نہ اچھی ہے۔ نہ بُری۔ جو مراد دل میں ہے۔ پوری ہو گی۔ صبر کر۔ جلدی نہ کر۔ تاکہ تیرا کام مکمل ہو۔ اگر عشق بازی کی نیّت ہے۔ تو اس سے باز رہ۔ تو بہ کر۔ تاکہ بہتری ہو۔ اگر سفر کی نیّت ہے۔ مبارک ہو گا۔ اگر بیمار کے متعلق پوچھتا ہے۔ جمعرات تک صحت ہو گی۔ گمشدہ چیز اور چوری شدہ چیز تجھے مِل جائے گی۔ خوشخبری سُنے گا۔ اور خوش ہو گا۔ دوست دشمن کی تمیز کر۔ اور بُرے لوگوں سے ملاپ کم رکھ۔ کسی

وقت نماز ترک نہ کرنا۔ نہ قضاء کرنا۔ اس سے تیرے سب کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں گے۔

شکل طریق فال کا ستارہ نیک ہے۔ جو جمعیت خاطر، زیادتی مال حصولِ مراد اور سفر مبارک کی دلیل ہے۔ نیز نفع بسیار ہو گا۔ البتہ اگر معشوقہ سے وابستگی رکھتا ہے۔ مراد پوری نہ ہو گی۔ اگر کوئی چیز ہاتھ سے نکل گئی ہے۔ وہ دوبارہ مل جائے گی۔ تجھے زحمت نہ پہنچے گی۔ اگر نکاح یا معاملہ کا خیال ہے۔ تو نیک ہے۔ اگر حاملہ کے متعلق پوچھتا ہے۔ تو آسانی رہے گی۔ صدقہ دینا لازمی ہے۔ نماز و روزہ میں سُستی نہ کر۔ ہمیشہ صدقات و خیرات کرتا رہ۔ تاکہ حاسدوں اور چغل خوروں کے شر سے محفوظ رہے۔ اور تمام مصیبتوں اور بلاؤں سے ربّ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔ بیمار ہفتہ تک صحت یاب ہو گا۔ غائب بسلامت آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اذان ۷ بار۔ سُورہ فاتحہ ۱ بار۔ چاروں قُل ایک ایک بار۔ آیت الکرسی ۱ بار۔ سُورہ سبا ۱ بار۔ سُورہ طارق ۱ بار۔ سُورہ حشر کا آخری رکوع ۱ بار۔ سُورہ صٰفّٰت ۱ بار۔ سُورہ طارق ۱ بار۔ اِسی ترتیب سے ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ اور پانی صاف پر دَم کرے۔ اور گھر میں چھڑکے۔ ہر قسم کا آسیب۔ جن بھوت۔ تعویذ وغیرہ۔ خون کے چھینٹے بفضلہٖ سب ٹھیک ہوں گے۔ مجرّب ہے۔

اَسنادِ دُعا خُطبہ آدم وحوا علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے۔ کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے نیچے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے پہلوئے چپ سے حضرت حوا کو پیدا فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے بغیر کام وزبان کے خطبہ نکاح باندھا۔ اُس وقت سے اِس وقت تک خطبہ کا رواج چلا۔ اور نکاح پڑھا جاتا ہے۔ اور زیادتیٔ دولت و قربت اور مراد و اُلفت اور زن و شوہر کے درمیان سازگاری کیلئے مجرّب ہے۔ اگر کوئی بوقت نکاح یہ خطبہ پڑھے۔ تو میاں بیوی کی آپس میں اِس قدر محبت و اُلفت ہوگی۔ کہ ہرگز جُدا نہ ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ ثَنَائِیْ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ وَالْعَظْمَتُہٗ اِزَارِیْ وَالْخَلْقُ کُلُّھُمْ عَبِیْدِیْ وَمُحَمَّدٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالصَّلٰوۃُ حَبِیْبِیْ وَنَبِیِّیْ وَرَسُوْلِیْ قَدْ زَوَّجْتُ الْاَشْیَاءَ لِیَسْتَرُوْا بِھَا عَلٰی وَحْدَانِیَّتِیْ اَشْھِدُوْا یَا مَلَائِکَتِیْ وَسُکَّانَ سَمٰوٰتِیْ وَاَرْضِیْ وَحَمَلَۃَ عَرْشِیْ قَدْ زَوَّجْتُ اَمَتِیْ حَوَّاءَ لِبَدِیْعِ فِطْرَتِیْ وَصَنِیْعِ قُدْرَتِیْ آدَمَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ۔ بِصَدَاقِ تَسْبِیْحِیْ وَتَھْلِیْلِیْ وَتَکْبِیْرِیْ سَنَرِیْ وَھِیَ آیَۃُ الْکُرْسِیِّ وَالشَّھَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنَا یَا آدَمُ وَحَوَّاءُ اُدْخُلَا بِجَنَّتِیْ وَکُلَا مِنْ ثَمَرَتِیْ وَلَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا رَحْمَتِیْ وَبَرَکَتِیْ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ الْمَوَدَّۃِ وَالْاُلْفَتِ وَالْمَحَبَّتِ وَالشَّفْقَتِ فِیْ قُلُوْبِ بَنِیْ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ اَجْمَعِیْنَ ۔

صَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ ذَکَرٍ وَاُنْثٰی اَوْ عَامٍ اَوْ خَاصٍ اَوْ رَعِیَّۃٍ اَوْ سُلْطَانٍ شَھِدَ اللّٰہُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ اَلَا اِنَّ اَحْزَابَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

رَبِّ یَسِّرْ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْاَنَامِ وَالْاَجْسَامِ وَالشَّافِیْ لِاَھْلِ الْمَرَضِ وَالْاَسْقَامِ الَّذِیْ جَعَلَ الْقُرْآنَ ھَادِیًا وَشَافِیًا بِکَرَمِ الْاَنَامِ وَالصَّلٰوۃُ وَالتَّحِیَّۃُ وَالْاِکْرَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ ۔

بزرگانِ دین نے ہر مصیبت اور زحمت کے دفع فرمانے کے لئے قرآنِ پاک سے استخراج کیا ہے۔ بعض ادعیہ مشہورہ اور تعویذات ماثورہ دوستوں اور عوام کی بھلائی کے لئے جمع کئے ہیں۔ تاکہ حاجت مندوں کے کام آئیں۔ اور فقیر حقیر کو دُعائے ایمان وخاتمہ بالخیر سے یاد کریں۔

اللہ تعالیٰ بیماروں کو لباسِ صحت و تندرستی سے ملبوس فرمائے۔ اور تندرستوں کو تمام امراض و عِلَل و بلیّات سے محفوظ و مامون فرمائے۔ اور تمام پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ شرفِ بخشش و مغفرت سے سرفراز فرمائے۔ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ وَاِذَا مَرِضْتُمْ فَعَلَیْکَ بِالْقُرْآنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّہٗ رَاحَتُ الْقُلُوْبِ وَشِفَاءُ الْاَبْدَانِ ۔

ترجمہ: جب تم بیمار ہوجاؤ تو قرآنِ پاک سے تمسک کرو۔ اس میں دِلوں کی راحت اور جسموں کیلئے شفاء ہے۔

فصل تعویذ دینے اور تعویذ لینے کے بیان میں

جان کہ تعویذ دینے کو بعض علماء نے مکروہ لکھا ہے۔ اور بعض نے اگر احتیاط کی جائے۔ تو مکروہ نہیں جانا۔ جب حضرت امام حسین و امام حسن علیہم السّلام کو زخم چشم ہوا۔ تو جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسّلام دُعا لائے۔ جو دَم کی گئی۔ اور گلے میں بھی لٹکائی گئی۔ فوراً صحت ہو گئی۔ ایک آدمی رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضُور حاضر ہوا۔ اور عرض کی یا رسُولِ اللہ میرے دل میں درد ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیئے۔ فرمایا پڑھ :۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ وہ آدمی عرض گزار ہوا۔ یا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مَیں پڑھ نہیں سکتا۔ حضُور نے حضرت امیر معاویہ کو حکم فرمایا۔ کہ پیالے میں تین بار لکھ دے۔ حضرت امیر معاویہ نے لکھا۔ رسُولِ مقبُول علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اُس آدمی کو فرمایا۔ کہ دھو کر پی لے۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ اور بحکم ربّ العزّت شفا پائی۔ نیز برائے سلامتی ایمان یہ آیت آئی ہے۔ کہ بعد نماز فریضہ کے پانچ بار پڑھ کر یا تین بار پڑھ کر یا ایک بار پڑھ کر دُعا مانگے۔ اس کا ایمان سلامت رہے گا۔

مصابیح ابی بکر طمسانی میں مذکور ہے۔ کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو زحمت ہو گئی۔ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ یہ لکھ کر پی جا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ حَرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ اور ذخیرہ میں لکھا ہے۔ کہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا جائز ہے۔ مگر حالت جنب اور قضائے حاجت

کے وقت جائز نہیں ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں۔ تعویذ اگر پردہ میں ہو۔ تو جائز ہے۔ تاہم تعویذ کا ناف کے اُوپر رہنا روا ہے۔

ترمذی شریف میں حضُور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ آخیر سُورہ حشر کا لکھ کر کھانے کو دینا یا گلے میں باندھنا جائز ہے۔ ہر مرض کیلئے۔ (هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ ..... عَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک)

تعویذ لینے کے آداب: تعویذ لینے والے کو گیارہ آداب ملحوظ رکھنے چاہئیں۔ (i) تعویذ لینے کے لئے گھر سے باہر آئے۔ اور کسی اَور کام میں مشغول نہ ہو۔

(ii) تعویذ پر پورا اعتقاد رکھے۔ کہ اصل تعویذ اعتقاد ہے۔

(iii) تعویذ دینے والے کے پاس باادب بیٹھے۔ (iv) تعویذ کو صحیح لکھے۔

(v) نگاہ نیچی رکھے۔ باادب وصول کرے۔ باوضو ہاتھ لگائے۔

(vi) تعویذ کو پکڑ کر سر و چشم پر رکھے۔ اور ادب و تعظیم سے بوسہ دے۔

(vii) تعویذ کو کھول کر نہ دیکھے۔ کہ اِس میں کیا لکھا ہے۔ (viii) تعویذ لینے کے دوران اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو بخیلی نہ کرے

(ix) تعویذ کو زیرِ ناف نہ لٹکائے۔ اگر قرآن کی آیت ہو۔ تو بغیر غلاف اور بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائے۔

تعویذ لکھنے والے کیلئے بھی گیارہ آداب ہیں: اگر کوئی تعویذ مانگے تو ناراض نہ ہو۔ تنگ نہ ہو۔ اگر کم و بیش لائے۔ تو قبول کرے۔ اور دستارہ جو گنی پیش نظر رہے۔ دُعائے شفا اور دُعائے کارِ خیر کی کرے۔ اور رجوع جاننا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ شروع میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور تسمیہ یعنی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھے۔ اور پھر تعویذ لکھے۔ کیونکہ تعوذ
اور تسمیہ سے حاجت رواں ہوتی ہے۔ تعویذ لینے والے سے کچھ نہ مانگے۔
جو وہ پیش کرے۔ قبول کرے۔ بغیر کاغذ کے کسی اور چیز پر نہ لکھے۔ جیسے
ہرن کی کھال وغیرہ۔ کیونکہ یہ بے ادبی ہے۔ اور جو کچھ لکھے۔ قرآنِ پاک
کی آیت یا اسمائے الٰہی یا دُرُودِ پاک یا دُعا وغیرہ لکھے۔ اس کے بغیر نہ لکھے۔
کہ مریض کو شفا نہ ہوگی۔ اور مراد بر نہ آئے گی۔

اپنے آپ کو جھوٹ اور حرام سے بچائے۔ نمازی ہو۔ ذاتی اور لفظی نہ
ہو۔ مندرجہ بالا شرائط پر تعویذ لکھے۔ ایک گھڑی گزرنے سے پیشتر مطلب
برآئی ہوگی۔ اور لکھنے والا خلق میں نیک نام اور نیک بخت مشہور ہوگا۔
ایسا آدمی خلقت کو نفع دینے والا ہوتا ہے۔ خدا و رسول اُس سے خوش
ہوتے ہیں۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب۔

قاعدہ جوگنی

جوگنی ایک ستارہ کا نام ہے۔ جو جمعہ اور اتوار کے دن مغرب کی
طرف ہوتا ہے۔ اور ہفتہ اور سوموار کے دن مشرق کی طرف۔ منگل اور
بدھ کے روز شمال کی طرف اور جمعرات کے دن جنوب کی طرف۔ کہ
وہاں ستارہ سہیل ہوتا ہے۔ حساب ابجد یہ ہے:-

آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

آتش	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	آبی	خاکی	خاکی
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

پہلے اُس کا نام اور اُس کی ماں کا نام بحساب ابجد شمار کریں۔ اس کے
بعد اُس کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے حمل ہے۔ اگر دو بچے تو ثور ہے۔
اگر ۳ بچے تو جوزہ ہے۔ اگر ۴ بچے تو سرطان ہے۔ اگر ۵ بچے تو اسد ہے۔ اگر
۶ بچے تو سنبلہ ہے۔ اگر ۷ بچے تو میزان ہے۔ اگر ۸ بچے تو عقرب ہے۔
اگر ۹ بچے تو قوس ہے۔ اگر ۱۰ بچے تو جدّی ہے۔ اگر ۱۱ بچے تو دلو ہے۔ اگر
۱۲ بچے تو حوت ہے۔

پس جو کوئی تعویذ لینا چاہے بیٹے کے لئے یا بیوی کو رام کرنے کیلئے
یا برائے نکاح آیا ہوگا یا نہ۔ یا چوری شدہ مال کے لئے یا غائب کے لئے
یا گریختہ کے لئے یا مریض کے متعلق یا سفر۔ رزق، حاملہ، خوف دشمن و
شرکت یا جو کسی حاجت کے لئے تعویذ کا خواہاں ہو۔ چاہیئے کہ اُس کے
نام اور اُس کی ماں کا نام لکھ کر دونوں کے اعداد نکال کر جمع کرنے کے
بعد ۱۲ پر تقسیم کرے۔ اور جو باقی بچے اُسے نگاہ رکھے۔ پھر دیکھے۔ کہ
ستارہ کون سا ہے۔ جب ستارہ بھی صحیح معلوم کرلے۔ پھر برج دیکھے۔
کہ وہ ستارہ آتشی ہے۔ یا خاکی یا بادی یا آبی۔ جب وہ بھی ستارہ دیکھے۔ تو
اُسے لکھ لے۔ پھر جوگنی کا ستارہ دیکھے۔ کہ کون سا ہے۔ اُس کو پس پشت
رکھے۔ سامنے جائز ہے۔ اور بائیں ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر جوگنی کے
دنوں کی جانب دیکھے۔ جس طرح کہ جوگنی کے دنوں کا پہلے ذکر ہوا۔ تو پھر
بہتر ہے۔ اگر حساب میں مہینے دیکھے۔ تو بھی بہتر ہے۔ اگر دونوں کو ختم کرلے۔
تو بھی اور زیادہ بہتر ہے۔ جب یہ بھی صحیح کرلے۔ تو پھر ساعت نامہ میں
آئے۔ دوستی و محبت و زبان بندی کے تعویذ ساعت احتراق میں لکھے۔
اور جُدائی کے تعویذ ساعت مریخ میں لکھے۔ اور کاروبار دینا جیسے نکاح۔

کھیتی باڑی وغیرہ کے تعویذ ساعت مابین میں لکھے۔ جب یہ بھی صحیح کرلے پھر بروج میں توجہ کرے، دیکھے کہ ستارہ آتشی ہے یا خاکی، بادی ہے یا آبی۔ بروج ہائے معظم یہ ہیں :-

بُرُوج

۱ حمل آتشی	۲ ثور خاکی	۳ جوزا بادی	۴ سرطان آبی
۵ اسد آتشی	۶ سنبلہ خاکی	۷ میزان بادی	۸ عقرب آبی
۹ قوس آتشی	۱۰ جدی خاکی	۱۱ دلو بادی	۱۲ حوت آبی

اس کے بعد تعویذ لکھے۔ بشرطیکہ جوگنی کو پس پشت رکھے، جیسا کہ مذکور ہوا ہے۔ اور ساعت نامہ کو بھی دیکھے۔ جان رکھ کہ ساعت نامہ اس کو کہتے ہیں۔ کہ جس میں نیک و بد احوال معلوم کئے ہیں۔ ساعت نامہ یہ ہے :-

فصل ساعتِ نیک و بد کے بارے میں :

ہر دن رات میں چار وقت بنائے ہیں۔ اوّل صالح۔ دوم بین۔ سوم مریخ۔ چہارم احراق۔ وقتِ صالح کا نام ذکی ہے۔ سب کام وقت ذکی میں کرنے چاہیئں۔ اور جو کام بھی اس ساعت میں ہوگا بخیر و خوبی سر انجام ہوگا۔ جو کوئی ساعت ذکی میں نکاح کرے گا۔ مبارک ہوگا۔ ساعت ذکی کی برکت سے بُرائی درمیان میں نہ آئے گی۔ جو کوئی اس ساعت میں سفر کرے گا۔ مال و متاع بہت ہاتھ آئے گا۔ چوروں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ صحیح سالم گھر آئے گا۔ سفر میں فتح و نصرت ہوگی۔ سفر مبارک ہوگا۔ اس گھڑی اگر کھیت میں بیج ڈالے گا۔ فصل بہت ہوگا۔ کھیت آفات سماوی و ارضی سے محفوظ رہے گا

اس ساعت تعویذ محبت بہت اثر کرتا ہے۔ مجرّب ہے۔

ساعتِ دوم کا نام مابین ہے۔ اس ساعت میں مندرجہ بالا کام کرنے سے میانگی ظہور میں آئے گی۔ یعنی نہ نیک نہ بد۔

ساعتِ سوم کو مریخ کا نام دیتے ہیں۔ جو اس گھڑی نکاح کرے گا۔ نامبارک ہوگا۔ زن و شوہر میں ہمیشہ جنگ و جدل و خصومت رہے گی۔ اگر سفر کرے گا۔ پریشانی ہوگی۔ زحمت اُٹھائے گا۔ اگر اس ساعت میں تخم ڈالے۔ اس کھیت کو آفت و بلا کا سامنا ہوگا۔ اور اس میں برکت نہ ہوگی۔ فی الجملہ تمام کام اسی طرح نقصان دِہ ہوں گے۔

ساعتِ چہارم کو احراق کہتے ہیں۔ یہ بدترین وقت ہے۔ جو کوئی اس ساعت میں نکاح کرے گا۔ عورت یا مرد میں سے مر جائے گی۔ جو سفر کرے گا۔ وطن واپس نہ آئے گا۔ یا مال تلف و خراب ہو جائے گا۔ جو کوئی اس گھڑی کنُواں کھودے گا۔ گر پڑے گا۔ جو کوئی اس گھڑی مکان بنائے گا۔ گر پڑے گا۔ یا جل جائے گا۔ جو کوئی اس گھڑی تعویذ برائے دوستی و محبت لکھے گا۔ اُلٹا دشمنی میں گرفتار ہوگا۔ اگر کسی کی ہلاکت کا تعویذ لکھے گا۔ اُسی وقت مر جائے گا۔ اگر اس وقت میں اپنی بیوی کے پاس جائے گا۔ فرزند بد خواہ پیدا ہوگا۔ الغرض سب کام دُشوار ہوں گے۔ پس احراق کا وقت بدترین ہے۔

ساعت نامہ یہ ہے :

روز جمعہ : اوّل وقت نیم پاس پہر مابین ہے۔ بعدہٗ ایک پاس احراق کا وقت ہے۔ پھر نیم پاس ذکی پھر نیم پاس احراق۔ جب ہفتہ کی رات آئے۔ اوّل وقت نیم پاس مریخ۔ پھر ایک پاس ذکی پھر نیم پاس مابین اور پھر نیم پاس احراق۔ پھر ایک پاس مریخ۔

(پاس پہر کو کہتے ہیں)

ہفتہ کا روز : پہلے نیم پہر کو مابین بعدہٗ نیم پہر مریخ، پھر ایک پہر احتراق، پھر ایک نیم پاس یعنی نصف پہر مابین، پھر ایک پاس ذکی، پھر نصف پاس مابین۔

شب یک شنبہ : جب اتوار کی رات آئے، پہلا نصف پہر مابین، پھر ایک پہر احتراق، پھر نصف پاس ذکی، پھر نصف پاس مابین۔

یک شنبہ کا دن : پہلا نصف پہر مابین، پھر ایک پہر احتراق، پھر نصف پاس مابین، پھر ایک پاس ذکی بعدہٗ نصف پاس مابین، پھر نصف پاس مریخ۔

شب دو شنبہ : اوّل ایک پہر احتراق، پھر نصف پاس مریخ، پھر نیم پاس ذکی، پھر ایک پاس احتراق، پھر ایک پاس مابین۔

روز دو شنبہ : اوّل ایک پاس احتراق۔ دوسرا نیم پاس مابین، پھر ایک پہر ذکی اور اگلا پاس احتراق، پھر ایک پاس مریخ، اور سہ شنبہ کی رات آئے، تو پہلا نیم پہر مریخ، ایک پہر ذکی نیم پہر مابین ایک پہر احتراق نیم پاس مریخ اور بعد میں ایک پاس ذکی۔

سہ شنبہ کا دن : اوّل نصف پاس مریخ ایک پہر ذکی نصف مابین، پھر ایک پاس احتراق، پھر نیم پاس مریخ اور بعد میں نیم پاس احتراق۔

شب چہار شنبہ : ذکی ایک پاس مریخ نصف۔ احتراق ایک۔ مریخ نیم، مابین نیم۔ ذکی نیم۔

روز چہار شنبہ : اوّل ذکی ایک پاس۔ مریخ نصف۔ احتراق ایک۔ مریخ نیم، پھر نصف پاس مابین اور نصف پاس ذکی۔

شب پنجشنبہ : نصف پاس مریخ۔ نصف پاس احتراق۔ نصف پاس ذکی۔ ایک پاس احتراق اور بعد میں ایک پاس مابین۔

روز پنجشنبہ : نصف پاس مابین ایک احتراق۔ نصف پاس مابین۔ نصف پاس مریخ ایک پاس ذکی نیم پاس مابین۔

شب جمعۃ المبارک : ایک پہر احتراق۔ نصف پاس مابین۔ ایک پاس ذکی۔ نصف پاس مریخ۔ ایک پاس مابین اور جمعہ کا دن اوّل نیم پاس مابین، ایک پاس ذکی نیم پاس احتراق۔ ایک پاس مریخ۔ نیم پاس ذکی۔

منقول ہے۔ کہ یہ ساعت نامہ نہایت معتبر اور بزرگ ہے۔ اور اس ساعت نامہ پر عمل کرنے سے خطا نہیں ہوتی۔ دین و دنیا کے کام اس ساعت نامہ کے بغیر نہ چاہئیں۔ جو کام بھی کرنا چاہو، ساعت ذکی میں کرو۔ مبارک ہوگا۔ یہ ساعت نامہ مجرب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ضروریہ! اگر عمارت ماہ چیت میں بنائی جائے۔ اس میں گو اتنی خوشی نہ ہوگی۔ ماہ بیساکھ کے بنے ہوئے مکان میں دولت زیادہ آئے گی۔ ماہ جیٹھ میں بنا ہوا مکان کا مالک اس گھر میں نہ ٹھہر سکے گا۔ خواہ کتنی کوشش کرے۔ ماہ اساڑھ میں بنے ہوئے مکان میں آسیب آئے گا۔ ہمسائیوں اور حاکموں سے خصومت و نقصان دیکھے گا۔ ماہ ساون کے بنے ہوئے مکان میں فرزندوں سے خوشی و خرمی دیکھے گا۔ ماہ اسوج میں خصومت ہمسایاں۔ ماہ کاتک میں رزق کشادہ اور کام بخیر و خوبی نفع خوب۔ ماہ مگھر میں جو خدا سے مانگے گا۔ پائیگا۔ ماہ پوہ میں بنا ہوا مکان آگ میں جلے گا۔ ماہ ماگھ میں اچھا ہے۔ ماہ پھاگن میں بنے ہوئے مکانمیں اللہ تعالیٰ بیٹوں کی خوشی سے نوازے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل الحُبّ : جو کوئی اس تعویذ کو لکھے، اور اپنے بازو پر باندھے۔ جو کوئی اسے دیکھے، دوست جانی بن جائے، تعویذ یہ ہے:

یَقُلُ کَلْبَ المجنُونِ یَوم الاحد فَیَدُ فَن تحتَ الارض اَحدٰی وَعشرِینَ یَومًا فیخرج فیومَذٍ من الجَنبِ الایمین وَمِن الجَنبِ الایسیرِ فَاکتب علیٰ ھٰذہِ العزمتہ بِالشَجرَۃِ بِاسم فلاں بِن فلاں علیٰ حُبِّ فلاں بِن فلاں۔

ایضاً : سات خرمالے کر ہر خرما پر سات بار پڑھ کر دم کر کے کھانیکو دے۔ محبت میں بے قرار ہو جائے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بحق جبرائیل وَمیکائیل وَاِسرافیل وَعزرائیل علیہم السّلام یُحِبُّونَہُم کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِینَ آمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ وَلَو یَرَی الَّذِینَ ظَلَمُوا اِذ یَرَونَ العَذَابَ اَنَّ القُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیعًا وَاَنَّ اللّٰہَ شَدِیدُ العَذَاب بِاسم فلاں بِن فلاں علیٰ حُبِّ فلاں بِن فلاں۔

ایضاً : اِس آیت کو لکھے، اور دودھ میں گھول کر پلائے مطیع و فرمانبردار بن جائے۔ باذن اللّٰہ تعالیٰ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ وَاَلقَیتُ عَلَیکَ مَحَبَّۃً مِنِّی وَلِتُصنَعَ عَلیٰ عَینِی اِذ تَمشِی اُختُکَ فَتَقُولُ ھَل اَدُلُّکُم عَلیٰ مَن یَکفُلُہُ فَرَجَعنٰکَ اِلیٰ اُمِّکَ کَی تَقَرَّ عَینُھَا وَلَا تَحزَنَ وَقَتَلتَ نَفسًا وَنَجَّینٰکَ مِنَ الغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُونًا کَامرُکَ کیف عَینَاہٗ وَلَا تَخَف اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا وَاَنزَلَ اللّٰہُ سَکِینَتَہٗ بِاسم فلاں بِن فلاں علیٰ حُبِّ فلاں بِن فلاں۔

ایضاً : اِس آیت کو بازو پر باندھے، جس کے ساتھ بھی گفتگو کرے گا،

فریفتہ ہو جائے گا۔ قُل اِن کُنتُم تُحِبُّونَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُونِی یُحبِبکُمُ اللّٰہُ وَیَغفِر لَکُم وَاللّٰہُ غَفُورٌ رَّحِیمٌ۔

بیان گریختہ : تین روز تک یہ آیت پڑھے۔ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِنَّ الاَرضَ اَرضُکَ وَالسَّمَاءَ سَمَائُکَ وَمَا بَینَھُمَا لَکَ فَجعَلَہٗ ذٰلِکَ کُلِّ ضَیقٍ عَلیٰ وَھَب بِہِمَا مِن کُلِّ ضَیقٍ حَتّیٰ یَرُدَّھَا فلاں بِن فلاں اَللّٰھُمَّ اَنتَ لَہٗ مَن فِی السَّمَاءِ وَجَبَّارُ مَن فِی السَّمَاءِ وَمَن فِی الاَرضِ اُردُدُ عَلَیَّ ضَالَّتِی اِس جگہ بھر بھاگے ہوئے کا نام لے۔ فَاِنَّکَ اَنتَ تَعلَمُ وَلَا اَعلَمُ حَیثُ مِنِّی اِنَّکَ اَنتَ العَلَّامُ الغُیُوب۔

ایضاً : بعد نماز عشاء سورہ والیل سات بار، سورہ والشمس سات بار اور یہ آیت جو ذیل میں درج ہے۔ ایک بار پڑھے اور دعا مانگے۔ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ دعا یہ ہے: بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ وَتَوَکَّلتُ عَلَیکَ وَکَفَرتُ بِالطَّاغُوتِ۔ فَقَدِ استَمسَکَ بِالعُروَۃِ الوُثقیٰ لَا انفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیعٌ عَلِیمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ وَجعَل لِّی مِن ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخرَجًا۔

دیگر اِن ناموں کو لکھ کر شربت میں دھو کر پلائے۔ باذن اللّٰہ تعالیٰ۔ فوراً زن و شوہر میں محبت ہو جائے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ وَجَعَلنَا مِن بَینِ اَیدِیھِم سَدًّا وَّمِن خَلفِھِم سَدًّا فَاَغشَینٰھُم فَھُم لَا یُبصِرُونَ۔

دردِ قولنج : درد قولنج ہو جائے، یا آدھے سر کا درد ہو جائے۔ تو تازہ مچھلی لاکر بریاں کرے۔ اور کھائے۔ قولنج اور درد سر دور ہو

جائے گا۔ اگر کسی کو لُوطا یا درد سر ہو۔ تو یہ اسماء مبارک لکھ کر سر پر باندھے۔ شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابا بکر صدیق	عمر ابن خطاب	عثمان ابن عفان	علی بن ابی طالب
علما توریت	وانجیل	و زبور	و فرقان

آدھے سر اور پورے سر کے درد کیلئے یہ فرمانِ الٰہی لکھ کر باندھے۔ بفضلہٖ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

دیگر یہ آیت لکھ کر باندھے: کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ لَنَسْفَعًا

دیگر۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ اُفَوِّضُ اِلَی اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَرْشُکَ فَوْقَھُمْ ثَمَانِیَۃٌ۔

دیگر برائے درد گردن لکھ کر پیشانی پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ اَغْلٰلًا فَہِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَہُمْ مُّقْمَحُوْنَ۔

دیگر درد سر والے کے دائیں کان میں مُسْلِمِیْنَ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ۔ اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔ اسی وقت آرام آجائے۔

دیگر برائے درد سر وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْھَدْیُ مَحِلَّہٗ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِہٖٓ اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ فَفِدْیَۃٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَۃٍ اَوْ نُسُکٍ یَصَّدَّعُوْنَ عَنْھَا۔ وَلَا یُنْزِفُوْنَ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

درد شقیقہ کے لئے نمک سانبھر کی نسوار اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

دیگر برائے درد نیم سر: کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا۔

دیگر ۱ درم مقوم روغن تلخ ایک درم برگ بید انجیر ایک درم باریک کوٹ کر پانی کے ذریعے خوب محلول سا بنالیں۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا لیں۔ یہاں تک کہ ایک ذات بن جائے۔ ۳۰ روز متواتر سر میں ملیں۔ کسی قسم کا سر میں درد نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔

وجع مفاصل، دیگر آب دھتورہ چہار حصہ، آب اجوائن چہار حصہ، روغن تلخ چہار حصہ۔ کسی چرب برتن میں رکھ کر آگ پر گرم کریں، کہ دونوں پانی جل جائیں، روغن کو ملیں۔ ایک پہر بعد گرم پانی سے عضو کو دھوئیں۔ درد سر یا درد اندام جو کچھ بھی ہو جسم سے دور ہو جائے گا۔ عجیب چیز ہے۔

دیگر ان حروف کو پاک زمین پر لکھے، حروف پر چھری رکھ کے مقام درد پر رکھے، پھر حروف پر رکھے۔ پھر مقام درد پر اسی طرح تمام حروف پر کرے۔ درد دور ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں۔ ھا جا سا ھہ

حکماء کہتے ہیں۔ کہ دماغ اور سر کے علاج کے وقت ان چیزوں کو مدِنظر رکھو، اول یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آدمی کے سر کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ پھر سر سے چربی پیدا کی۔ بلغم اور باد باہم دماغ میں جگہ پکڑی ہوئی ہیں۔ چار چیزیں دماغ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہوشیاری، دلیری، تیزی اور نیند۔ اگر دماغ برقرار ہو۔ تو یہ مذکورہ چار چیزیں برقرار ہیں۔ اگر دماغ خالی ہے۔ تو یہ درست نہیں ہے۔ تو چار چیزیں برقرار نہ پکڑیں گی۔ چنانچہ عقل میں فتور ہوگا، نظر میں فرق آجائے گا۔

دل کمزور ہو جائے گا۔ بات کہنا اور سُننا ناگوار گزرے گا۔ پیدل چلنا مشکل ہوگا۔ دیوانگی آئے۔ نیند نہ آئے گی۔ علاج مندرجہ ذیل ہے۔

دماغ: مغز گوسپند سیاہ گھی میں بھون کر کھائے۔ اور اس گھی میں سے تھوڑا سر پہ بال کترواکر مالش کرے۔ چند روز اسی طرح کرے۔ حتیٰ کہ مغز کی خشکی دُور ہو جائے۔ دماغ زیادہ ہو جائے۔ اور مذکورہ چاروں چیزیں اپنے اپنے مقام پر کام کریں۔

ایضاً۔ خشخاش، نشاستہ ہر ایک ڈیڑھ درم، مغز جوز پنج درم، سُنڈھ چار درم۔ گائے کا دُودھ ۲ سیر میں پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر خشک کریں۔ اور سات حصّے کریں۔ ہر روز بوقتِ خواب کھائیں۔ دماغ کی خشکی دُور ہوگی۔

دردِ شقیقہ کے لئے جو طلوعِ آفتاب کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اِس کے لئے اسطخودوس ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۱۱ عدد کشنیز خشک ۳ ماشے اُبال کر پانی سورج نکلنے سے پہلے پلا دے۔ عجیب چیز ہے۔

مرگی: سمندر پھل کوٹ کر پانی ملا کر ناک میں چڑھائے۔ ۲۰ دن متواتر کرنے سے مرگی دفع ہوگی۔

ایضاً۔ گوگرد یعنی کندروف اور سفند دانہ ہر ایک ۳ درم۔ کف دریائی ۲ درم۔ روغن تلخ میں حل کریں۔ یعنی تیل میں اچھی طرح ملا دیں۔ تاکہ یک ذات ہو جائے۔ پھر مرگی والے کے اندام میں ملیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

ایضاً۔ فلفل دراز نیم سرساہی۔ نمک سنگ ۲ ماشہ، سوہاگہ یک ماشہ۔ ان تینوں کو اکٹھا کوٹیں۔ اور شہد میں ملائیں۔ سات روز متواتر کھائیں۔ اپنے آپ کو ہوا سے بچائیں۔ اور اندرونِ خانہ بیٹھیں۔ دوائی کھلانے کے ایک پہر بعد زرد چوب پنچال مرغ سیاہ (پوٹ) اور سانپ کی پیشانی کے بال تینوں چیزوں کے

سفوف کی نسوار لیں۔ اور دھونی لیں۔ اللہ تعالیٰ درست کر دے گا۔ اگر مندرجہ بالا کا غولہ نیم کے دُودھ میں بنائیں۔ اور صاحبِ مرگی کو دھونی دیں۔ تو مرگی، آسیب وغیرہ رفع ہوگا۔

ایضاً۔ اُونٹ کی تر مینگن لے کر جس وقت مرگی کا دَورہ پڑا ہو۔ ناک میں نچوڑیں ایک گھڑی بعد چھینک آئے گی۔ اُس کی ناک سے ایک سیاہ کیڑا باہر نکلے گا۔ خلاصی ہوگی۔ اگر اونٹ کی مینگن نہ ملے۔ تو بھینس کا گوبر تازہ تازہ نچوڑیں۔

ایضاً۔ اُونٹ کی ناک سے بوقت چھینک جو کیڑا نکلتا ہے۔ اُس کو سُکھا کر باریک پیس کر صاحبِ مرگی کے ناک میں نلکی سے پھونکیں۔ فوراً دماغ کا کیڑا باہر نکل آئیگا۔

فصل روشنائی چشم: ۱۲ دانے ہلیلہ، مرچ سیاہ ۵ دانے، فلفل دراز ۵ دانے۔ تینوں کو یکجا کر کے باریک میدہ کریں۔ اور شہد خالص میں ملائیں۔ اور دھوپ میں خشک کریں۔ اور رات کو سوتے وقت پانی میں گھِس کر آنکھ میں لگائیں۔ بفضلہ تعالیٰ آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

آنکھ دُکھنے کو ایک مکھی پکڑے اور مکھی کے برابر خاکپائے آدمی چھری سے پکڑے پیالے میں ڈال کر اُس میں پیسہ ڈالے۔ اچھی طرح ملا کر سُرمچو سے آنکھ میں ڈالیں۔ اُسی وقت ٹھیک ہوں گی۔

ایضاً۔ ہلیلہ اور مرچ سیاہ ہر ایک ایک عدد سیاہی دُور کر کے باریک پیس کر شہد میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ مفید چیز ہے۔ مجرّب ہے۔

ایضاً۔ ہرڑ زرد کو دُودھ میں جوش دیں۔ تاآنکہ دُودھ گاڑھا ہو جائے۔ پھر باہر نکال کر باریک پیس کر شہد میں ملائیں۔ چند روز تک کھائیں روشن ہونگی۔

سیاہی چشم کیلئے: پوست بیخ اسگند اور ہر ہیرہ زرد یکجا کوٹ کر آنکھ میں لگائیں۔

خارش چشم کیلئے اور آنکھوں سے پانی بہنے کے لئے۔ خالص اسگند اور ہریرہ آٹھ، آٹھ درم باریک پیس کر ہر روز نہار منہ ۲ درم کھائے۔ اور ۲ درم گائے کا گھی کھائے۔ یا شہد میں ملا کر کھائے۔

پلک چشم گر جانے کیلئے: دھتورہ سیاہ کوٹ کر پانی میں نگدہ بنا کر سایہ میں خشک کرے۔ پھر گائے کے گھی میں تر کرے۔ اور چراغدان میں رکھ کر دھواں محفوظ کرے۔ نہایت مفید چیز ہے۔

ایضاً۔ اگر مولی کو خشک کر کے باریک پیس کر آنکھ میں لگائے۔ نظر تیز ہو جائے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

نابالغ بچے کا پیشاب شہد میں جوش دے کر آنکھ میں لگائے۔ سفیدی دور ہو جائے۔

زنن جوت اور کف دریا برابر وزن لے کر پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائے۔ آنکھ کی تاریکی، سرخی اور پانی آنے کو دور کرتی ہے۔ آب ترنج کو اگر آنکھ میں لگائیں۔ تاریکی دور کرتا ہے۔ خرگوش کا زہرہ آنکھ میں لگانے سے سفیدی دور ہوتی ہے۔ کبوتر کا خون آنکھ میں لگانے سے تاریکی چشم دور ہوتی ہے۔ کُنگ کے پتا کو اس کی مینگنیوں کے ساتھ حل کر کے آنکھ میں لگانے سے نظر تیز ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد اور پانی بہنے کے لئے پوست آملہ، تج، سنگ مصری ہر سہ کو باہم میدہ کر کے آنکھ میں لگائے۔

شب کوری: مچھلی کے پتا کو عورت کے دودھ میں تر کر کے (پتا کو پہلے خشک کر کے پیس لیں) آنکھ میں لگانے سے شب کوری دور ہو جاتی ہے۔ اور پانی بہنا بھی بند ہو جاتا ہے۔

گائے کا مکھن عورت کا دودھ اور چند دانے مرچ سیاہ کے گھس کر یکذات

کر کے آنکھ میں لگانے سے شب کوری دور ہو جاتی ہے۔ رات کو سوتے وقت لگائیں۔

چٹا سفیدی چشم: جو سیاہ پتلی پر غالب آئے کے لئے عورت جو پہلی دفعہ بچہ جنے کا دودھ مصری میں حل کر کے دو تین روز آنکھ میں لگائے سفیدی دور ہو جائے۔ لومڑی کا پتا خشک کر کے گھس کر آنکھ میں لگانے سے تاریکی و کوری بکلی دور ہو جاتی ہے۔ سرخ بکرے کے پتا کا آنکھ میں گھس کر لگانا شب کوری اور تاریکی کو دور کرتا ہے۔ بیخ انجیر، ہرڑ، عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔

درد چشم کیلئے: سونف مصری کے ساتھ گھس کر آنکھ میں ۳ دن لگانے سے درد اور سرخی دور ہو جاتی ہے۔ مرغ کا پتا یا خون آنکھ میں لگانے سے آنکھ سے پانی بہنے کو نافع ہے۔

آغاز درد چشم کیلئے: ۳ بار سورہ اخلاص پڑھ کر ۳ دن دم کرے۔

خارش چشم کیلئے: نمک سنگ سرخ، بھینس کے دودھ میں جوش دے۔ آدمی کے بال تھوڑے سے جلا کر جب نمک اور سنگ سرخ دودھ میں خشک ہو جائے۔ خاکستر کو اس میں ڈالیں۔ یکجا کر کے آنکھ میں تھوڑا تھوڑا لگائیں۔

برائے درد چشم: یہ آیت لکھ کر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ۔ فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ۔ فَرَدَدْنَاهُ إِلٰى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ۔ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ایضاً۔ ہلیلہ زرد۔ نیلہ تھوتھا۔ پھٹکری۔ سونف۔ زیتون۔ ہرمل۔ زنبول۔ سُنڈھ۔ پوست مازو ہموزن یکجا باریک کرکے پھوٹلی باندھ کر پانی میں تر کرے۔ اور آنکھ کے اُوپر رکھے۔ جب خشک ہو جائے، تو دوبارہ تر کرکے رکھے۔ ایک دن رات میں درد دُور ہو جائے گا۔ مجرّب ہے۔ یا یہ نقش لکھ کر پیشانی پر باندھے۔

ب ۹۹۹ بت ۱۱۱۱ ۸ ا ت ۸۸۸	۱۱

برائے دردِ چشم: مصری لعل۔ زرن جوت۔ مرچ۔ لونگ۔ سنگ مصری اِن سب کو یکجا کر کے پیس لیں۔ تھوڑا تھوڑا آنکھ میں لگائیں۔ نظر کو تقویت دیتا ہے۔

کان درد: پیاز جنگلی (نسترن) کو روغن سرسوں میں جلا کر یہ روغن کان میں ڈالیں۔ اکسیر ہے۔

آب مولی شہد میں ملا کر جوش دیں۔ اور چند روز کان میں ٹپکائے۔ کان بہنا رک جائے گا۔ گھوڑے کا پیشاب چند دن کان میں ٹپکائے۔ یا بادام روغن کان میں ڈالے۔ گرمی دور ہو جائے گی۔ کیکر کے پتوں کا پانی چند دن قطرہ قطرہ کان میں ڈالے۔ گرمی دُور کرے۔ سفید دانہ۔ سُنڈھ برابر وزن لے کر کوٹ کر روئی پکا کر کڑوے تیل میں پکائے۔ پھر اِس روغن کو قطرہ قطرہ کان میں ڈالے۔

ایضاً: درد کان کے لئے روئی پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر دم کر کے کان میں رکھے۔ درد دُور ہو جائے گی۔ خون و درد اور ورم کیلئے آب پیاز کان میں ڈالے۔ محض درد کی صورت میں آب پیاز اُلٹے کان میں ڈالے۔ آیت قَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۳ بار پڑھے۔ ۳ دن تک، درد دُور ہو گا۔

دندان: درد دندان کیلئے یکشنبہ کے دن دھتورہ سیاہ کی جڑ لائے۔ اور درد والے دانتوں میں پکڑے۔ ایک دو ساعت میں درد دور ہو گا۔

ایضاً۔ درد دندان کیلئے جن دانتوں میں درد ہو۔ اُن کے برعکس لکھے صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ۔

دیگر درد دندان کیلئے حضرت امیر المؤمنین عثمان غنی کا نام مبارک پکڑے۔ اور جس جگہ درد ہوتا ہو۔ انگشت رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔ ۳ مرتبہ پڑھے۔ درد دور ہو گا۔ اگر آیت مذکور کو مچھلی تازہ کے سات ٹکڑوں پر دم کر کے علیحدہ علیحدہ اور دندان میں پکڑے جدا جدا ٹکڑے کو ایک ساعت بھر کیلئے۔ فوراً درد ساکن ہو گا۔

ایضاً۔ آیت کریمہ کو تسبیح سمیت ۳ بار پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ایضاً۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ لکھ کر دانتوں میں پکڑے۔ درد دندان دُور ہو گا۔ تیز بل۔ نمک۔ سونچل۔ تخم کنڈیاری۔ فلفل سیاہ سب کو کُوٹ کر درد کے مقام پر ملے۔ لعاب نیچے بہنے دے۔ پھر کلی کرے۔ دوائی میں سے تھوڑی سی دانت کے سُوراخ میں رکھے۔ درد دُور ہو گا۔ مجرّب ہے۔

زکام: جان لو۔ کہ زکام ناف کی تہہ سے اُٹھتا ہے۔ اور پھر سینہ میں آتا ہے۔

اور پھر کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ رات کو سات دانہ مرچ سیاہ کا پانی میں ڈالے پھر ان دانوں کو چبا کر آہستہ آہستہ کھائے۔ نزلال تھوڑا ناک میں بھی ٹپکائے۔

سفوف: ہڑ زرد۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ جٹر مدار سوختہ۔ آملہ مقشر ہموزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ صاحب نزلہ کو صبح و شام ایک کفدست پانی سے دیں۔ زکام دور کرے۔ ہاضمہ درست کرے۔ نظر تیز کرے۔ ناک سے پانی آنے کو روکے۔ نہایت مفید سفوف ہے۔

ایضاً۔ جوز بویہ گرم پانی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ ۳ دن صبح و شام زکام دور ہوگا۔ اس کی دھونی زکام کو پارہ پارہ کر دیتی ہے۔

کھانسی: خشک ہو یا تر نئی ہو۔ یا پرانی۔ سرکہ تیز مقطر۔ آب ادرک ۹ درم۔ ایک درم فلفل دراز۔ ایک درم سفند دانہ۔ سب کو ملا کر یکجا کرے۔ تھوڑا تھوڑا کھائے۔ اور غرغرہ بھی کرے۔ کھانسی بھی دور کرے۔ بھوک بڑھائے۔ اور آنکھوں کو روشن کرے۔

ایضاً۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ سونٹھ۔ نمک سنگ برابر وزن تلخہ گوسپند میں ڈالے۔ سات دن کے بعد نکال کر خشک کر کے پیس لیں۔ اور سرکہ میں ملائے۔ تھوڑا تھوڑا کھائے۔ اور غرغرے بھی کرے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ ہاضمہ درست کرتی ہے۔ آنکھیں روشن کرتی ہے۔ کھانسی اور پھیپھڑوں کو صاف کرتی ہے۔ انگلی کے ساتھ لگا کر حلق میں غرغرہ کرنے سے تمام آلائش ہر قسم کو پاک کرتی ہے۔

ایضاً۔ پوست انار پختہ۔ سونٹھ۔ نمک سنگ۔ ہر ایک ہموزن میں ملا کر صبح و شام تھوڑا تھوڑا کھانے سے کھانسی ہر قسم دور ہو جاتی ہے۔

حکماء اور اطباء نے لکھا ہے۔ کہ کسی کو چالیس سال کی عمر کے بعد دق یا سرفہ ہو۔ تو برگ سرو جلا کر راکھ چھاننی میں چھان لے۔ یا کپڑے میں چھان لے۔ تو بہتر ہے

پھر اس کے برابر اس میں نمک سنگ ملائے۔ اور صبح سویرے گرم پانی سے ایک ماشہ روزانہ کھائے۔ اور خوراک میں مونگی کی دال کھلائے۔ تین دن میں اللہ تعالےٰ اس مرض سے شفا دے گا۔ ترشی شیرینی۔ لسّی دہی اور روغنیات سے پرہیز کرے۔

ایضاً۔ سرفہ جو کسی دوائی سے اصلاح پذیر نہ ہو۔ چھ خار خشک لا کر شکر سرخ میں ملائے۔ اور باریک میدہ کی طرح کرے۔ تین دن متواتر صبح و شام ایک ایک ماشہ کھانے کو دے۔

خشک کھانسی: ۲ درم گائے کا گھی ایک درم شہد یکجا کر کے صبح و شام ایک دو انگشت کھائے۔ خشک کھانسی دور ہو گی۔

ایضاً۔ ۲ درم سونٹھ۔ ۲ درم پوست خشخاس۔ ۲ درم گل لالہ یکجا کر کے کوٹیں۔ ۶ سرساہی پانی میں ابالیں۔ یہاں تک کہ ایک سرساہی پانی باقی رہ جائے۔ کپڑے سے چھان کر سنبھال رکھیں۔ صبح و شام تین دن متواتر کھلائیں۔ کھانسی نہ ہوگی۔

ایضاً۔ ۲/۱ سیر گندم کا آٹا۔ ۴/۱ سیر چنے کا آٹا۔ ۲/۱ سیر گڑ پرانا۔ ۱۰ درم زرد چوب کا برادہ۔ پہلے گندم کے آٹے کی روٹی پکائیں۔ اس طرح کہ اس پر زرد چوب کا آٹا۔ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ پھر چنے کا آٹا۔ پھر گڑ۔ حتیٰ کہ ایک ہی چیز بن جائے۔ تازہ تھوڑا سا کھائیں۔ روزانہ خوراک تیار کریں۔ ایک ہی بار سارا نہ بنائیں۔ جسم کے اندر ہر بیماری کو نافع ہے۔

ایضاً۔ ۳ جوز بویہ لے کر آگ میں بھونیں۔ پوست دور کر کے اس کے چار حصے کریں۔ اور کھائیں۔ سرفہ نہ رہے۔ مجرّب ہے۔

تعویذ: ایک کھانے کو ایک باندھنے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

بادِ صرع کہ از باد و بلغم پیدا میشود۔
(مرگی جو باد اور بلغم سے پیدا ہو)

توری تلخ پانی میں پکا کر ایک دو گھڑی کے بعد کھانے کو دے۔ دو تین دن تک صرع دور ہو گی۔ ایضاً۔ سیاہ شبزغالہ یک رنگ کا زہرہ لے کر مرچ سیاہ میں ڈالے۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ پھر رگڑ کر باریک کرے۔ بوقت صرع دونوں نتھنوں میں ٹپکائے۔ چھینک آئے گی۔ ۳ دن میں مرگی دور ہو گی۔

ایضاً۔ مرغ کا پتا تازہ لے کر دونوں ناک کے سوراخوں میں تھوڑا تھوڑا ٹپکائے۔ صرع دور ہو گی۔

کبوتر کی بیٹ، فلفل سیاہ اور مدار پر بیٹھنے والی ملخ اِن تینوں کو یکجا کر کے خشک کریں۔ ابتداء میں صاحبِ مرض صرع کی دونوں نتھنوں میں تھوڑا تھوڑا بطورِ نسوار استعمال کریں۔ ۳ دن متواتر کریں۔ صرع بفضلہ دور ہو گی۔

ایضاً۔ حنا، زرد چوب، ریوند خطائی، مرغ کا لوٹھ، مرغ کی پیشانی کے بال۔ ان کی دھونی صرع والے کو دیں۔ صرع دفع ہو گی۔

ایضاً۔ شہد، فلفل دراز، نمک سنگ، سہاگہ ہموزن یکجا کر کے ۳ دن کھائے۔

ایضاً۔ گوگرد، سنفند دانہ، کف دریا، روغن تلخ، یکجا کر کے مقامِ درد پر ملیں صحت ہو گی۔

ایضاً۔ کڑوا اک خشک کر کے نسوار لے۔ دونوں نتھنوں میں نسوار لیں۔

ایضاً۔ نابالغ گدھے کا سُم گلے میں لٹکانے سے صرع دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً۔ پانی کے نیچے کی گھاس کوئی بھی ہو۔ کوٹ کر پانی نچوڑ کر ناک کی دونوں نتھنوں میں ٹپکائے۔ اور سر کو اونچا رکھے۔ پھر نیچا کرے۔ ناک سے گرم پانی باہر آئے گا۔ اور بفضلہ صحت ہو گی۔

ایضاً۔ جس کو روزانہ ۱۰ بار دورہ پڑتا ہو۔ مندرجہ ذیل تیرہ نام لکھ کر

چھ دائیں اور چھ بائیں بازو اور ایک گلے میں باندھے۔ نام یہ ہیں۔ طیموس۔ جلوس۔ مدیوس۔ سلوس۔ بیارس۔ السادوس۔ راست بازو میں اور ناصدوہا۔ حامدوا۔ جبراہرو۔ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ اُمِّ الصِّبْیَان۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔ بازوئے چپ میں۔ اور یَا مَنَّانُ یَا مَنَّانُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن گلے میں باندھے۔

دبِ نفخ۔ ایضاً۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔ کھانے اور گلے میں باندھنے کیلئے لکھ کر دے۔ اللہ تعالےٰ شفا دے گا۔

مرگی: اتوار کے دن سفید مرغ یک رنگ کا لا کر اُس کو ذبح کر کے اُس کے خون سے

جج جج جج جج جج جج

مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے ہے۔

ایضاً۔ سورۃ دخان لکھ کر روزانہ وہ پانی پیے۔ جسمیں یہ بھگوئی گئی ہو۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر کھانے اور گلے میں باندھنے کیلئے دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ یَا حَیُّ۔ یَا حَیُّ۔ یَا حَیُّ۔ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ۔ یَا حَیُّ یُحْیِ الْمَوْتٰی یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَفَمَنْ بِیَدِہٖ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا مَنْ بِیَدِہٖ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ عَظَمَتِکَ وَسُلْطَانِکَ وَکِبْرِیَائِکَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْقَوِیُّ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنَا الضَّعِیْفُ۔ فَاشْفِنِیْ یَا شَافِیْ اِشْفِنِیْ یَا خَالِصُ اِشْفِنِیْ یَا قَوِیُّ اِشْفِنِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً۔ پیراہن پر البوس، ابسیل، لاسد۔ اِس طرح لکھے، کہ پہلے آگے پھر پیچھے پھر بغل کے نیچے اور پھر گردن پر اور پیراہن مذکور کو زمین میں دفن کر دے۔

ایضاً مجرّب: زعفران سے لکھ کر اتوار کے دن مریض کے گلے میں باندھے۔ (فلسیح لالمص ۱۳ فسیح وصلی اللّٰہ علیٰ خیرِ خلقِہٖ محمدٍ وآلہٖ اجمعین۔)

لُکنت: یعنی زبان سے بات والفاظ کا صحیح ادا نہ ہونا۔ نخود سیاہ، نمک سنگ و برگ کری۔ یعنی کریر کے نرم نرم پتے، ہموزن یکجا کوٹ کر آٹے کی طرح گوندکر روٹی پکائیں، جلنے نہ پائے۔ جب سرخ ہو جائے، پھر دوبارہ اُس کو کوٹ کر باریک کر کے 7 دن متواتر نہار منہ ایک کف دست کھائے۔ لُکنت دُور ہوگی۔

سُرفہ: اجوائن حسبِ ضرورت شیرِ مدار میں تر کر کے خشک کر کے پیس کر گولیاں برابر ماش بلکہ کم، صبح و شام ایک گولی ہمراہ آبِ تازہ ایک ہفتہ تک نہایت مفید ہے۔

ایضاً۔ ایک پاؤ دودھ گائے میں نیم سیر ساہی اسگند کوٹی ہوئی ملا کر جوش دیں، جب ذرا گاڑھا ہو جائے، ۳۰ روز متواتر کھائیں، سُرفہ دُور ہوگا۔

ایضاً۔ اجوائن، زنجبیل برابر وزن، نمک سنگ، حصہ ایک جا کر کے کوٹیں، گائے یا بکرے کے جگر، پارہ شدہ کو ہر حصہ کو بھونیں۔ اور مندرجہ سفوف اس پر جھاڑتے جائیں، اور روزانہ ایک ٹکڑا کھائیں، کھانسی بالکل دُور ہو۔

تپ: رسولِ مقبول صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ لکھا ہوا تھا، کہ جو کوئی اِس کو بخار والا دیکھے، اسی وقت بخار دُور ہو جائے گا، یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط هٰذَا کِتَابٌ مِنَ اللّٰہِ العَزِیْزِ الحَکِیْمِ وَمِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدُ المُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدُ المَنَافِ یَا اُمِّ مِلْدَمْ هٰذَا الکِتَابِی

فَاَخْرِجِنِی مِنْ جَسَدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ تَهْوِیْ رَاْسِیْ وَلَا تَاْکُلِیْ لَحْمِیْ وَلَا تَشْرَبِیْ دَمِیْ وَلَا تَحْرِقِیْ عَظْمِیْ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ وَنَجِّنِیْ نَجِّنِیْ مِنَ الَّتِیْ مَا اتَّخَذَ اٰلِهَا اٰخَرُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْجَسَدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الرَّفِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ کُلِّهِمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً۔ ہر قسم کے بخار کیلئے یہ لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ۔

ایضاً۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا۔

ایضاً۔ وہ بخار کہ جس کا پتہ نہ چلے۔ لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔

ایضاً۔ تپ دائمی کو سُورۃ محمّد طشت پر لکھ کر کھانے کو دے، یا سُورۃ حشر لکھ کر پینے کو دے۔ تپ لرزہ کیلئے روٹی پر لکھ کر کھانے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا فَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ فَلَمَّا اَفَاقَ۔

دیگر لکھ کر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ

عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا ۔

الیضاً ۔ برگ انجیر پر لکھ کر ملنے کو دے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ذَالِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَتٌ لَاتَخَف ۔

الیضاً ۔ ۳ دن متواتر لکھ کر کھانے کو دے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

دیگر ۔ پیغامبر علیہ السلام نے فرمایا ہے ۔ اگر کسی کو بخار ہو ۔ تو مندرجہ ذیل اسماء کو لکھ کر کھانے کو دے یا دم کرے صحت ہوگی ۔ پہلے اور دوسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ پہلے دن اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کھانے کو دے ۔ اور تیسرے روز الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر کھانے کو دے ۔

الیضاً ۔ تپ لرزہ کیلئے پہلے روز اَفْسُومًا لکھ کر کھانے کو دے ۔ دوسرے روز الرَّحْمٰنِ تیسرے روز الرَّحِیْمِ اَبْرَسُومًا لکھ کر کھانے کو دے ۔ تپ لرزہ دور ہو جائے ۔

تپ ہر قسم کیلئے : ہرڑ ۔ بہیڑا ۔ آملہ ۔ جیٹھ ملا در سفند دانہ ۔ یکجا کردہ سفوف کھانے کو دے ۔ الیضاً ۔ صاحب تپ کی ہتھیلی پر لکھ کر چاٹنے کو کہیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

خنازیر : مذکور ہے ۔ کہ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے دن یہ لکھ کر گلے میں باندھے ۔ خنازیر بفضلہ دور ہو ۔ اٰھِیًا شَرَاھِیًا یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا کَرِیْمُ یَا اللّٰہُ اَسْتَعِیْنُكَ یَا قُوْقُفُ اَنْتَ یَا قَرِیْبُ اِلَی الْخَیْرِ شَرّی ۔

الیضاً ۔ ۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اول و آخر ۱۰ بار درود پاک

بعد نماز ظہر اور یہ حروف لکھ کر گلے میں باندھے ۔ خنازیر دور کرے ۔
مخنصوح یا طمسلسا ۔

الیضاً ۔ گوشت کے کباب اِس طرح بھونے ۔ کہ بجائے نمک ، نوشادر استعمال کرے ۔ ۳ دن متواتر کھائے ۔ نیز حنا ۔ کمیلہ سرخ ہموزن لے کر روغن ستور میں پکائے ۔ اور گرم گرم خنازیر پر باندھے ۔ پہلے خنازیر سے خون نکال لے ۔ پھر یہ دوائی لگائے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہوگا ۔

نارو : جو انسان کے وجود سے نار سی باہر نکلتی ہے ۔ عموماً جوڑ سے نکلتی ہے ۔ پنجابی میں اُسے ناروا کہتے ہیں ۔ اِس کے لئے ایک صاف لکڑی لیں ۔ کِلک وغیرہ ۔ اُس پر سات پیچ دھاگہ لپیٹ لیں ۔ ہر پیچ پر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ وَقُوَّةِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَعَظَمَةِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَکَیْفَ اللّٰہِ وَخُلْدُ اللّٰہِ وَالْبَطْشِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دیگر ۔ اگر اِس دعا کو ایک گرہ پر ایک بار پڑھ کر چالیس گرہیں رسی میں لگائے ۔ اور گلے میں باندھے ۔ صحت پائے ۔

گلوئے بزرگ : الیضاً ۔ گھوڑے کے سُنب کو گھس کر خنازیر پر طلا کرے شفا پائے ۔ لکھ کر اُس آدمی کے گلے میں ڈالے ۔ جس کا گلا بڑا ہو گیا ہو ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ قَالُوْا رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا ۔ یا مندرجہ ذیل کو لکھ کر کھانے اور باندھے

کیلئے دے ۔ یا شکورُ ۔ یا صبورُ ۔ یا حیُّ ۔ یا قیّومُ ۔ یا قدّوسُ ۔
یا عظیمُ ۔

نا دوا : سہانجنے کے پتے لے کر کوٹے اور پانی نکال کر ۳ دن متواتر کھائے ۔

دیو پری : بیدا انجیر سبز و تر لے کر ہاتھوں میں صاحبِ جن کے دے ۔ یہاں تک کہ ہاتھوں میں اچھی طرح مٹھی بھر لے ۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے ۔ دیو فریادی بن کر حاضر ہوگا ۔ کہ میں مرا جاتا ہوں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ اَقْوٰی مَیْمُوْنَ اَیْنَ صَاحِبُ الْاَعْوَانِ الْہِنْدِ اَخْرِجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اَخْرِجْ مِنَ الْوَادِیْ مِنَ الْمَعَادِیْ اَخْرِجْ مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ اَخْرِجْ مِنَ الْکِنِّ وَالْاَکْنَانِ اَخْرِجْ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّمَقَانٍ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ بِحَقِّ آصَفَ بَرْخِیَا بِحَقِّ قَعْطُوْسَ مِنَ الشَّیْطَانِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا کُوْقَلْ کُوْقَلَانْ یَا بَرْقَلَانْ یَا عَجُوْزَ اُمِّ الصِّبْیَانِ بِحَقِّ تَوْرَیْتَ وَبِحَقِّ زَبُوْرَ وَبِحَقِّ اِنْجِیْلَ وَبِحَقِّ فُرْقَانَ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّہَا الْمُجْرِمُوْنَ اِدْفَعْ یَا سَیِّدَ الْمَشَائِخِ شیخ عبد القادر گیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ ۔

ایضاً ۔ اگر جن حاضر نہ ہوتا ہو ۔ تو مندرجہ بالا عود پر پڑھ کر دھونی دے ۔ فی الحال حاضر ہو ۔ چاہیئے ۔ کہ پہلے چاروں قل پڑھ لے ۔ اور برگ بیدا انجیر اُس کے ہاتھوں میں تھمائے ۔

ایضاً ۔ مریض کے کپڑے پر لکھ کر تین تہہ کر کے دھونی دے ۔ ص ۹۹۴۲۱۱ ہ

ص ۲۳۱۱۷۸۶ ہ ص ع۱۷۸۴ فلاں بن فلاں ۔

ایضاً ۔ موم لے کر اُس پر مندرجہ ذیل نقوش لکھ کر آگ میں ڈال دے ۔ موم کے جلنے کے ساتھ ساتھ دیو پری وغیرہ جل جائے گا ۔

۱۱۹۵۲۱۱ ح ۱ ۵ ط ۱۱۱۹۱۱۱۱ ۱ د ی ۹ ۴ ی ط ۱۱۱۱ ی ۵ ۹ ۲ ۲ ۱۱۹ ۸ ۷ ۹ ۹

۱۱۱۱ ۶ ۹ ۹ ۹ ۱ ۵ ۱۱۱۱ ط ۹۱ ص ۱۱۱۱ ع ر ۹ ۹ ۹ ۷ ۶ ۱۱۱۱ ۹ ۹ ۱۱۱ لھ ۱

ایضاً ۔ مندرجہ ذیل تعویذ کو کپڑے پر لکھ کر بتی بنائے ۔ اور دھونی مریض کے ناک میں دے ۔ جن پری وغیرہ دفع ہوں گے ۔ ص ع۱۱۹۱۱۷۹ ہ

ص ع۳۳۱۱۷۸۹ ہ ص ۷ ۱۱۱۱ ۳ ۱ ۷ ۱ ہ

ترسیدن از دیو پری وغیرہ : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ یَا کَافِیْ ۔ یَا وَافِیْ ۔ یَا شَافِیْ ۔ یَا قَاضِیْ یَا دَاعِیْ یَا رَاضِیْ ۔ یَا عَالِیْ ۔ یَا بَاقِیْ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ ایضاً ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۔

ترسیدن از سایہ خود : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ یَا خَیْرَ الْمَوْقُوْبِیْنَ ۔ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ ۔ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ ۔ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ ۔ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ۔ یَا خَیْرَ الْحَافِظِیْنَ ۔ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا الْاَمَانَ ۔

ترسیدن از دیو پری : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مَنْ ھُوَ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ ھُوَ قَدَّرَ فَھَدٰی یَا مَنْ ھُوَ یَکْشِفُ یَا مَنْ ھُوَ یَشْفِیْ یَا مَنْ

هُوَ یَسْمَعُ النَّجْوٰی یَا مَنْ هُوَ یُنْجِی الْهَلْکٰی یَا مَنْ هُوَ یَشْفِی الْمَرْضٰی یَا مَنْ هُوَ ضْحَكَ وَ اَبْکٰی یَا مَنْ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا یَا مَنْ هُوَ اَضَلَّ وَ اَهْدٰی یَا مَنْ هُوَ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَمَانُ. الْاَمَانُ. الْاَمَانُ۔

برص: پوست نیم۔ برگ نیم۔ بیخ نیم خشک کے ہرڑ و فلفل سیاہ ہر ایک ۳ درم میں ملاکر کوٹ کر میدہ کی طرح باریک کرلے پہلی تینوں چیزیں ایک ایک سرساہی روزانہ ایک گیسرہ کھائے۔ برص دُور ہوگا۔

ایضاً۔ گوگرو ۱ ماشہ۔ سہرکہ تیز ۲ ماشہ یکجا کرکے الماس کرے۔ تھوڑا سا مقام برص پر لگائے۔ ٹھیک ہوگا۔ مجرّب ہے۔

ایضاً۔ گیاہ بکھیڑا یکشنبہ کے دن ایک پاؤ لاکر سایہ میں خشک کرے۔ موٹا موٹا کوٹ لے۔ اور ایک آثار پانی میں جوش دے۔ تاکہ پختہ ہوجائے۔ پھر خشک کرکے باریک کرے۔ کف دست کے برابر صبح کھائے۔ ایک ہفتہ تک برص سے بفضلہٖ شفا ہوگی۔ بشرطیکہ ترشی سے پرہیز کرے۔

ایضاً۔ اگر ایک ہفتہ تک نارنج کا پانی برص پر ملے۔ بفضلہٖ شفا ہوگی۔

ایضاً۔ سور کی پوٹ لے کر سفید سفید دھبے کو کسی کھردری شے سے کھرچ کر صاف کرکے پھر اس کو صاف پانی میں ترکرے۔ اور قدرے لے کر ہفتہ تک طلا کرے۔

باد فرنگ: بیاروبر ہڑ۔ بھیڑا۔ سنڈھ۔ سہاگہ۔ نمک سونچل۔ انگوزہ ہموزن میدہ کرکے سہاجنے کے پانی میں ترکرکے گولیاں بنائے۔ کنار کے برابر۔ سات روز صبح و شام کھائے۔ روٹی بے نمک کھائے۔ اور چرب روٹی۔ بشرطیکہ پہلے جلاب دے۔

ایضاً۔ چار سفید سپاری لائے۔ سفالہ پر رکھ کر نیچے آگ جلائے۔ تاکہ جل کر راکھ ہوجائے۔ پیس کر رکھے۔ مریض کو جلاب دے کر مریض کے زخموں کو اچھی طرح صاف کرے۔ یہاں تک کہ خون نکل آئے۔ پھر زخموں پر روغن تلخ لگاکر راکھ مذکور لگائے۔ ایک پہر کے بعد دوبارہ زخموں کو صاف کرکے پھر راکھ مذکور لگائے۔ تین چار روز متواتر کرے۔ جذام و فرنگ بفضلہٖ شفا ہوگی۔

ایضاً۔ تُمہ کی جڑ ایک پاؤ۔ دو سیر پانی میں جوش دے۔ آدھا پانی رہنے پر اُتار لے۔ پانی کو شیشی میں محفوظ رکھے۔ برص پر ایک ہفتہ تک لگائے۔ بشرطیکہ پہلے جلاب دے لے۔ اور برص کے مقام کو رگڑ کر دوائی لگائے۔

ایضاً۔ بسوط۔ پرانا چمڑا جلایا ہوا۔ چُونا بُجھا ہوا۔ ماجو پھل۔ نیلا تھوتھا۔ ہموزن کوٹ کر باریک کرے۔ جذام و فرنگ کی جگہ کو اچھی طرح زخمی کرکے دوائی لگائے۔ پہر بعد پھر دھو دے۔ پھر لگائے۔ چند بار روزانہ تین دن کرے بفضلہٖ شفا ہوگی۔

بادِ فرنگ: بھلاوہ ایک سرساہی اُس کے سر دُور کرے۔ گڑ کہنہ اور کنجد سیاہ ڈیڑھ سرساہی۔ پارہ ۲ ماشہ یکجا کرکے باریک کرے۔ کہ یکذات ہوجائے۔ گولیاں کنار کے برابر باندھ کر پنیر دہی کے ساتھ تین روز متواتر کھائے۔ پھر مرغ کا گوشت کھائے۔ ۵ روز تک۔ گندہ پانی منہ سے باہر نکلنا شروع ہوجائے گا۔ پھر ۳ دن گولیاں مذکورہ طریقے سے کھائے۔ دودھ میں گوندھے ہوئے آٹے سے روٹی پکا کر کھائے۔

دندریہ: انجیر کا دودھ ملے۔ صحت ہوگی۔ یا کیکر کی لکڑی خشک کرکے قدرے گیلی ہو جلائے۔ جب دوسرے سرے سے پانی نکلے۔ تھوڑا سا دانتوں پر لگائے صحت ہوگی۔

قے : پودینہ شکر میں ملا کر تین دن متواتر کھائے۔ صحت ہوگی۔ ہرڑ زرد کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائے۔ تین دن بعد قطعی قے نہ ہوگی۔

ایضاً۔ قے۔ درد سینہ۔ درد دل و جگر، پیچش شکم وغیرہ کیلئے سورۃ المؤمنین لکھ کر دھو کر اس میں آٹا گوندھے۔ روٹی پکائے۔ روٹی کا تھوڑا سا ٹکڑا کھانے سے تین دن بعد بفضلہٖ شفا ہوگی۔

ایضاً۔ انگوزہ یعنی ہینگ گائے کے گھی میں ملا کر تین دن کھانے سے پیٹ کی جملہ بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

ایضاً۔ سورۃ قریش پڑھ کر سینہ پر ملیں۔ دل اور سینہ کا درد رفع ہوگا۔

ایضاً۔ درد سینہ و دل کیلئے ایک کھانے کیلئے اور ایک باندھنے کیلئے۔ بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہوگی۔ دل کیلئے : وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ۔

ایضاً۔ کاغذ پر لکھ کر دھو کر کھائے۔ صحت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

درد جگر کیلئے : کاغذ پر لکھ کر دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى۔

پستان کے درد کیلئے : ایک کھانے کے لئے اور ایک باندھنے کیلئے : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا صَحِيْحُ يَا بَدِيْعُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُجِيْبُ يَا مُقْسِطُ۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

درد شکم و اطلاق شکم : بھنگرا اور نمک شورہ اکٹھے منہ میں رکھ کر چبائے اور نگل لے۔ فوراً درد دور ہوگا۔

خون از شکم : انار دانہ پختہ لا کر کوٹ کر دہی میں ملا کر کھائے۔ تین دن میں اطلاق شکم دور ہو۔ مندرجہ ذیل آیت لکھ کر کھانے کو دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ خون شکم کا فوراً آرام آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یا روغن زیتون سے استنجا کرے۔ نیز سرخ چاول گائے کے دودھ میں پکا کر کھانے سے خون شکم بند ہو جاتا ہے۔ ہر مرض کیلئے مریض پر گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔ زحمت رحمت میں بدل جائے گی۔ اسم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط (یَا سَلَامُ)

مقعد کے باہر آنے پر ستندھ۔ زیرہ۔ ماجو۔ مَیل ہموزن باریک کر کے ایک کفدست کھانے سے مقعد نہ نکلے گی۔

ایضاً۔ سمٹی کے چاول گائے کے دودھ میں پکا کر ۳ دن کھلاؤ۔ صحت ہوگی۔

بواسیر : وہ زنبور جو گھوڑے اور اونٹ کے مقعد میں ڈنگ مارتی ہے پکڑ کر سکھا کر پیس کر مقعد پر ملنے سے ۳ دن میں شفا دیتی ہے۔

کدو دانہ : پوست و بیخ انار شیریں۔ دونوں ایک ایک پاؤ کوٹ کر رکھ لیں۔ ایک سیر پانی میں آدھ پاؤ ابال کر پانی نصف رہنے پر پی لیں۔ اسکی ۳ خوراکیں کریں۔ شفا ہوگی۔

ایضاً۔ بھنگرا کا پانی ایک پاؤ۔ اجوائن ایک سر ساہی۔ ہرڑ زرد ایک سر ساہی۔ یکجا اس کو کر کے آب بھنگرا میں ملا دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ صبح و شام کفدست کھائیں۔ کدو دانہ بکلی دفع ہو۔

قبض : نر بکرے کا پتا زیرِ ناف ملنے سے فوراً فراغت ہوتی ہے ۔ عجیب چیز ہے ۔
الیضاً ۔ زعفران حلوائے مصری سے ملا کر کھانے سے قبض کشادہ ہوتی ہے ۔ اگر شکم سے خون آتا ہو ، تو فوراً بند ہوتا ہے ۔
خون شکم : انگوزہ سہ درم شکر میں ملا کر کھانے سے خون شکم رفع ہوتا ہے ۔
ناف : تخم ترب یعنی مولی کے بیج شہد کے ساتھ ملا کر کھانے سے درد ناف بند ہو جاتا ہے ۔

	٨	١	٦
	٣	٥	٧
	٤	٩	٢

الیضاً ۔ یہ نقش لکھ کر باندھنے سے ناف درست ہو جاتا ہے ۔ یا آیت ذیل یا طیہوج الذی طاھر علیٰ کلّ شیءٍ قدیر ۔ لکھ کر باندھے ۔ یا سورۃ اخلاص لکھ کر باندھے ۔
اماس شکم و تمام اعضاء : لونگ کبیرہ وزن ، مرچاں دو کبیرہ ، فلفل مول دو سرساہی ، اجوائن ۲ سرساہی ۔ مرچاں ایک سرساہی ، نمک سونچل ایک ساہی سب دواؤں کو یکجا کوٹ کر تین پاؤ پانی میں جوش دیں ۔ ایک پاؤ رہنے پر اس کی ۳ خوراکیں کر کے صبح نہار منہ کھائیں ، ہر قسم کے اماس کو دور کرے ۔
نیز ایک سیر دہی کو کپڑے میں باندھ کر پانی نچوڑ لیں ، پھر اس دہی میں ۱۴ سرساہی آہر اور ۱۴ سرساہی کنوار گندل کا پانی ڈالیں ، اور اس برتن کو گندم یا توڑی میں رکھ دیں ۔ ایک ہفتہ بعد اس کا عرق نکال کر استعمال کریں ، عجیب چیز ہے ۔ خوراک گھی کے ساتھ کھچڑی کھائیں ۔
اماس شکم و سختی شکم : ایک سرساہی نوشادر گیلے کپڑے میں باندھ کر گرم خاکستر میں دفن کرے ، کہ پک جائے ، اور جلنے نہ پائے ۔ پھر ایک سرساہی ہینگ سے لے کر بھون کر دونوں کو ملائے ۔ اور کنوار گندل کے پانی میں کنادی گولیاں بنائے ، پیٹ کیلئے عجیب چیز ہے ۔

الیضاً ۔ تمہ کو اندر سے خالی کر کے اس میں بکری کا دودھ بھر کر نرم آگ پر پکائے ، نیم گرم پیئے ، پیٹ کی جملہ علتوں سے رہائی ہوگی ، پیٹ بالکل صاف ہوگا ۔

عمر خطاب رضی اللہ عنہ		ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ
محمد رسول اللہ		لا الٰہ الا اللہ
علی رضی اللہ عنہ		عثمان رضی اللہ عنہ
٩١ ھ ی ٤		سا ما ١١

دردِ شکم : دردِ شکم کے لئے اس نقش کو لکھ کر کھانے اور باندھنے کیلئے دے ۔ فوراً آرام ہوگا ۔ شک نہ کرے ۔
شکم : سنڈھ ، سہاگہ ، سیندھا ، گاندی ، سہاجنے کے پانی میں گومی باندھی ۔
الیضاً ۔ نمک سنگ ۔ انگوزہ ، سنڈھ ہموزن کوٹ کر دردِ شکم کیلئے مفید ہے ۔
الیضاً ۔ افیون ۱ ماشہ ، جائفل ایک درم ، مغز آم ایک درم ، پانی میں حل کر کے ناف کے نیچے مہندی کی طرح لگانے سے اطلاق شکم فوراً دور ہوتا ہے ۔
دردِ پہلو : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔
دردِ پشت : کھانے اور باندھنے کیلئے دے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۔
الیضاً ۔ کھانے اور گردن میں باندھنے کیلئے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۔ أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۔
دردِ کمر : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الاسماء الحسنیٰ یسبح لہ ما فی السمٰوٰت والارض وھو العزیز الحکیم

درد زبان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ و اذا رأیت الذین یخوضون فی اٰیٰتنا فاعرض عنھم حتیٰ یخوضوا فی حدیث غیرہ ۰ واما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظٰلمین ۔

درد ساق یعنی پنڈلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰ والتفت الساق بالساق الیٰ ربک یومئذ المساق فلا صدق ولا صلیٰ ولٰکن کذب وتولیٰ ثم ذھب الیٰ اھلہ یتمطیٰ اولیٰ لک فاولیٰ ثم اولیٰ لک فاولیٰ ۔

کدو دانہ: پوست جڑ چال ۴ سرساہی ۔ پوست انار ۴ سرساہی ۔ کمیلہ ۲ سرساہی ۔ دہی آدھ سیر رقیق شدہ ۔ تمام ادویات یکجا کرکے کوٹیں ۔ پوست انار اور پوست جڑ چال کو کمیلہ سے الگ رکھیں ۔ پھر ملا لیں ۔ اور دہی کی لسی میں ملا دیں ۔ اور یکجان کریں ۔ ۳ دن پڑا رہنے دیں ۔ پھر کپڑے سے نچوڑ کر ۳ دن کھلائیں ۔ پیٹ کی جملہ بیماریاں دور کرے ۔

شکم: اجوائن خراسانی ایک کیرہ ۔ سنڈھ ایک کیرہ ۔ جمبولوٹہ ۳ عدد ۔ تینوں کو یکجا کرکے کوٹیں ۔ کنار خورد کے برابر گولیاں بنائیں ۔ ۲ گولیاں کھلانے سے فراغت کلی ہوگی ۔

ایضاً ۔ زرد چوب یعنی ریوند چینی نیم سرساہی لے کر باریک کرکے آدھ سیر دہی میں ڈالیں ۔ اور نرم آگ پر پکائیں ۔ ۳ روز نیم سرساہی کھانے سے پیٹ کی جملہ بیماریاں دور ہوتی ہیں ۔

شکم کی جتنی بھی بیماریاں ہوں: جمالگوٹہ ۲۰ دانے ۔ اس کے ہموزن زنجبیل ۔ اجوائن ایک درم ۔ فلفل سیاہ ۲۰ عدد ۔ چاروں کو یکجا کوٹ کر شہد میں کنار کے برابر گولیاں بنائے ۔ تھوڑا سا گھی کھا کر ایک یا ۲ گولی کھانے سے پیٹ

کی جملہ بیماریاں دور کرتا ہے ۔ مجرب ہے ۔

بول کشادہ شدن: اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا خون آئے ۔ سریالہ کے بیج لے کر خشک کرکے کوٹ لے ۔ اور کپڑے سے چھان کر چند روز کھائے ۔ پیشاب کھل جائے ۔ ایضاً ۔ سوراخ میں تھوڑا سا کافور رکھنے سے پیشاب کھل جاتا ہے ۔

ایضاً ۔ سورۃ طٰہٰ ..... عرش استویٰ تک لکھے ۔ مریض وقت پیشاب منہ میں رکھ کر کھائے ۔ بول کشادہ ہو ۔

سنگ مثانہ: لڑکی والی عورت کا دودھ صاحب سنگ مثانہ کھائے پتھری ٹوٹ کر گر جائے ۔ ۳ دن تک پیئے ۔

پیشاب بند: پیشاب بند کیلئے مولی کے بیج پانی میں رگڑ کر ۲ درم روزانہ ۳ دن کھائے ۔ پیشاب کھل جائے ۔

سلسل بول: پوست ماکیاں خشک کرکے گائے کے گھی میں بھون کر سوتے وقت ایک درم ۔ ۳ روز کھائے ۔ سلسل بول بند ہو ۔

قوت باہ: تخم ۲ ماشہ ۔ افیون ۳ ماشہ ۔ مغز بادام ۱ تولہ ۔ چھوہارہ اللہ ۔ گیری ۱ تولہ ۔ تخم اور افیون کو آب لیموں میں کھرل کرکے باقی ادویہ کو باہم ملا کر گولیاں چھوٹی چھوٹی بنا کر رات کو سوتے وقت کھائے ۔

کمیز بند یعنی بندش پیشاب: کمیز بند اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے ۔ تو ایک دو سرساہی سریالہ مولی کے پانی میں تر کرکے خشک کرے ۔ اور اسی مقدار سے کنجد سیاہ اس میں ملائے ۔ ایک کف دست سوتے وقت کھائے ۔ کمیز کشادہ ہو ۔ اور پیشاب کی تقطیر بھی رک جائے ۔

ایضاً ۔ گل سرخ کی جڑ پانی میں حل کرکے پلائے ۔

جریان بول و منی: جریان بول و منی کیلئے سریالہ کے بیج اور جڑ سایہ میں

خشک کرکے ہموزن شکر سفید ملا کر یکجا کوٹ لے۔ ۳ دن تک صبح وشام کھائے۔

ایضاً۔ بہو پھلی باریک پیس کر شکر سفید ملا کر صبح وشام کھائے۔

آماس خصیہ وقضیب: قدرے نمک سنگ۔ تیل میں جلائے۔ کھرل کرکے مقام پر ملنے سے ورم دُور ہو۔

ایضاً۔ انجیر کی جڑ خشک کرکے باریک پیس کر سرکہ میں خلط کرکے خصیہ پر ملنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ نیز کانپھل کو باریک رگڑ کر لگانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ اگر کسی کا خصیہ بڑا ہو جائے۔ فلفل دراز لے کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر پانی میں ملا کر پکائے۔ ایک ہفتہ تک قدرے قدرے کھائے۔

ایضاً۔ گائے کے گھی میں گندم کے دانے جلائے۔ اس گھی کو خصیہ پر طلا کرے۔

مقوّی باہ: اجوائن۔ جلوتری۔ ترپھلا۔ دارچینی۔ مالکنگنی۔ جوزبویہ۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ فلفل دراز و فلفل سیاہ۔ فلفل مول۔ دیرنج۔ پودینہ۔ نمک سونچل۔ حالیہ۔ کلونجی۔ تمام ادویات ہموزن لے کر پھکی بنائے۔ اور صبح پانی کے ساتھ کھا کر اُوپر سے گوشت یا زردہ چاول، یا دودھ گھی ملا کر کھائے۔ مرد کامل ہو جائے۔

نامردی: جوزبویہ۔ فلفل دراز۔ فلفل مول۔ جلوتری۔ فلفل گرد۔ افیون۔ سنڈھ۔ لونگ۔ عقرقرحا۔ الائچی۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ گڑ پرانا۔ ہموزن کوٹ کر شہد میں ملا کر مقدار کنار گولیاں بنائے۔ صبح دودھ سے کھائے ترشی سے پرہیز کرے۔ ہر قسم کی سُستی دُور ہو۔ مرد مکمل بنے۔

جریان: کمرکس۔ خصیہ ثعلب۔ سمندر سوکھ۔ ہموزن کوٹ کر ایک ہفتہ گائے یا بھینس کے دُودھ کے ساتھ کھائیں۔ مجرب ہے۔ مغلظ ومقوی وممسک ہے۔

مقوّی: سنڈھ نیم سرساہی اور اس کے برابر سپاری۔ دارچینی۔ جوزبویہ۔ عقرقرحا۔ سب کو کوٹ کر یکجا شہد میں گولیاں بنائیں۔ یا معجون کی صورت میں رکھیں۔

ترشی سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ کھانے سے مکمل مردانگی لاتا ہے۔

امساک: پوست ایک اثار کے برابر لے کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھا پانی رہنے پر اُتار لیں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ پھر ایک پاؤ تخم گاؤزبان لے کر صاف کرکے اس پانی میں ڈالیں۔ اور پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد کوٹ کر شہد میں ملا لیں۔ برگ پان کے ساتھ ایک سرساہی کی مقدار کھائیں۔ نہایت ممسک ہے۔

ایضاً۔ تخم مناہی کبیرہ وزن اور اسی قدر کرکی۔ اکیری اور ایک درم افیون خام یکجا کرکے گولی بنائیں۔ دُودھ سے کھائیں۔

ایضاً۔ لونگ۔ جائفل۔ پیپلا مول کی پھلی۔ تخم مناہی۔ ہموزن کوٹ کر ایک درم افیون خالص تھوڑے سے شہد میں ملا کر گولیاں بنائے۔ چند دن کھانے سے خوب امساک لائے۔

مقوّی: مرغی کے انڈے سفیدی الگ کرکے اور زردی الگ کرکے گائے کے گھی میں انگلی سے باہم خلط کرکے کھائے۔ تین انڈے روزانہ اِس طرح رات کو کھائے۔ ۳ دن تک کھانے سے بہت قوّت آتی ہے۔

ایضاً۔ سات عدد پیاز لے کر آگ میں بھونے۔ جلا ہوا چھلکا دُور کرکے چار انڈوں کی زردی الگ بھونے۔ پھر دونوں کو بیسن کے آٹے میں گوندھے اور گھی میں پکوڑے بنائے۔ یا تھوڑا سا گندم کا آٹا ملا کر پراٹھا پکا کر کھائیں۔ چند روز اِسی طرح کرنے سے قوت بے پناہ پیدا کرے۔

ایضاً۔ تکمچن۔ اور ادرک۔ ہموزن لے کر گائے کے دُودھ میں پکا کر کھائے۔ چند روز میں طاقت بہت آئے۔

قوّت: سفندانہ۔ کلونجی۔ جوزبویہ۔ لونگ۔ جلوتری۔ ہموزن اور کنجد سیاہ۔

سب کو یکجا کوٹ کر مقدار کیرہ کھائے۔ طاقت پیدا کرے۔

ایضاً۔ ۳ سرساہی فلفل دراز لے کر ۲ سیر دُودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ دودھ ختم ہو جائے۔ پھر سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ اور ہوا نہ لگے۔ پھر باریک پیس کر شہد یا مصری کے ساتھ ملا کر یا دونوں کے ساتھ ملائے۔ تو بہتر ہے۔ چند دن کھانے سے قوت زیادہ کرے۔ مجرّب ہے۔

قوّت: داروئے عجیب ہے۔ اندر جو۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم کونچہ رابرک۔ دار چینی۔ تخم نرما ہیما۔ عقرقرحا۔ سب کو یکجا کر کے باریک پیس لیں پھر انڈا لے کر اُس کے ایک طرف سوراخ کر کے اس میں اس دارو کی چٹکی ڈال دیں۔ انڈے کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ اور خام نچتہ کھالیں۔ بیس انڈے اس طرح کھائیں۔ روزانہ ایک انڈا۔ اِس سے بڑھ کر قوت باہ کی کوئی چیز نہیں ہے۔ بالخصوص چار قوتیں دیتی ہے۔ اوّل قوت باہ۔ دوم قوت جسم سوم قوت پُشت۔ چہارم آنکھوں کو روشن کرتی ہے۔ نیز ہضم طعام و بھوک کیلئے بہت اچھی ہے۔

ایضاً۔ انڈا لے کر ایک طرف شگاف کر کے فلفل دراز کا سفوف اِس میں ڈال کر کچا پی لیں۔ اِسی مقدار میں گھی اور اِسی مقدار میں شہد خالص پیئں۔ نہایت مقوی و مسک ہے۔ اِس کے ساتھ ۲ ماشہ چھلکا اسبغول ضرور کھائیں۔ ورنہ فائدہ نہ دے گی۔ مجرّب ہے۔

ایضاً۔ جوز بویہ۔ کندر۔ دار چینی۔ کباب چینی۔ لونگ۔ عقرقرحا۔ مُشک۔ ہموزن شکر سفید ۲ چند۔ کوٹ کر ۲ درم صبح و شام کھائے۔ بہت طاقت دیتی ہے۔

مقوی: مرچ سیاہ۔ عقرقرحا۔ سفند دانہ۔ حسبِ ضرورت ہموزن لے کر باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ بہترین طلا ہے۔ عجیب قوت دیتا ہے۔

عجیب: کبوتر کی بیٹ اور نمک سنگ باہم حل کر کے طلا کریں۔ عجیب چیز ہے۔

قوّت باہ و مقوی اعصاب: مگھاں۔ جوز بویہ۔ جلوتری۔ ہموزن گائے کے گھی میں بھون کر باریک پیس کر مصری میں ملائیں۔ اور روزانہ رات کو کھائیں۔ قوت زیادہ کرے۔ کمر مضبوط کرے۔

ایضاً۔ عقرقرحا۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم مولی۔ ہموزن اور سب کے برابر مصری ملا کر باریک پیس کر رات کو دُودھ کے ساتھ کھائیں۔ بڑی مفید چیز ہے۔ تُرشی اور بادی چیز سے پرہیز کریں۔

جریان: اجوائن خراسانی سات دن تک اِس طرح کھائے۔ کہ پہلے دن ۶ دانے ہفتہ بھر تک اور روزانہ ایک دانہ بڑھاتا جائے۔ ہفتہ کے بعد مزید ایک ہفتہ اِسی مقدار میں کھاتا رہے۔ تیسرے ہفتہ پھر ایک ایک دانہ زیادہ کرتا رہے۔ عجیب چیز ہے۔

تفسیر میں آیا ہے۔ کہ جس عورت کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو۔ سات رات جمعہ کی مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر عورت کو کھانے کیلئے دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہوگا۔ شیخ جاوری نے فرمایا۔ کہ ۱۲۰ عورتوں کو اللہ تعالیٰ نے اِس تعویذ کی برکت سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ چاہیئے کہ باوضو حالت میں لکھے۔ اور پہلے سُورۃ اخلاص پڑھے۔ بفضلہٖ مراد پوری ہو گی۔

ایضاً۔ جس کو حمل قرار نہ پائے۔ اُسے لکھ کر کھلائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا۔ بحق محمد محمد حملوا اِنَّ اَوْلِیَآءَہٗ بکریم۔

الیضاً۔ اگر چاہے۔ کہ لڑکا پیدا ہو۔ تو (جسم) میں جان آنے سے پیشتر یہ سُورۃ لکھ کر عورت کے بائیں پہلو میں رکھے۔ اگر محرم ہو۔ اگر عورت نامحرم ہو۔ تو کاغذ پر لکھے۔ اور بائیں پہلو میں باندھے۔ اُس کروٹ پر چند روز سوئے۔ اُمید ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔ لکھتے وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔ نیز جب باندھے۔ تب بھی باوضو حالت میں باندھے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَةِ اللّٰهِ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَفَكَّرُوۡنَ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰی بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِیۡعًا۔

شیرِ عورت: تعویذ لکھ کر کھانے اور باندھنے کیلئے دے۔ دُودھ زیادہ ہوگا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ وَعِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِیۡرُ الۡمُتَعَالِ۔

الیضاً۔ نمک سنگ دہی میں ڈالے اور پانی ملا کر لسی بنائے۔ پاؤ دہی اور پاؤ بھر پانی۔ گرمیاں ہوں۔ تو صبح و شام ورنہ صبح کو چند روز پیئے۔ دُودھ زیادہ ہووے۔

درد و زخم پستان: یہ لکھ کر کھائے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط الٰہی بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقُّهٗ مُحَمَّدٌ الرَّسُوۡلُ اللّٰهِ حَقُّهٗ سُبۡحَانَكَ تَعَالٰی كُلٌّ اِنَّكَ الۡعَظِیۡمُ۔

الیضاً۔ مرد کا پسینہ مقام درد پر ملنے سے درد پستان فوراً دُور ہو۔ اور اگر زخم ہو۔ تو فوراً مندمل ہو۔ باذنہٖ تعالیٰ۔ (از طبِ سکندری)

عُسرِ ولادت کیلئے عورت کی پیشانی پر لکھے۔ وَالسُّلُوۡكُ لَا حَوۡلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ عورت کی پیشانی پر لکھے۔

الیضاً۔ مندرجہ ذیل کو کاغذ پر لکھ کر ایک کھانے کو دوسرا زانو پر باندھنے کو دے۔ فوراً بچہ پیدا ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط وَاَلۡقَتۡ مَا فِیۡهَا وَتَخَلَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ اَهۡیَا اَشَرَاهِیَا۔

الیضاً۔ جب دردِ زہ شروع ہو۔ تو یہ لکھ کر دے۔ فوراً بچہ ہو۔ مجرب از توریت۔ سرگین اسپ کو زیرِ دامن رکھنے سے جلد بچہ پیدا ہو۔

ع	ص	ک	۴
م	ھ	ف	ص
و	ض	ع	۸

الیضاً۔ گھوڑے کے سُنب کو عورت کے دامن کے نیچے رکھنے سے نہایت جلدی ہوتی ہے۔ اُونٹ کے کان کی میل خشک کر کے عورت کو دیں حاملہ نہ ہووے۔

عجیب: ۳ ماہ کی حاملہ عورت کو بتاشہ میں ایک قطرہ شیر مدار کھلائے۔ مہینہ میں چار بتاشے کھلائے۔ اللہ تعالیٰ سے اُمید قوی ہے۔ لڑکا پیدا ہوگا۔

(از طبِ سکندری) اگر یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ بیٹا جنے گا۔ یا نہیں۔ تو ایک برتن لے کر اُس میں مٹی بھرے۔ اور جَو گندم اور چنے کے تھوڑے تھوڑے دانے اس میں بو دے۔ اور پانی دے۔ ایک ہفتہ تک اگر بیج اُگ آئیں۔ تو فرزند ہوگا۔ ورنہ نہیں۔

عجیب: رات کو سوتے وقت فرج میں تھوڑا سا تھوم رکھے۔ صبح کو اگر تھوم کی بُو عورت کے منہ سے آئے۔ لڑکا ہوگا۔ اگر بُو نہ آئے۔ لڑکا نہ ہوگا۔

اسقاط حمل: انگوزہ۔ نمک سنگ۔ برابر برابر وزن سرکہ اور قند میں جوش دے۔ اور گرم گرم نہار منہ پیئے۔ حمل گر جائے گا۔

الیضاً۔ ۲ ماشہ سہاگہ برگ تنبول کے ساتھ ۳ روز کھائے۔ حمل گرا دے۔

قرارِ حمل: قرارِ حمل کیلئے یہ تعویذ لکھ کر ایک کھانے کو دوسرا باندھنے کو بفضلہ اُسی رات استقرار حمل ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ علی علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ء ی۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل لکھ کر کھانے کو دے۔ بفضلہٖ اُمید ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ علی علی علی علی علی علی ھفت ھفت ھفت ھفت ھفت ھفت اللا ک ک ک کہ ک کہ۔

حمل گرنا کو روکنے کیلئے باوضو دوگانہ گذار کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والسّماءِ والطّارقِ لکھ کر سر یا گردن میں باندھے۔ انشاء اللہ حمل نہ گرے گا۔

اسقاط حمل: برگ چنبہ۔ روغن ستور میں بریاں کر کے عورت کو کھلائے۔ جتنے پتے کھلائے گا۔ اُتنے سال بچہ پیدا نہ ہوگا۔

ایضاً۔ حنظل کی جڑ باریک پیس کر تھوڑی سی روئی سے لگا کر عورت بطور شافہ رکھے۔ حمل گرا دے۔

ایضاً۔ اگر بچہ پیٹ میں مرجائے۔ تو تخم زردک آگ میں جلائے۔ اور دُھونی دے۔ مردہ بچہ پیٹ سے باہر آجائے۔

ایضاً۔ وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں خشک ہوجائے۔ اور باہر نہ آتا ہو۔ اس کے یہ تعویذ لکھ کر کھانے اور باندھنے کیلئے دے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ صح کح صح سمح کح صح طح کح سح۔

ایضاً۔ اگر حمل خشک ہوجائے۔ اور پرورش نہ پائے۔ مندرجہ ذیل لکھ کر کھانے کو دے۔ حمل مستحکم ہوگا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بحق الحمد للہ و بحق کلام اللہ قرآن و بحق جلیل الجبّار و بحق عزیز الغفار و بحق منصور

لتورات و انجیل و زبور و فرقان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و بحق عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام و بحق خلیل اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ و علی نبینا محمد و بحق جبرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل علیہم السلام بحق کلّھم اجمعین۔

ایضاً۔ اگر عورت کے پیٹ میں بچہ مرجائے۔ بڑھتا جائے۔ اور پیدا نہ ہو۔ نہ حرکت کرے۔ یا کبھی ظاہر، کبھی گم۔ عورت کے ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ آیت لکھے۔ جو کچھ بھی پیٹ میں ہوگا۔ خواہ مردہ، خواہ زندہ، خواہ دو سالہ یا کچھ بھی بحکم اللہ تعالیٰ باہر آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۱ع۱	علی علی	۱لا	۱۱۵۱۱	۱۱۰۱۱	۵۱۵۱
ھارع	۱۹ع	ھے ط	دع	عودہ	ح ط
اللہ	۵۱۱ھ	x	ر	غرلا	ح۱

ایضاً۔ اگر کسی کا بچہ مرجاتا ہو۔ اور چاہے کہ نہ مرے۔ تو جب دردِ زہ شروع ہو۔ کاغذ کے ۴ ٹکڑوں پر زعفران و مشک سے لکھے۔ اور مکان کے چاروں گوشوں میں محفوظ کردے۔ بفضلہ تعالیٰ بچہ بچ جائے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حسبی اللہ وکفیٰ باللہ۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ وانہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الا تعلوا علی واتونی مسلمین۔ قال عفریت من الجن انا اٰتیک بہٖ قبل ان تقوم من مقامک۔

ایضاً۔ اگر چاہے کہ اسقاط حمل کرے۔ تو چیونٹی کے انڈے لے کر جس قدر ہو سکے۔ پرانے گڑ میں باریک پیس کر غلولہ بنا کر شافہ رکھے۔ ۳۰ دن میں حمل گرا دیگا۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ۳۰ دانے لے کر بعد مجامعت سونگھے۔ حمل نہ ٹھہرے۔

ایضاً۔ ایک سر ساہی چوکسے کر میدہ کی طرح باریک کر کے۔ ایک کف دست گائے کے دودھ سے کھائے۔ حیض کے دوران۔ اور بعد صاف ہونے کے مجامعت

کے بعد ماجوبھل کا شافہ رکھے۔ بفضلہٖ حمل پکڑے۔

دَرد زِہ : دائیں ہاتھ میں پکڑائے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَلَدُ مُوسٰی لَہٗ الۡاَرۡضُ یَدۡعُوا لِیُوۡلَدَ بِجَمِیۡعِ بِحُرۡمَتِ الۡاَسۡمَاءِ اور دائیں ران پر باندھے۔ اِذَا السَّمَاءُ انۡشَقَّتۡ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ۔ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ وَاَلۡقَتۡ مَا فِیۡهَا وَتَخَلَّتۡ۔ (صاف کپڑے میں باندھ کر)

زبان گرفتہ : بچہ کی زبان اگر بات کرنے میں دشواری پائے۔ سُورۃ وَالَّیۡل مُشک و زعفران سے لکھ کر کھلائے۔ زبان بفضلہٖ فصیح ہو جائے گی۔

گریہ کودک : لکھ کر گلے میں باندھے۔ بط ططط بحط ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔ قدوس۔

نیند : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط فَمَنۡ حَاجَّكَ فِیۡهِ مِنۡ بَعۡدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا۔ لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور گہری نیند آئے گی۔

اگر کوئی سوتے وقت یا جاگتے وقت یہ پڑھ کر سینے پر دم کرے۔ سوائے حق تعالیٰ سے کسی سے خوف نہ کھائے گا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡحَیَّةِ الۡعَقۡرَبِ۔

خواب : خواب و بیداری میں ڈر آنے کے علاج کے لئے یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ یہ ہے۔ یا کافی یا وافی یا شافی یا قاضی یا داعی یا عالی یا راضی یا باقی یا سُبۡحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ۔

آنکھ : روزانہ عصر کے وقت ۶ ماشے سونف مصری ملا کر چبانا نظر کو بالخاصیت تیز کرتا ہے۔ مجرّب ہے۔ (طب دارا شکوہ)

استخارہ : اگر اپنا حال خواب میں دیکھنا چاہے۔ یا کوئی قصّہ۔ معاملہ۔ توان۔ کلمات کو انجیر کے سات پتوں پر لکھے۔ دوگانہ ادا کر کے قبلہ رُخ بیٹھے۔ اپنے

مطلب کو دل میں رکھے۔ اور کلمات کو لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر سرہانے کے نیچے رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں احوال سے آگاہ پائے گا۔ عشاء کی نماز کے بعد ایسا کرے۔

لہ مسوشھ	الماء	قطرة	الماء	دود	یااللہ	یا محمد یا ابوبکر یا عمر یا عثمان یا علی

ایضاً۔ اگر کسی کام میں متوحش ہو۔ کہ کیا کرے۔ اور کیا نہ کرے۔ تو نماز عشاء کے وقت یہ اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط الرَّشِیۡدُ۔

ایضاً۔ اگر عشاء کی نماز کے بعد یہ اسماء اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے۔ اور پھر کسی سے سخن کیے بغیر سو جائے۔ تو خواب میں اپنے کام کا معائنہ کرے گا۔

ھتش۔ سہت۔ ھس۔ صدقت۔

ایضاً۔ کسی کو مہم درپیش ہو۔ تو نہ جانتا ہو۔ کہ کس طرح کیا کرے۔ تو اپنے بائیں ہاتھ پر لکھ کر سو جائے۔ خواب میں رہنمائی پائے گا۔ یہ لکھے۔

محضا لرھا مسیحد ھس

ایضاً۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سو جائے۔ اپنے احوال سے آگاہی پائے گا۔ اَقۡضِ حَاجَتِیۡ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الۡقُرۡاٰنِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ۔

فَصۡلٌ دَر بیانِ حَاجَات و مُہِمَّات و مقہُور شُدنِ دُشمنَان

عملِ اعظم : جو چاہے کہ دینی یا دنیاوی حاجت بر آئے۔ تو ۲ رکعت نماز نفل بروح شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ دار ضاہٗ کی نیّت کرے پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ۳ بار اور سُورۃ اخلاص ۷ بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرے۔ سلام کے بعد ۷ قدم بجانب

شیخ علیہ الرحمۃ اٹھائے ، اور اللہ تعالیٰ سے حاجت طلب کرے ۔ اور شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو بدرگاہِ ربُ العزّت میں اپنا شفیع لائے ۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے حاجت برآری ہوگی ، ۳ رات متواتر اسی طرح کرے ، اور چہار شنبہ سے شروع کرے ۔ پنجشنبہ اور جمعہ کو متواتر کرے ۔ ناغہ نہ کرے ۔ (بدھ جمعرات اور جمعہ کو کرے ۔)

استخارہ : ۷ رات اِس طرح نماز گذارے ۔ پہلی رات معلوم نہ ہو ، تو دوسری اِسی طرح ۷ رات تک کرے ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ضرور آگاہ ہوگا ، ۶ رکعتیں ۲ ، ۲ کر کے پڑھے ، پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد ۷ بار وَالشَّمْس دوسری میں وَاللَّیْل ۷ بار ، تیسری میں وَالضُّحٰی ۷ بار ، چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ ۷ بار ۔ پانچویں میں وَالتِّیْن ۷ بار ، چھٹی میں اِنَّا اَنْزَلْنَا ۷ بار نماز کے بعد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَحْمَۃِ الْلِعَالَمِیْنَ اِس کے بعد یہ دعا پڑھے ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُنَزِّلَ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاتِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ ۔ اَرِنِیْ فِی الْکِتَابِ لَا بْرَ مَقَامَ ھٰذَا الَّیْلِ بِرَ مِنْ اَمْرٍ اَنْتَ بِہٖ عَلِیْمٌ

برائے حاجت : اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگنے کیلئے جمعہ کی رات نماز کُنْ فَیَکُوْن اِس طرح ادا کرے ، کہ پہلے غسل کرے ، صاف کپڑے پہنے خوشبو لگائے ، ۴ رکعت نماز حاجت کی نیّت کرے پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سو بار یہ آیت پڑھے ، وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ دوسری رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ سو بار پڑھے ، اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۔ تیسری رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ سو بار یہ پڑھے ، اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔

چوتھی رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ سو بار سُورۃ اخلاص پڑھے ۔ بعد سلام سو بار غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اور سر سجدہ میں رکھے ہاتھ اوپر کو سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ عَلَیْہِ کہے ، ابھی سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ حاجت پوری فرما دے گا ۔

● صَلٰوۃُ الْاَعْدَا آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے ۔ ۴ رکعت نماز گذارے ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ ۳ بار ۔ سُورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے ، سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر سو بار یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ حَاجَاتُنَا کَثِیْرًا وَاَنْتَ بِنَا بَصِیْرًا پڑھے ۔ مجرب ہے ، ہر کسی کو نہ سکھائی جائے ۔

برائے حاجت : لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ ۴۷۲۳ بار روزانہ پڑھنے سے ہفتہ کے اندر اندر مراد بر آئے گی ۔

ایضاً ۔ کہتے ہیں ۔ ایک خلیفہ ایک زاہد اَبُو الْفَیْض نامی پر ناراض ہو گیا ۔ اُس نے سُورۃ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا ۷۰ بار پڑھی حق تعالیٰ نے اُس کے دشمن کو مغلوب کر دیا ۔ جتنی بار سُورۃ پڑھے ، ہر بار یہ دُعا بھی پڑھے ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا مُسَرِّیْدَ الْمُنَاجَاتِ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا مُغِیْرَ الزَّفَاتِ یَا کَرِیْمَ الْاٰفَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا دَافِعَ السَّیِّاٰتِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں ، کہ میں نے ۷۰ دشمنوں کے لئے پڑھا ۔ اللہ تعالیٰ نے سب کو مغلوب کیا ۔

ایضاً ۔ بارہ ہزار بار اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ پڑھے ۔ اس سے پیشتر سُورۃ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ ..... الخ پڑھے ۔ دشمنوں سے امن میں رہے ۔

ایضاً ۔ اگر کسی کی عورت خوبصورت یا اُس کے پاس مال بہت زیادہ ہو ، اور اُسے دشمنوں کا خوف ہو ، تو اس اسم کو ۷ بار پڑھے ، اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا ۔ اسم یہ ہے ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَلرَّقِیْبُ ۔ تمام دشمن مقہور ہوں گے ۔

الیضاً۔ ۴ رکعت نماز اِس طرح پڑھے۔ کہ بعد سُورۃ فاتحہ ہر رکعت میں چاروں قل پڑھے۔ اس نماز کی برکت سے دشمن مقہور ہوں گے۔ نماز کے بعد ۷۰ بار یہ دُعا بھی پڑھے۔ تو بہت بہتر ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اَسۡتَعِیۡنُ۔ بہت مجرّب ہے۔

الیضاً۔ مسجد کے گوشے میں بیٹھے۔ اور سُورۃ والضّحیٰ ۵۰۰ بار یا سُورۃ فاتحہ بلغیر تسمیہ کے پڑھے۔ دشمن دفع ہوں گے۔ واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

دو آدمیوں میں اگر صُلح کرانا مقصود ہو۔ تو یہ آیت دونوں کو کھلائے۔ آیت یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط الۡخٰسِرُوۡنَ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ وَیَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَیُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ۔

الیضاً۔ ابریشم سُرخ لے کر ۷ گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ۷۰ بار باوضو سُورۃ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ پڑھ کر دم کرے۔ بازو پر باندھے۔ طالب کا نام معہ والدہ مطلوب کا نام معہ والدہ گرہ لگاتے وقت پڑھے۔ فوراً صُلح ہو جائے۔

میاں بیوی میں حُبّ: میاں بیوی میں حب کیلئے لکھے۔ اور کھانے کو دے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط یَا غِیَاثُ عِنۡدَکَ بَیۡتِیۡ وَ اَصۡحَابُکَ عِنۡدَکَ سَدۡرَتِیۡ یَا وَلِیَّ نِعۡمَتِیۡ لِحُبِّ فُلَاں بِن فُلَاں عَلٰی حُبِّ فُلَاں بِن فُلَاں بِحَقِّ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ۔

الیضاً۔ تنبول سیاہ کے پتے پر لکھ کر کھانے کو دے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّیٰطِیۡنُ عَلٰی مُلۡکِ سُلَیۡمٰنَ وَمَا کَفَرَ

سُلَیۡمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیۡنَ کَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَی الۡمَلَکَیۡنِ بِبَابِلَ ھَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ۔

الیضاً۔ گائے کا گھی لے کر اس پر ۷۰ بار سُورۃ اِذَا جَآءَ پڑھے۔ پہلے شوہر کو کھلائے۔ پھر بیوی کو کھلائے۔ باوضو پڑھے۔ گرویدہ بن جائیں۔

الیضاً۔ کھانڈ پر اَلَمۡ نَشۡرَحۡ ۷۰ بار پڑھ کر دم کر کے کھلائے۔ باوضو پڑھے۔ فوراً میاں بیوی میں صُلح ہو جائے۔

جادُو دُور کرنے کیلئے: یا بخت خفتہ کے لئے مندرجہ ذیل چینی کی پلیٹ پر لکھے۔ اور دھو کر پلائے۔ چہاردہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح حیص حیص حیص لہ حیص ص ص ص ص ص ص ص ص ص حر حر حر ص ص حیص حیص لہ حیص حیص حیص حیص ۳ مسلسہ لہو ۱۸۱۱۱۸۹ ۱۱۲ ۱۲ طالع ا طالع ا طالع طالع بحکم تعالیٰ بخت کشادہ ہوں۔ جادُو وغیرہ دُور ہوں۔

گوسپنداں کی حفاظت یا دیگر جانوروں کی حفاظت کیلئے

کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی ۱۴۰۰۰ بھیڑ بکریاں تھیں۔ درندے انہیں نقصان پہنچاتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے بارگاہ ربّ العزّت میں دعا کے لئے حکم ہوا۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گھنٹی میں لٹکا کر کسی ایک کے گلے میں باندھے۔ جہاں تک گھنٹی کی آواز جائے گی۔ ہر قسم کا امن و امان ہو گا۔ درندوں سے بھی اور بیماری سے بھی۔ باوضو لکھے۔

مشرق

فلاں حاضر شو

.	.
.	.

شمال — فلاں حاضر شو

جنوب — فلاں حاضر شو

مغرب

اور پہلے دوگانہ ادا کرے۔

افزونئ شیر کیلئے مندرجہ ذیل مٹی کے کورے پیالے میں لکھ کر دھو کر پلا دے۔ دودھ زیادہ ہوگا۔ ۳ دن متواتر ایسا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَهِیَ کَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔

ایضاً۔ زیادتی دودھ کیلئے لکھ کر گلے میں لٹکائے۔ عسم اللہ ۲ ۱۱ محاکل ۱۱

افزونئ گھی کیلئے: مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مدھانی کے سرے میں باندھ دے۔ گھی زیادہ ہوگا۔ نیز دودھ بھی زیادہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۹۴	۴	۱ع	۱
۱۳	۷	۳	۱۳
اللہ	۳	۳	۱۳

مفاہمت زن و شوہر کیلئے: اگر عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے ہمیشہ شوہر کی منظورِ نظر رہے۔ جو کہے سو خاوند کرے۔ تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ع ۱۱۳۲۱۱ ط ۲ ۱۱ ص ح ۱۱ ع ع ۱ ھ ۶ ھ الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

سوکھا پن: سوکھا پن والے کو بھیڑ کا دودھ پلانا اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ برگ سنا مکی ۶ ماشہ پیس کر دن میں ۲ بار کھلائیں۔ ایک ہفتہ میں آرام آئے۔

ایضاً۔ اگر بچہ روز بروز کمزور ہوتا جائے۔ یہ لکھ کر دیں۔ بحکم خدا فربہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جلوس ملوس ملبوس اساعت ھذا یا اکبر اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بحرمت سلیمان بن داؤد علیہما السلام اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

● جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ تو تازہ وضو کرے۔ اور ۲ رکعت نفل گزارے۔ اور قرآنِ پاک سے جو کچھ یاد ہو، پڑھے۔ اور حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہر کو پیشِ نظر رکھے۔ اور کہے الٰہی بحق اس مہر یوسف علیہ السلام میری مہم کو آسان فرما۔ نیز اس مہر کے رکھنے والا خلق کی نظروں میں عزیز و مکرم ہوگا۔ سحر و جادو، مکرِ مکاراں، حاسداں، دشمنوں کی دشمنی، شرِ شیطان وغیرہ سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ غم سے دور اور دولتِ نصرت سے مالا مال رہے گا۔ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیاب و کامران ہوگا۔ مہر یہ ہے۔

سا مہر ھ ۹۹ ۲ ۹۹۹ ۲۲
۱۱۳ ل ۹ ۹ ۹۹
۱۱ ۳ ۵ ر ح / ۱۲ ۱۵ ر
۲ ۵ ح ھ ۳ ۳ ح ۱ ۸
معھا سح نعلق مجرھا د علیھم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دفع غصہ اور خشم کیلئے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْهَبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

بادھائے مخالف اور سرخ باد کیلئے: مرغ کا خون اس جگہ پر لگائے۔ یا مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۔

ایضاً۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِدْفَعْ هٰذَا الْحُمْرَآءَ وَ یَرْفَعُ وَاحِدٌ کَمَا سَالَهُمَا وَبِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ یَا حَکِیْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَا بِیَدِکَ اَفِهَا بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیْ اَنْتَ اشْفَا وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَبِحَقِّ اُوَیْسِ قَرْنِیْ وَ مَعْرُوْفِ کَرْخِیْ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْهِمَا ۔

بادِ خام: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَدِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَکِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ الْمُسْتَعَانُ اِشْفِ یَا رَؤُفُ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

قولنج اور یرقان: سُورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ لکھ کر کھانے کو بھی دے۔ اور باندھنے کیلئے بھی دیں۔

لقوہ: گائے کے گھی پر سُورۃ وَالْعٰدِیٰت دم کر کے ۷ دن ملنے کو کہیں شفا ہوگی

ہر قسم کی بادو ریح کیلئے باندھے۔ اور کھائے۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ وَالشَّيَاطِينَ ..... شَکُوْر تک لکھیے

روغن ہر قسم کی ریح کیلئے: تخم دھتورہ، شیر مدار، برگ مدار، پوست بیدانجیر، ہموزن لے کر روغن بیدانجیر میں جلائیں۔ کپڑے سے چھان کر رکھیں۔ ہر روز سر پاؤں یا جہاں جہاں ضرورت ہو ملیں۔ ایک ہفتہ تک ہر کی قسم ریح کو دُور کرتا ہے۔

درد ہفت اندام اور سستی ہفت اندام: مگھاں، پیپلا مول، چوب زرد، آہو بیر، فلفل سیاہ، سونٹھ، ہموزن لے کر ادویات کے برابر قند ملا کر یکجا کر کے کنار کے برابر نہار منہ کھائیں۔

وجع مفاصل کیلئے: فلفل سیاہ گندم ہموزن میں کوٹ کر تلخہ ماہی کے ساتھ یکجان کریں۔ نخود کی گولیاں بنا کر ابتداء ہی میں گولی کھلا کر لحاف وغیرہ اوڑھ دیں۔ پسینہ آنے میں مدد دے گی۔

نارو: کھانڈ پر دم کر کے دیں۔ اِنشاء اللّٰہ شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ یَا عَلِیْقًا یَا مَلِیْقًا نَا فِقًا مُخْلَفًا یَا مُرْتَجًا یَا مُرْتَجًا۔

شراب پینے سے جو باز نہ آئے: بعد از جمعہ کاغذ حریری پر سُورۃ مومنین

لکھ کر کھانے کو دے۔ تمام عمر شراب کے نزدیک نہ جائے۔

دُنبل: اگر کسی کو دُنبل کی مرض ہو، اور کسی طریقے سے آرام نہ آتا ہو۔ تو ہر نماز کے بعد ۳ بار یہ افسوں جائے دنبل پر پڑھے۔ بحکم خدا شفا ہوگی۔ اوفی اوس داری خشک شو خدا تعالیٰ بزرگ است تو بزرگ مشو محمد مصطفیٰ سفر کرد تو ہم برد۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھ لے۔

سفید بال سیاہ کرنا: پہاڑی سیاہ کوّا ایک عدد، پا، پنجہ، منجل، دونوں کو ۲ سیر روغن تلخ میں ڈال کر آگ پر پکائے یہاں تک کہ کوّا بالکل گداختہ ہو جائے۔ جو تیل بچے۔ اس کو شیشی میں رکھے۔ بوقت ضرورت کنگھی اس تیل میں تر کر کے ڈاڑھی یا سر کے بالوں میں پھیرے۔ بال سیاہ ہوں گے۔ بحکم خدا سفید نہ ہوں گے۔

ایضاً۔ سنگ راسخ ۲ عدد، سنگ مردہ ۲ عدد، توتیا سبز یک ماشہ، نوشادر، پھٹکڑی ایک ایک ماشہ، سب کو یکجا کر کے باریک کوٹ لیں۔ پھر ایک سیر ساہی یا جو بھی لے کر روغن میں جلائیں۔ پھر نیلے آگ پر رکھیں۔ جلی ہوئی چیز کو پہلے کوٹی ہوئی چیزوں میں ملا کر پھر کوٹ لیں۔ پھر ہرڑ کابلی اور ہرڑ سیاہ ہر ایک ماشہ لے کر دوبارہ کوٹ لیں۔ اس کو سنبھال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے کچھ لے کر پانی میں ملا کر رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد پانی رنگدار ہو جائے گا۔ اس پانی کو بالوں میں ملیں سیاہ ہو جائیں گے۔

دفع بیماریاں نیز امان از مرگ مفاجات: یہ آیت لکھ کر ۳ دن کھائے۔ پانی کا قطرہ زمین پر نہ گرنے دے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ رَسُولٌ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ

اَلُوَانَهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ ۔

ایضاً۔ دفعِ مرض کیلئے سنّت و فرض کے درمیان ۴۱ بار سورۃ فاتحہ پڑھے۔ ابھی مصلے سے نہ اُٹھنے پائے گا۔ کہ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

ایضاً۔ تازہ وضو کر کے دوگانہ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس مریض کو صحت بخشے گا۔

ایضاً۔ ہر رات ۱۰۱ بار یَا حَلِیْمُ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

ہرگ مفاجات؛ سورۃ القدر و سورۃ اخلاص و معوذتین اکثر پڑھا کرے۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار؛ جو دن میں اِس استغفار کو پڑھے۔ تمام دن کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اس دعا کی بڑی عظمت ارشاد فرمائی ہے۔

● بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
صبح کی سنتوں اور فرائض کے درمیان ۱۰۰ بار روزانہ پڑھنا دین و دنیا کے خزانے کھول دیتا ہے۔ (از علی المرتضیٰ)

● سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھنا نہایت ہی عظیم ہے سرورِ انبیاء

نے اس کی بہت تعریف فرمائی ہے۔

زہر خوردہ: بکری کا سر گائے کے گھی میں کھائے۔ صحت ہوگی۔

زہر خوردہ و مار گزیدہ: سوسن کو باریک پیس کر گولیاں بنا کر رکھیں۔ زہر خوردہ اور مار گزیدہ کو کھلائیں۔ سانپ ڈستے کی جگہ پر بھی لگائیں۔

سانپ یا بچھو اگر کسی نے کھالیا ہو۔ تو موصلی و موٹھ کی جڑ سہاگہ ہر سہ کو یکجا کر کے کوٹ لیں۔ اور کناری گولیاں بنا کر صبح و شام کھانے کو دیں۔ زہر اثر نہ کرے۔

● اگر کسی کو بچھو ڈس لے۔ تو گدھے کے کان میں کہے۔ کہ مجھے بچھو نے ڈنگ مارا ہے۔ اللہ کے حکم سے درد ساکن ہو جائے گی۔

گھر میں بلّی کا ہونا بہت لحاظ سے اچھا ہے۔

اگر آدمی کا پیشاب قدرے پیا جائے۔ تو سانپ کے زہر کو بہت مفید ہے۔

سانپ اور بچھو کے بھگانے کیلئے وہ پانی جو تھالی میں کھانا کھانے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونے کا ہوتا ہے۔ گھر کے کسی کونے میں چھڑک دے۔ سانپ، بچھو بھاگ جائیں گے۔

سانپ کے ڈسنے میں مگھاں۔ گڑ میں ملا کر کھلائیں۔ زہر کو دفع کرتی ہیں۔

ایضاً۔ مغز خروس جائے مار گزیدہ پر مغز میں سوراخ کر کے باندھیں۔ دو تین روز اس کا پانی اوپر ٹپکائیں۔ بفضلہ آرام ہوگا۔

ایضاً۔ اگر سانپ کے ڈسے ہوئے کو درد سر ہو۔ تو ایک دو دانہ تخم نیم کھانے کو دے۔ اور آبِ نیم قدرے پیشانی پر ملے۔ اگر منہ سے جھاگ آئے۔ تو صندل پانی کے ساتھ کھلائے۔ اور گھس کر آنکھوں میں لگائے۔ اگر ناک سے خون آنا شروع ہو جائے۔ تو بنولہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

ہرمل: اگر کسی جگہ بچھو نے گھر کر لیا ہو۔ تو ہرمل کی بوٹی خشک کر کے اس جگہ جلانے سے بچھو بھاگ جائیگا۔

عجائبات

- انسان کوئی عجیب بات دیکھتا ہے۔ تو خود بخود ہنستا ہے۔ غور کرو۔
- جب کوئی صدمہ پہنچتا ہے۔ تو روتا ہے۔
- آدمی نابینا ہوجائے۔ تو اس کی خواہش تیز ہو جاتی ہے۔
- برص کا مریض ننگے پاؤں جس زمین پر سے گزرے۔ وہاں کافی دیر تک کوئی فصل نہ ہوگی۔
- اگر حائضہ عورت مرگی والے کو ہاتھ لگا دے۔ فوراً دورہ موقوف ہوجا ئیگا۔
- انسان اپنا تھوک بچھو پر ڈالے۔ تو بچھو مر جائے گا۔
- اگر حائضہ عورت کدو کے کھیت سے گزریگی۔ تو پھل کڑوے ہوجائینگے۔
- اوّل وہ دانت جو لڑکے کا گرتا ہے۔ اگر عورت اپنے پاس رکھے حاملہ نہ ہوگی۔
- کمینز لڑکے کو شہد میں جوش دے کر اگر آنکھ میں لگاوے۔ پھولا ہر قسم کا دور ہوگا۔ مجرّب ہے۔
- بغیر بھوک کھانا نقصان دِہ ہے۔ اور بھوک کے وقت نہ کھانا بھی نقصان دِہ ہے۔
- سب سے اچھی غذا گوشت۔ انڈا۔ گھی۔ دودھ اور شہد ہے۔
- سب سے اچھا پانی زمزم کا ہے۔ اِس کے بعد بارش کا ہے۔
- پانی کنویں کا اور دریا کا اکٹھا پینا نقصان دِہ ہے۔
- ؎ جلدی سونا رات کو اور صبح کو اٹھنا شتاب
عقل و دولت کو بڑھائے علم کو دے آب و تاب

- جس کو نیند نہ آئے۔ عورت کے سر کے بال سرہانے کے نیچے رکھے۔ نیند آجائے گی۔
- بو علی سینا کا ارشاد ہے۔ کہ سنگ دان مرغ سے جو پتھر برآمد ہو۔ اُس کا بطور تعویذ گلے میں باندھنا جنون کو رفع کرتا ہے۔
- تخم دھتورہ سیاہ۔ تخم وسمہ ہموزن سرمہ کی طرح پیس کر آنکھ میں لگانے سے موتیا دور ہو جاتا ہے۔
- زچگی کے وقت سنگ مقناطیس بازو پر باندھیں عجیب چیز ہے۔

مار گزیدہ کو لکھ کر کھانے کو دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ایضاً۔ ایک رنگ کے گھوڑے کے بال پر ے بار پڑھے۔ اور ے گرہ لگائے۔ اور مریض کے دائیں پاؤں اور ہاتھ میں باندھ دے۔ زہر سانپ اور بچھو کا رفع ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا سَامِعَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ النِّقَمِ وَیَا بَادِیءَ الْمِنَنِ وَیَا عَالِمَ جَمِیْعِ الْاُمَمِ اِدْفَعْ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ کُلَّ بَلَآءٍ مِّنَ الْاَلَمِ۔ کھانے کو بھی دیں۔

ایضاً۔ ۳ دفعہ مندرجہ ذیل کو لکھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا۔

گمشدہ: اگر کوئی آدمی یا جانور گم ہو گیا ہو۔ گھر کے چاروں کونوں میں یا مُعِیْدُ ۷ بار پڑھے۔ اور غائب یا گمشدہ کا نام کہہ کر پکارے۔ کہ واپس آئے۔

دیگر ان حروف کو لکھ کر دائیں بازو میں باندھے۔ اور میدان میں دشمنوں کی

نظروں سے غائب رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حم حم حم محم محم احوال اس دم مرمن حم حم حصریم حمو سا سہ عمر عمر ہم اللھم۔

● بادشاہوں امیروں کے سامنے جانے ان کو مسخر کرتے جنگ و آسیب پر غالب آنے وغیرہ کیلئے، اگر مخدوم ناراض ہو، اُسے خوش کرنے کے لئے۔ ۳ بار وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ پڑھ کر انگلی منہ میں تر کر کے اپنی پیشانی پر ملے، خواہ ہزار گناہ کئے ہوں، مہربان ہو جائے۔ اگر مٹی پر ۷۰ بار پڑھ کر مٹی دشمن کی طرف پھینکیں، اور جنگ کریں، دشمن بحکم خدا بھاگ جائیگا۔

الیضاً۔ بوقت نماز شب ۶ بار اذان متواتر کہے، اور ساتھ ہی تکبیر کہے، پھر بغیر کسی سے کلام کئے بیٹھ جائے۔ اور ۱۵ بار سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھ کر لشکرِ دشمن کی طرف دَم کرے۔ بحکم خدا دشمن دفع ہوگا۔

تسخیر: ان حروف کو روز بکثرت پڑھنے والا محبوب خلق بن جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ لَیِّنْ قُلُوْبَھُمْ وَارْزُقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ الْوَدُوْدِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَوَدَّۃَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ۔

کدو دانہ: ۴ سرساہی پھٹکری بُوٹی، ایک پاؤ لسّی کھٹی میں تر کریں، اور ملالیں، نہار منہ کھائیں، ۳ دن ایسا ہی کریں، اِسہال آئیں گے، جب کافی سمجھے، پھر چاول کھالے۔ مجرّب ہے۔

الیضاً۔ ایک سرساہی کمیلہ لے کر ۴ سرساہی مکھن گلئے میں ملائیں، اور کھا کر اُوپر سے گرم پانی پئیں، جب جلاب آئیں گے، بالکل خلاصی ہوگی۔ اگر ایک دن میں مقصود حاصل نہ ہو، تو تین دن کریں۔

الیضاً۔ گندھو لک بُوٹی جسے نک ستری کہتے ہیں۔ ۳ ماشہ ہمراہ گُڑ کے کھانے سے تمام کیڑے ختم ہو جاتے ہیں، نہایت عجیب ہے۔

بواسیر خونی و بادی: ہینگ، گڑ پرانا، تھوم، ہموزن لے کر کوٹ کر گولیاں بنائیں، ۱۰ دن تک ۲ گولی روزانہ کھلائیں، ماش کی بغیر نمک روٹی کے سوا اور کوئی چیز کھانے کو نہ دیں، نہایت خوب نسخہ ہے۔

بواسیر ہر قسم: مصطگی، انگوزہ، فلفل دراز ہر ایک تولہ، مویز سیاہ ۴ تولہ، مغز بادام ۲ تولے، پہلے تین پہلی دوائیوں کو تھوڑے سے پانی میں تر کریں۔ مویز دانہ کو تخم وغیرہ سے صاف کر کے ان ادویہ میں ملائیں، ۱ تولہ روزانہ کھائیں۔

الیضاً۔ از حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت

بوقت ضرورت پڑھے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

حمل جمل سبو ساری اے جاری بول جہنم تو ستاری

جاوے اوّل کوئی تسکون بواسیر جہنم نہ ہووے اسکو

الیضاً۔ قلمی شورہ ہفت کرہ لے کر مدار کے دودھ میں جوش دیکر خشک ہونے پر پیس کر بحفاظت رکھے، باؤ گولہ آماس شکم، گرانی شکم، استسقاء، دیگر سب علتوں کیلئے اکسیر الاثر ہے۔

بواسیر کیلئے: تمہ زرد رنگ کا لے کر تھوڑا سا مغز نکال کر اس میں ایک کیسرہ زعفران بھر کر ۲ سیر دودھ گائے میں پکائیں، جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیس کر ایک ماشہ قدرے مکھن گائے میں رکھ کر نہار منہ کھانے سے نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

الیضاً۔ مدار کے پتے اور نمک سنگ اکٹھے کُوٹ کر اچھی طرح باریک کریں، یا نمک شورہ ایک کیسرہ وزن صبح آب تازہ سے کھانے سے چند دن میں صحت کامل ہوتی ہے۔

خونِ حاملہ: نمک سنگ، نمک سمندر، نمک سونچل، نمک کچلون، جوکھار،

اشنخار۔ بابڑنگ ۔ ہالون ۔ ہلیلہ کلاں ۔ بھیٹرے ۔ سنڈھ ہر ایک ناگ ونس۔ ناگ = ۳ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پیالہ میں ڈال کر پونے ۲ تولے ہینگ پانی میں حل کر کے اس کو پیٹھ دیں ۔ ۷ بار حاملہ کو جو خون جاری ہو جائے ۔ تو اس دوا سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے ۔

ایضاً ۔ گل دھاوا ۔ روفرنگ ۔ نیلوفر ۔ فول ڈوڈہ ۔ ہموزن جو کوب کر کے گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں ۔ خون حاملہ کا فوراً بند کرے ۔ بحکم خدا ۔

• ایضاً ۔ اصل السوس باریک پیس کر ہمراہ پانی کھلانا طلسماتی طور پر خون استحاضہ کو بند کرتا ہے ۔

حیض کشادن ؛ دانہ بر نجے ۔ مرچ سیاہ ۔ گڑ کہنہ ۔ مغز بینز پھل ۔ تخم کدو ۔ جو کھار ۔ سب کو کوٹ کر تھوہر کے دودھ میں ملائیں ۔ اور شافہ بنائیں ۔ فوراً حیض کو کھولے ۔

یا

تعویذ کو لکھ کر بائیں ران پر باندھیں ۔ بحکم خدا حیض جاری ہو جائے ۔ دس کیرہ برابر صدقہ کرو ۔ جلدی مقصد حاصل ہووے گے ۔

ا	ع	۴۱	ی
۱۱۵	عت	مر	برسو
۱	۱۰	۱۱	مرع
۱۱	۳۰	و	وال

ایضاً ۔ برائے کشادن حیض تعویذ ذیل لکھ کر کمر میں باندھے ۔ نہایت مجرب اور مفید چیز ہے ۔ شک نہ کرے ۔

ا	۰۶	۵	۳	۷
د	۳	۶۰	زور	۱۱
برسر				

ہر چہ کند خدا کند

خون : مولی کے پتے لے کر ان کا پانی نکال کر گرم کر کے آبدست کریں ۔

ایضاً ۔ مولی کے پتے اور دار چینی لے کر مولی کے پتوں کے پانی میں دار چینی کوٹ کر ملا کر اس پانی سے آبدست کریں ۔ ہر قسم کی آلائشوں سے صاف کرے گا ۔

ایضاً ۔ سنڈھ ۔ مرچ سیاہ ۔ قلمی شورہ ۔ ہموزن کوٹ کر ۴ ماشہ ہمراہ پانی دن میں ۳ بار دیں ۔

تسخیر ؛ جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد لکھے ۔ اور اپنے پاس رکھے ۔ دشمن دوست بن جائیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُ اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ مَّغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھَارُ خَالِدِیْنَ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ ۔

استخارہ : ۱۳ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے ۔ اس کے بعد ۲۱ بار اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا لَا اَعْلَمُ فَاَخْبِرْنِیْ بِمَا ھُوَ کَائِنٌ پڑھے ۔ اور قبلہ رخ سو جائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کی مراد پوری ہو گی ۔ مجرب ہے ۔

دانتوں کیلئے جو ہلتے ہوں ۔ نیز مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے :-

سنگجراحت ا تولہ ۔ چھلکا ببول ا تولہ ۔ چھالیہ ا تولہ ۔ کتھ پاپڑی ۳ ماشہ ۔ سنڈھ ۳ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ باریک پیس کر دانتوں پر ملیں ۔ نہایت مؤثر دوائی ہے ۔

پیچش خونی ؛ بل کتھ ۔ موچرس ہموزن لے کر کوٹ کر ۴ ماشہ کھانے سے فوراً آرام آتا ہے ۔

ایضاً ۔ برگ سنا مکی ۔ تربد سفید ۔ جلابہ ہرڑ ۔ زیرہ سفید ہموزن ہر قسم کے پیچش کیلئے حکم اکسیر کا رکھتا ہے ۔ آزمائش شرط ہے ۔

● پوست انار کوٹ کر پانی میں ابالیں ۔ ساتھ ہی تھوڑا سا سوتی کپڑا بھی ڈال

دیں۔ جب کپڑا رنگ دار ہو جائے۔ پھر اُس کپڑے سے تھوڑا سا کپڑا لے کر عورت روزانہ فرج میں رکھے۔ لیکوریا کے واسطے لاجواب ہے۔ یا مائیں باریک پیس کر تھوڑی سی فرج میں چھڑکنے سے بہت فائدہ دیتی ہے۔

خونِ حیض بند کرنے کیلئے: ساگ کی جڑ یعنی مرلیری دو درم کوزہ مصری ۴ درم چاولوں کے ساتھ کھائے۔ خونِ حیض جو گرمی سے ہو۔ فوراً بند ہو جائے۔

ہر قسم کے خون کیلئے: جو زخم۔ چوٹ۔ تلوار۔ چھری وغیرہ کے زخم سے ہو۔ اور بند نہ ہوتا ہو۔ تو اُونٹ کی اُون جلا کر راکھ چھڑکیں۔ خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

خونِ حیض کو روکنے کیلئے: سربالہ کی بوٹی لا کر جلائیں۔ اور راکھ محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی ہمراہ آبِ تازہ کھانے سے فوراً فائدہ دیتی ہے۔

عجیب: کبوتر کی بیٹھ۔ چاول سٹھی کی پیچھ میں تر کر کے فرج میں رکھنے سے لیکوریا کی مرض چند دن میں دفع ہوتی ہے۔

عجیب تر: پہاڑی بکرے یعنی مارخور کا سینگ سوتے آدمی کے سرہانے رکھ دیں۔ ہر خفیہ بات جو اُس کے دل میں ہے۔ سوتے ہی میں کہہ دے گا۔ اور اُسے خبر بھی نہ ہو گی۔

بانجھ پن کا علاج: دو انڈے لے کر اُبال کر چھیل کر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ زعفران سے لکھ کر مرد کو کھلائے۔ اور وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ دوسرے انڈے پر لکھ کر عورت کو کھلائے۔ اِس طرح ایک ہفتہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا دے گا۔ مجرّب ہے۔

ایضاً۔ ۴۰ لونگ لے کر ہر لونگ پر مندرجہ ذیل آیت ۷ بار پڑھے۔ اِن لونگوں کو عورت روزانہ سوتے وقت کھائے۔ اور لونگ کے بعد کوئی

چیز نہ کھائے پیئے۔ ایام مخصوصہ میں نہ کھائے۔ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

ناف ٹل جانا: لکھ کر تعویذ بنا کر ناف کی جگہ لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔

مومیائی بنانے کا طریقہ: ۱۰ تولہ گھی میں ۷ عدد بھلاوہ بھونیں۔ جب بھلاوہ جل جائے۔ نکال کر باہر پھینک دیں۔ اس گھی میں ۳ عدد انڈوں کی زردی اور ۱۰ تولہ رال سفید ڈال کر پھر تیز آگ پر رکھیں۔ جب گھی آگ پکڑ لے۔ فوراً کسی برتن سے اس کو ڈھک دیں۔ اور چولہے پر سے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر رکھ لیں۔ خوراک دو تین رتی بھر دیں۔ جوڑوں کو بہت طاقت دیتی ہے۔ چند دن کے استعمال سے ہڈی تک جوڑ دیتی ہے۔

دیدان: نیم کے پتے۔ باؤ برنگ۔ کمیلہ ۳، ۳ ماشہ لے کر کوٹ کر مریض کو کھلائیں۔ تمام کیڑے مر جائیں گے۔ یہ ایک خوراک ہے۔

عجیب ترین: جس جگہ سیاہ بلّی سوئی ہوئی ہو۔ وہاں سے تھوڑی سی خاک لے کر سوتے آدمی پر چھڑکیں۔ وہ اپنا مافی الضمیر بے خبری ہی میں ظاہر کر دے گا۔ اور کوئی چیز چھپا کر نہ رکھے گا۔

حیض بستہ کیلئے: سیاہ بلّی کی مینگنیاں لے کر ۳ دن فرج میں دھونی دینے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

حیض جاری کرنے کیلئے: رب ٹٹ یعنی وساہ کی جڑ ۳/۱ اُنگلی کے برابر

لے کر فرج میں رکھنے سے فوراً حیض جاری ہو جاتا ہے۔

نیز سٹھی کے چاول کوزہ مصری ہموزن کے ساتھ دودھ گائے میں ملا کر کھانے سے حاملہ کا خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ بہت مفید اور مجرّب ہے۔

ایضاً۔ گل دھاوا۔ دروہ دنگ۔ نیلوفر یعنی قول ڈوڈہ۔ ہموزن لیکر شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا گائے کے دودھ کے ہمراہ کھانے کو دیں۔ خون حاملہ کا فوراً بند ہو جاتا ہے۔

خون حیض جاری کرنے کیلئے: برنجہ۔ فلفل دراز۔ گڑ کہنہ۔ مغز بادیتر بھل۔ تخم کدو۔ جو کھار ایک ایک درم کوٹ چھان کر زقوم کے دودھ میں شافہ بنا کر فرج میں رکھنے سے فوراً حیض کھول دیتا ہے۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل تعویذ معظم لکھ کر بائیں ران پر باندھے۔ بفضلِ خدا فوراً حیض کھول دے۔

۱	ع	۲۱	می
۱۱۵	کب	ھر	ھرسر
۱	۱۰	۱۱	مرع
۱۱	۳	و	دال

اَوجاعِ مفاصل: کتھ سفید اور ریٹھ کنڈا کے بیج ہموزن کوٹ کر حسبِ ضرورت شہد ملا کر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ یا پانی روزانہ دن میں ۲ بار کھانا نہایت مفید ہے۔ نیز مقوّی اعصاب ہے۔

کشفِ مہمات وحاجت برآری وکشفِ باطن۔

چہار شنبہ۔ پنج شنبہ یا جمعہ کی رات کو یا شنبہ یا یک شنبہ کی رات کو سُورۃ فاتحہ کی دعوت کرے۔ اِس طرح کہ پہلے وضو کرے۔ پھر غسل کرے۔ صاف و پاک پہن کر خوشبو لگائے۔ بعد از نماز عشاء خالی مکان میں جہاں کوئی نہ آئے جائے۔ دوگانہ اِس طرح کہ سُورۃ فاتحہ کے بعد

۴۰ بار سُورۃ اخلاص پڑھے۔ دوگانہ کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اونچے اٹھا کر تضرع سے دُعا کرے۔ پھر دعوت کا آغاز اِس طرح کرے۔ کہ پہلے ۲۵ بار درود شریف پڑھے۔ ۲۵ بار سُبحَانَ اللّٰہ تا عَظِیم پڑھے۔ پھر بِسمِ اللّٰہ کے آخری میم کو اَلحمد کی ل سے ملا کر سُورۃ فاتحہ ایک ہزار ایک بار (۱۰۰۱) پڑھے۔ پہلے تسمیہ مکمل پڑھ لے۔ بعدہٗ میم کو اَلحمد کی ل سے ملائے۔ اور پڑھے۔ بعد میں یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُفتِّحَ فَتحٍ وَیَا مُسَبِّبَ سَبَبٍ وَّیَا مُقَلِّبَ قَلبٍ یَا مُستَھِلَ سَھلٍ یَا مُیَسِّرَ یَسرٍ یَا مُفرِّحَ فَرَحٍ یَا مُتَمِّم۔ بعد میں ۲۵ بار درود شریف اور ۲۵ بار سُبحَانَ اللّٰہ تا عَظِیم پڑھے۔ دن کو روزہ رکھے۔ اِسی طرح ۳ رات دعوت پڑھے۔ بیشک وشبہ حاجب پوری ہو گی۔ اگر ہو سکے تو اِس دعوت کے بعد ۴۱ روز تک صُبح کے فرض و سُنّت کے درمیان سُورۃ فاتحہ ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر پڑھے۔ اور بعد میں مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔ مستجاب الدعوات ہو جائے۔ اِس کے بعد دن رات میں جس وقت چاہے۔ ۴۱ بار بطور وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ عظیم تاثیر رکھے گا۔

باطنی کشائش اور حاجت برآری کیلئے۔

سہ شنبہ کے دن کپڑے صاف کرے۔ چہار شنبہ کی رات نماز عشاء کے بعد غسل کرے۔ کسی مخفی جگہ یا کسی بزرگ کے آستانہ میں جائے۔ اور دوگانہ استخارہ پڑھے۔ اور دُعا کرے۔ کہ جس طرح جھم یا اللّٰہ میں مذکور ہے۔ کرے۔ پھر ۱۰ بار درود شریف۔ ۱۰ بار سُبحَانَ اللّٰہ تا عَظِیم پڑھے۔ پھر دو زانو یا جبّار پہلو پر بیٹھ کر یا ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر اسطرح

مہم شروع کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور کلمہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۱۲۰۰۱ بار پڑھے۔ اور آخر میں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ آخر تک پڑھے۔ پھر ۱۰ بار درود شریف۔ ۱۰ بار سُبحانَ اللّٰہ عَظِیْم تک پڑھے۔ دن کو روزہ رکھے۔ بلا شک و شبہ اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائے گا۔ چاہیئے کہ ۳ دن دعوت کرے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ مراد حاصل ہو گی۔ بعد میں اگر ہو سکے تو ہر روز اسی طرح ۱۰۰۰ بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا وظیفہ رکھے۔ مُستجابُ الدَّعوات بن جائے گا۔

ختم شریف برائے حاجات وکشادگی۔ دفع دشمنان۔ عزت بخش حاکم۔ دفع امراض عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ۔ خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ۔ خواجہ یوسف ہمدانیؒ و سلطان بایزید بسطامیؒ اور شیخ ابوالحسن خرقانیؒ سے منقول ہے۔ کہ جو اس ختم شریف کو پڑھے۔ اللّٰہ تعالیٰ اُسکی ۱۰۱ حاجت پوری فرماتے ہیں۔ بعض اولیاء اس کو پڑھا کرتے تھے۔ ختم شریف یہ ہے: ۷ بار سُورۃ فاتحہ۔ ۱۰۰ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ ۷ بار سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ۔ ۱۰۰۰ بار سُورۃ اخلاص معہ تسمیہ۔ پھر ۱۰۰ بار درود شریف مذکورہ بالا پڑھے۔ ۳ دن کے اندر اندر مراد پوری ہو گی۔ اگر نہ ہو۔ تو صاحبِ ختم کا دامن گیر ہووے۔

نماز حاجت: ۴ رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۲ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ۱۰۰۰ بار رَبِّیْ رَبِّیْ رَبِّیْ پڑھے۔ اور اپنی حاجت عرض کرے۔ اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری فرمائیں گے۔

ایضاً۔ ۴ رکعت نماز سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۴ بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد ۱۰۰ بار پھر سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور ۱۰۰۰ بار یَا رَبَّ الْاَرْبَاب پڑھے۔ اِنشاء اللّٰہ حاجت پوری ہو گی۔

دردِ گردہ: سورۃ فاتحہ ایک سانس میں ۱۱ بار پڑھ کر دم کرنا سریع الاثر ہے۔

ایضاً۔ غسل کرے۔ پاک وصاف کپڑے پہنے۔ خالی مکان میں جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو جائے۔ ۲ رکعت اس طرح کہ فاتحہ کے بعد ۹ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ دل میں اپنی حاجت کی نیت کر کے سلام پھیرے۔ اور کامل اعتقاد سے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَوَجْھِکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت خضر علیہ السلام سے کسی بزرگ نے یہ عمل سیکھا ہے۔ کہ فرض از صبح ۲ رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اَلْکَافِرُوْن ۷ بار پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار سورۃ اخلاص اور سلام کے بعد ۱۰ بار سُبحانَ اللّٰہ عَظِیْم تک پڑھے۔ اور ۱۰ بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے۔ انشاء اللّٰہ تعالیٰ حاجت پوری ہو گی۔ شیخ احمد فرماتے ہیں۔ کہ میں نے یہ نماز پڑھی۔ اللّٰہ تعالیٰ نے مجھے بہت سا مال عطا فرمایا۔

حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: کہ میں نے علم حکمت کیلئے اس دعوت کو پڑھا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ معتصم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے شیخ احمد سے یہ دعا سیکھی۔ اور پڑھی۔ اور اللّٰہ تعالیٰ سے اللّٰہ تعالیٰ ہی کو مانگا۔

اور اپنی مراد کو پہنچا۔

قاضی افتخار فرماتے ہیں، کہ میں نے اپنے بیٹے کی شفا کیلئے پڑھی، اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی

ایضاً۔ جمعہ کی رات کو ۲ رکعت نماز اس طرح پڑھے، کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ عُسْرٍ یُسْرًا۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ بار اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔ سلام کے بعد دائیں رخسار زمین پر رکھ کر ۱۰۰ بار اے سازندہ بسازی ای راست، آرندہ راست آری پڑھے۔ پھر بائیں رخسار زمین پر رکھ کر ۱۰۰ بار اے نکوکار نکوئی کن ہر کار ما پڑھے۔ پھر پیشانی زمین پر رکھ کر ۱۰۰ بار پڑھے، بحرمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایں حاجت روا کن۔ (اور اپنی حاجت عرض کرے۔) اول و آخر درود شریف پڑھے۔

حکیم شیخ ابوالقاسم رحمۃ اللہ روایت کرتے ہیں، کہ ۲ رکعت نماز جمعہ کی رات کو عشاء سے پہلے اس طرح کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد ۷ بار سورۃ الکافرون دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۷ بار سورۃ اخلاص اور ہر رکوع میں ۷۰ بار تسبیح اور سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر ۱۰ بار سبحان اللہ العظیم پڑھے۔ ۱۰ بار استغفار۔ ۱۰ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلَائِکَۃِ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔ ۱۰ بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ۔ ۱۰ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ ۱۰ بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ نماز سے پہلے غسل کرکے صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگائے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس نماز کے پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے، کہ

جو کوئی اس نماز کو ادا کرے گا، خدا تعالیٰ اس کے جملہ گناہ معاف فرمادیگا۔ ابوالقاسم حکیم فرماتے ہیں، کہ میں نے یہ نماز پڑھی، اللہ تعالیٰ نے میری ۹۹۰ دینی و دنیاوی حاجتیں پوری فرما دیں۔ اور مجھے یہ بھی امید ہے، کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس نماز کی برکت سے بخش دے گا۔ نیز فرماتے ہیں، جب میں نے یہ نماز پڑھی، ۶۰۰۰۰ درہم مجھ پر قرضہ تھا۔ اور ۶۰۰۰۰ درہم تجارت میں تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے اس نماز کی برکت سے اتنا نفع عطا فرمایا، کہ شمار سے باہر تھا۔

(نمازِ کُنْ فَیَکُوْن)

غوث الثقلین قطب العالم شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قدس اللہ سرہ العزیز کی نیت سے ۲ رکعت، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۱ بار سورۃ الکافرون۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۱ بار سورۃ اخلاص پڑھے، سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔ اور پھر ۳ بار یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ پڑھے، پھر ۱۱ قدم عراق کی طرف اٹھائے۔ اور ہاتھ اٹھا کر یا شیخ عبدالقادر جیلانی ۱۰۰ بار کہے۔ بفضلِ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی، اس نماز کو نمازِ کُنْ فَیَکُوْن کہتے ہیں۔

دعوت: وضو کرکے پاک جگہ پر بیٹھے۔ اور دوگانہ پڑھے چہار شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ کو پڑھے، تاکہ مردانِ غیب سے بشارت پائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ بِنُوْرِ قُدْرَتِہٖ حَقًّا حَقًّا صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا مُحَمَّدُ صَفًّا صَفًّا پھر ۱۰ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ۴۱ بار بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاَمَانَتِہٖ مِنَ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ شَہِدَ اللّٰہُ سَمِعَ اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے، پھر سجدہ میں جا کر

۴۱ بار سُبحَانَ ذِی المُلکِ وَالمَلکُوتِ سُبحَانَ ذِی العِزَّۃِ وَالعَظمَۃِ وَالقُدرَۃِ وَالھَیبَۃِ وَالکِبرِیَاءِ وَالجَبرُوتِ سُبحَانَ المَلِکِ الحَیِّ الَّذِی لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ پڑھے۔

● اگر کوئی مندرجہ ذیل اسم کو ہر روز ۷ بار بلا ناغہ پڑھے۔ اس اسم کی عظیم برکت سے جہاں میں عزیز و مکرم ہو جائے۔ اسم یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ہ یَا دَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَالمُلکِ بَقَاءٍ یَا دَائِمُ۔

● اگر کوئی چاہے کہ میری زبان ذکرِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ تو ۱۱ بار بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ہ یَا کَبِیرُ اَنتَ اللّٰہُ الَّذِی لَا تَھتَدِی العُقُولُ بِوَصفِہٖ یَا یَا رَ پڑھے۔ جو مقصود چاہے حاصل ہووے۔

اَسنادِ الٓمٓ تنزیل

سُورۃ الٓمٓ تنزیل میں دس خاصیتیں ہیں:-

اوّل یہ کہ جو کوئی اس کو ۱۰۰۰ بار پڑھے۔ اور روح پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلّم اور اسم پاک خدائے تعالیٰ کے لئے نذرانہ پیش کرے۔ کیونکہ یہ اس سورۃ کی زکوٰۃ ہے۔ اس کے بعد جس مقصد کے لئے بھی پڑھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ پورا ہوگا۔

اوّل یہ کہ اگر کوئی مہم درپیش ہو۔ تو ۴۱ بار جمعہ کی رات کو پڑھے خدا کے فضل سے آسان ہو جائے گی۔

دوم اگر کوئی چیز بھاگ گئی ہو۔ مثلاً انسان یا حیوان تو اس سورۃ کو کاغذ پر لکھ کر کسی تنہا درخت کے ساتھ لٹکائے۔ فی الحال بھاگا ہوا آئیگا۔

سوم اگر کسی کو نظرِ بد لگی ہو۔ تو راہ گزر کی خاک لے کر اس پر اس سورۃ کو ۴۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ اور صاحبِ زحمت کو کھانے دے۔ فوراً اللہ تعالیٰ شفا بخشے گا۔

چہارم اگر کسی کو سانپ ڈس لے۔ تو ۱۰۰ بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

پنجم اگر کسی کو بھوک نہ لگے۔ تو ۷ دانہ مرچ سیاہ لے کر ہر دانہ پر ۷ بار اس سورۃ کو پڑھ کر دم کرے۔ اور کھانے کو دے۔ خدا کے فضل سے بھوک کھل جائے گی۔ اور پیٹ کی سب بیماریاں دور ہوں گی۔

ششم اگر کسی کی آنکھیں خراب ہوں۔ تو سرمہ پر ۷۰ بار پڑھ کر سرمہ آنکھ میں لگائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ شفا ہوگی۔

ہفتم اگر کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس جگہ بھی جائے مکرم و معظم واپس آئے۔

دائرہ یا باسط

جو آدمی کسی بھی مہم کے لئے دائرہ "یا باسط" پر کرنا چاہے تو چاہیئے کہ پہلے غسل کرے۔ سفید کپڑے پہنے۔ خوشبو کپڑوں اور جسم پر لگائے۔ آبِ رواں مثل دریا و نہر وغیرہ کے کنارے جائے۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	دائرہ یہ ہے۔	۳۰

کسی سے کلام بالکل نہ کرے۔ گوشت قطعی نہ کھائے۔ خشک روٹی کھائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس دائرہ کو لکھتے وقت منہ ستارۂ قطب کی طرف کرے۔ ۱۰۰۰ بار دائرہ کو لکھ کر پانی میں بہا دے۔ ہر مشکل اللہ تعالیٰ آسان فرمائیگے

۳ دن میں یعنی ۱۰۰۰ بار روزانہ لکھے، اور ہر روز ۱۰۰۰ بار زبانی بھی پڑھیں، یا جامع فاحشہ عورت پر ۵ بار پڑھ کر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ فاحشہ عورت کو صبر و قرار دے گا۔ اور وہ راہِ راست پر آ جائے گی۔

حُبِ زن و شوہر کیلئے مندرجہ ذیل لکھ کر آگ میں ڈالے۔ فوراً عظیم دوستی پیدا ہو جائے گی۔ آزمودہ ہے۔

ص ۱۱۱ ۱۱۹ م ۳ م ک ۸۱۱۱ ھ ھ ۱۹۸۸ ھ ۵ ص ۱۱۱ ۵ ۱۸۸۸ ع ۲۸۱۱ و ح ا ط ک م ط

گِردِ نامہ: اگر کوئی اِس گِردِ نامہ کو لکھے۔ اُسے بہت ثواب حاصل ہو۔ بردہ گریختہ کے لئے یا اِس مقصد کے لئے کہ بردہ بھاگ نہ جائے۔ گندم کے آٹے سے لکھ کر اپنے سامنے کھلا دے۔ کبھی نہ بھاگے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

ایضاً۔ "بَرُوح بَرُوح" باسم فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں لکھ کر چرخے سے باندھے۔ الٹا گھمائے بھاگا ہوا فوراً واپس آئے۔ شک نہ کرے۔

گریختہ: ع ۱۱۱۴ د م ۱۱۱۵ ھ ۵ ۱۳ ۵ ح ع ۸۱ ۱۱۱ ۴ ۸ م ھ فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا چلانے سے بھاگا ہوا جلد واپس آئے۔

ایضاً۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ فلاں بن فلاں لکھ کر موم میں بند کر دے۔ بھاگا ہوا فوراً واپس آئے۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی چیز سے ہوا میں لٹکا دے۔ بھاگا ہوا جلد واپس آئے۔

۷	ط	ط	
۰	۵	۷۵	۷
	۵	۷	۸

ابو بکر صدیق
علی ابن طالب

یا

يي	يي	ع	عجو

لکھ کر ہوا میں لٹکا دے، کہ ہلتا رہے، بفرمانِ خدا تعالیٰ جلد واپس آئے۔

یا

ابوبکر جبرائیل
عمر میکائیل
[illegible]
[illegible]

لکھ کر قرآنِ پاک میں رکھ دے، اِنشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا جلد واپس آئے۔

عورت کو فحاشی سے باز رکھنے کیلئے: اِنَّهُ الْفِرَاقُ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ﹰالْمَسَاقُ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى۔ لکھ کر چرخے میں باندھے۔ عورت اپنے دوست اَوباش سے متنفر ہو جائے۔ شک نہ لائے۔ کہ کلامِ ربّانی ہے۔

فصل دَر بیانِ دَردِ زِہ: جو کوئی درج ذیل لکھ کر دھو کر عورت کو پلائے، بفضلہٖ اُسی وقت بچہ جنے۔ آیت یہ ہے تَحَصَّنْتُ بِذِالْمُلْكِ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔

ایضاً۔ مندرجہ ذیل لکھ کر بائیں ران پر باندھنے سے فوراً بچہ جنے۔ وَاُمَّهَا تَنَا یمیلیخا مسکیں۔ بستوتس کشفوطط کث قطیونس ھوس قطمیر۔ ایضاً۔ یَا رَحِیْمُ یَا رَءُوْفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لکھ کر دھو کر پلانے سے فوراً آرام آئے۔

ایضاً۔ ؎ مرا جائے شد خر مرا جائے شد
تو خواہی بزائے نخواہی مزائے

لکھ کر ہاتھ میں پکڑائے۔

ایضاً۔ دردِ زِہ کیلئے نمک خوردنی کا ایک ٹکڑا لے کر اُس پر یَا رَحِیم

یَا رَؤُفُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دم کر کے عورت کے دائیں ہاتھ کی مٹھی میں پکڑا دیں۔ اور خدا کی قدرت کا نظارہ دیکھیں۔

حُب کیلئے: جائز کام کے لئے مندرجہ ذیل دُعا لکھ کر شربت میں گھول کر پلانے سے جانی دشمن، جانی دوست بن جائیں گے۔ عجیب و غریب تاثیر رکھتی ہے۔ بشرطیکہ ناجائز مقصد کے لئے استعمال نہ کرے۔

یَا عَشِیْقَ الْاَبْصَارِ۔ یَا لَطِیْفَ الْاَبْدَامِ۔ یَا قَیُّوْمَ الْعَالَمِ۔ یَا دَائِمُ لَا یَغُوْتُ یَا حَیُّ لَا یَمُوْتُ یَا مَالِکُ لَا ھَزَالَ یَا عَالِمُ لَا تَجْھَلُ یَا حَمِیْدَ الْاَنْعَمِ یَا قَوِیُّ لَا یَنْفِضُ یَا بَاقِیُّ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

الیضاً، **زن و شوہر میں محبت پیدا کرنے کیلئے:** مندرجہ ذیل لکھ کر کھانے کو دیں۔ فی الفور ایک ساعت کے اندر اندر آپس میں دل و جان سے گرویدہ ہو جائیں۔ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ۸ ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع عج عج عج عج عج عج عج عج بنام فلاں بن فلاں بعلیٰ حُب فلاں بن فلاں۔

الیضاً، عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ لکھ کر کھانے کو دے۔ آن واحد میں ایک دوسرے کے لئے بے قرار کر دے۔ بُری نیّت ہو۔ تو نتیجہ برآمد نہ ہو گا۔

الیضاً، وَنَھَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی پڑھ کر نمک پر دم کر کے نمک کو آگ میں ڈال دے۔ اور خدا کی قدرت کے عجیب تماشہ دیکھے، جس کسی کی نیّت دل میں کرے گا، تو تیرا غلام ہو جائے گا۔ بُری نیّت کے لئے فائدہ مند نہ ہو گا۔

نسخہ عجیب برائے تقویّتِ اعصاب: کچلہ ۴ عدد، فلفل ۱ تولہ، لونگ ۱ تولہ،

فلفل دراز ۱ تولہ، جائفل ۱ عدد۔ زعفران ۱ رتی۔ سنڈھ ۱ تولہ، سہاگہ ۶ ماشہ، پہلے کچلہ کو روغن زرد میں بھونیں، پھر باقی تمام دواؤں کو الگ کوٹ کر اس روغن میں ملا لیں۔ اور گولیاں بمقدار کو کنار جنگلی بنا لیں، صبح و شام ایک ایک گولی گرم پانی سے کھلائیں، ۳ روز میں بے پناہ قوت مہیا کریں گی۔

افزونیٔ دودھ کیلئے: مندرجہ ذیل لکھ کر گائے یا بھینس کے گلے میں لٹکائیں، بشرطیکہ کسی محفوظ چیز میں ہو۔ تا کہ تعویذ کی عبارت محفوظ رہے، دودھ زیادہ دیگی۔ آیت یہ ہے۔ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَہٗ کُلَّ فِیْھَا یَعْلَمُ بِحَقِّ اَبُوْبَکَرْ صِدِّیْقْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

فتح نامہ: درج ذیل کو سعد وقت میں با وضو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اِس نقش کی برکت سے معظم و مکرم ہو۔ اور جہاں کہیں بھی جائے، عزّت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا جائے، اگر اِس نقش کو اپنے تصور میں رکھے، صاحب خلقِ حمیدہ بن جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس کو صفائی قلب عطا فرمائے۔

اِنَّا	اَعْطَیْنٰکَ	اَلْکَوْثَرَ	فَصَلِّ لِرَبِّکَ
اَعْطَیْنٰکَ	اَلْکَوْثَرَ	فَصَلِّ لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ
اَلْکَوْثَرَ	فَصَلِّ لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ شَانِئَکَ
فَصَلِّ لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ شَانِئَکَ	ھُوَ الْاَبْتَرُ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ

دُعائے مشکل کشا: حضرت علی مشکل کشا نے فرمایا۔ اِس دُعا کو مضبوطی کے ساتھ حاصل کرو، یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے حضرت امام حسین علیہ السّلام اُس کے راوی ہیں، مناذل بن لاحق نے یہ دُعا خواب میں حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے سیکھی، اور حضرت علیؓ سے بیداری میں سیکھی، دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا عَالِمُ

الخفیۃ ویا من السماء بقدرتہ مبنیۃ ویا من الارض بعزتہ مدحیۃ ویا من الشمس والقمر بنور جلالہ مشرقۃ مضیۃ ویا مقبلاً علیٰ کل نفس مومنۃ ذکیۃ ویا مسکن رعب الخائفین واھل التقیۃ ویا من حوائج الخلق عندہ مقضیۃ یا من نجا یوسف من رق العبودیۃ یا من لیس لہ بواب ینادی ولا صاحب یغشی ولا وزیر یعطی ولا غیرہ رب یدعی ولا یزداد علیٰ کثرۃ الحوائج الا کرماً وجوداً وصل علیٰ محمد وآلہ اعطنی سوالی انک علیٰ کل شیء قدیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ۔

بزرگوں سے منقول ہے ۔ کہ جو درویش مندرجہ ذیل چار کلموں اور چار مقاموں سے نا آشنا ہے ۔ وہ منافق ہے ۔ اُس کے لئے لقمۂ فقر حرام ہے ۔ بارگاہِ حق تعالیٰ میں سیاہ رُو اُٹھے گا ۔ میدانِ حشر میں اللہ کی رحمت سے محروم ہوگا ۔ (نعوذ باللہ) کیونکہ اُس نے جامۂ فقر کو حصولِ دُنیا کا ذریعہ بنایا ہوا ہے ۔ اے درویش اگر تجھ سے پوچھیں ۔ کہ درویشی میں کتنی چیزیں فرض ہیں ۔ تو

جواب میں کہہ ۔ کہ آٹھ چیزیں ہیں :۔ چار کلمے اور چار مقام ۔

اوّل کلمہ شریعت لا اِلٰہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ ۔

دوم کلمہ طریقت لا اِلٰہ اِلا اللہ عظمت محمد رسول اللہ ۔

سوم کلمہ حقیقت لا اِلٰہ اِلا اللہ بیدِ قدرتہ محمد رسول اللہ ۔

چہارم کلمہ معرفت لا اِلٰہ اِلا اللہ حقاً حقاً محمد رسول اللہ صفاً صفاً ۔

مقامِ اوّل : مقامِ جبروت کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جانتے ہیں ۔

دوم مقامِ ملکوت کہ مہتر میکائیلؑ جانتے ہیں ۔

سوم مقامِ ناسُوت کہ مہتر اسرافیلؑ جانتے ہیں ۔

چہارم مقامِ لاہُوت کہ مہتر عزرائیلؑ جانتے ہیں ۔

سوال : چہارم کلمہ مذکورہ بالا کِس کِس نے پڑھے ؟

جواب : کلمہ شریعت حضرت جبرائیل علیہ السلام پڑھتے ہیں ۔ کلمہ طریقت حضرت اسرافیلؑ پڑھتے ہیں ۔ کلمہ حقیقت حضرت میکائیلؑ پڑھتے ہیں ۔ کلمہ معرفت حضرت عزرائیلؑ پڑھتے ہیں ۔

جو درویش اِن کلمات و مقامات سے نا آشنا ہے ۔ اور درویشی پیشہ اپنائے ہوئے ہے ۔ وہ گنہگار و عاصی ہے ۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الشریعت اقوالی والطریقت افعالی والحقیقت احوالی والمعرفت دینِ انقیاء ۔

شریعت مانند دودھ کے ہے ۔ طریقت مانند دہی کے ہے ۔ حقیقت مانند مکھن کے ہے ۔ اور معرفت مانند گھی کے ہے ۔ اگر شریعت نہ ہوتی ۔ تو یہ تینوں کہاں سے حاصل کرتے ۔ کیونکہ دودھ کے بغیر دہی ، مکھن اور گھی کا ملنا محال ہے ۔

نیز شریعت درخت کی مانند ہے ۔ طریقت شاخ کی مانند ہے حقیقت پھول کی مانند ہے ۔ اور معرفت پھل کی مانند ہے ۔ اگر درخت نہ ہو ، تو

باقی تینوں نہیں مل سکتیں۔

یا

شریعت پوست کی مانند یعنی جس طرح جسم پر کھال ہوتی ہے۔ طریقت گوشت کی مانند ہے۔ حقیقت ہڈیوں کی مانند ہے۔ اور معرفت مغز کی مانند ہے۔ قَالَ النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم طَالِبُ الدُّنْیَا مُخَنَّثٌ وَطَالِبُ الْعُقْبٰی مُؤَنَّثٌ وَطَالِبُ الْمَوْلٰی مُذَکَّرٌ۔ قَوْلُہٗ تَعَالٰی وَمِنْکُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْکُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَۃِ وَطَلَبٌ قَلِیلاً۔

سوال: جسم انسانی میں کس جگہ کو مُصحف۔ کس جگہ کو مومن۔ کون سی جگہ کو مسلمان۔ کس جگہ کو کافر اور کون سی جگہ کو مسافر کہتے ہیں۔

جواب: آدمی کا سر مُصحف دل مومن۔ زبان مسلمان۔ نفسِ انسانی کافر اور پائے انسانی مسافر ہے۔

سوال: جسم انسانی میں کتنے بادشاہ اور کتنے وزیر ہیں؟

جواب: اوّل بادشاہ رُوح جس کا وزیر عقل ہے۔

دوم بادشاہ دل اس کا وزیر زبان ہے۔

سوم بادشاہ نفس جس کا وزیر شیطان ہے۔

ارشادِ ربّانی اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ پر بادشاہِ رُوح نے قَالُوْا بَلٰی پکارا۔ اور وزیر عقل نے آمَنَّا وَصَدَّقْنَا کہا۔ بادشاہِ دل کہتا ہے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ وزیر زبان پکارتا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ بادشاہِ نفس کو وزیر شیطان رائے دیتا ہے۔ اے بادشاہ دین و آخرت کس نے دیکھی۔ جو جی میں آئے کر زنا کر حرام کھا شراب پی۔ جو چاہے کہہ جو ہونا تھا ہو چکا۔

سوال: جسم انسانی میں کتنے امام ہیں؟

جواب: اوّل امام تن ہے۔ دوم امام جان ہے۔ سوم امام عقل ہے۔ چہارم امام فہم ہے۔ پنجم امام دل ہے۔

سوال: جسم جان عقل فہم اور دل کو کن مقامات سے تعبیر کرتے ہیں؟

جواب: جسم محراب ہے۔ جان کعبہ ہے۔ عقل کرسی ہے۔ فہم بیت المعمور ہے۔ دل عرش ہے۔ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَرْشُ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

سوال: فقیر کی اوّل کیا ہے۔ فقیر کی آخر کیا ہے۔ فقیر کا تاج خانہ۔ کلید۔ جامہ۔ دین کمر بند فقیر کی سُنّت۔ فقیر کے فرض۔ فقیر کا مرکب اور فقیر کی مراد وغیرہ کیا ہے؟

جواب: فقیر کی اوّل فنا آخر بقا ہے۔ فقیر کا تاج توکّل۔ فقیر کا خانہ قناعت۔ فقیر کی کلید ارادت فقیر کا لقمہ صبر۔ فقیر کا جامہ رائے۔ فقیر کا دین بیداری۔ فقیر کا مرکب سکونت۔ فقیر کی کنج منفعت۔ فقیر کا کمر بند زُہد۔ فقیر کی سُنّت معرفت۔ فقیر کا فرض ہر دم یادِ خدا تعالیٰ۔ فقیر کی راہ قناعت۔ فقیر کا میوہ محبت۔ فقیر کی عبادت نُورِ حق تعالیٰ کنج۔ فقیر خلق۔ فقیر کی مراد تواضع اور تسلیم و رضا ہے۔ فقیر کی صفت خاک صفت ہونا۔ فقیر کا توشہ تقویٰ۔ فقیر کا نُور ذکر اسمِ ذات۔ فقیر کی قُوّت ہمت۔ فقیر کی رفتار پرورشِ پیراں اور فقیر کا نام فانی بحق۔ چنانچہ خبر میں آیا ہے۔ اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَھُوَ اللّٰہُ جو کوئی اس فقر نامہ کو جانتا اور مانتا نہیں ہے۔

ع جیہہ فقر دا اوس روا دار نائیں

سُلطان العارفین فرماتے ہیں:۔

نام فقیر تنہاندا باہُو ❊ وچہ مطلب جد مریئے ہُو

یاد رکھیئے

جو لوگ بعض صحابہ اور بعض اہل بیت رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم جیسے صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمانِ ذالنورین یا عائشہ صدیقہ یا پیران پیر سید عبد القادر جیلانی غوث الاعظم سے عداوت و بغض رکھتے ہیں انہیں رافضی کہتے ہیں۔

اور جو لوگ انکے خلاف علی شیرِ خدا جنابِ بتول حسن و حسین رضوان اللہ تعالیٰ کیساتھ عداوت رکھتے ہیں انہیں خارجی کہتے ہیں۔

اور جو لوگ اولادِ حسینؓ کریمین یعنی ساداتِ عظام کی نقطہ چینی کرتے ہیں اولیاء اللہ کو حقارت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور آقائے دو جہاں ختم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی مثل یا بڑا بھائی مانتے ہیں انہیں نجدیہ کہتے ہیں یہ سبھی گمراہ ہیں

جسے آپکے صحابہ آپکے اہلبیت اور آپکی آل سے محبت نہیں وہ کیسا مسلمان ہے۔

سوال : سرِ اقدس کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : فَتَبَارَکَ اللہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْن ۔
سوال : اَبرُو مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟

جواب : یَا قَدِیمُ الْاِحْسَان ۔
سوال : مِژگانِ مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : اَللّٰہُ الْعَالَمِیْنَ یَا خَیْرَ النّٰاصِرِیْن ۔

ے وَل وَل وَل زُلف دیاں پیچاں تے مِژگانِ تیر کماناں
اَبرُو جگر کرن دو ٹکڑے تیغ چڑھایاں ساناں

سوال : لب مبارک کے بال کون سی تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : یَا حَنَّان یَا مَنَّان ۔
سوال : ریشِ مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : یَا رَحْمٰن یَا رَحِیْم ۔
سوال : سینہ مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : یَا سَتَّارُ الْعُیُوْبُ یَا غَفَّارُ الذُّنُوْب ۔
سوال : رانِ مبارک کے بال مبارک کیا تسبیح کرتے ہیں ؟
جواب : یَا قَہَّار یَا جَبَّار ۔ (منقول از فوائد الناس)

جسمِ انسانی میں کن مقامات کے بال پلید ہیں ۔

اوّل زیرِ ناف کے بال ۔ دوم موئے بغل ۔ سوم موچھیں ۔ چہارم ناک کے بال ۔ پنجم ہاتھ اور پاؤں کے فالتو ناخن ۔

چار پیر : اوّل پیر عبد الکریم شرقی ۔ دوم پیر عبد الرحیم غربی ۔ سوم پیر عبد الجلیل جنوبی ۔ چہارم پیر عبد الرشید شمالی ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن ۔ جان اے

درویش کہ جو کوئی مرید ہونا چاہے، اُسے لازم ہے، کہ علم شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت میں کوشاں رہے۔ فرائض و سنتوں کی بجا آوری کے بعد بیعت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس طرح امام کی اس کو ضرورت پیش آتی ہے، جس نے نماز پڑھنی ہو، اور جس کا نماز ہی کا ارادہ نہ ہو، اُس کا امام کی تلاش کرنا مضحکہ خیز ہے۔

سوال: پیشوائے خلق کیا چیز ہے؟

جواب: پیشوائے خلق شریعت ہے، جو عابد و معبود کے درمیان تعلق ہے۔ مشائخان بلخ کا ارشاد ہے، کہ پیشوائے فقیر صدق ہے۔ اور مشائخانِ روم کا کہنا ہے، کہ پیشوائے فقیر جانگدازی ہے۔ ان کا ہر لمحہ تسلیم و رضا میں گزرتا ہے، وہ اِن سات مراتب کا حامل ہوتا ہے۔

اوّل جوانمردی۔ دوم رضا طلبی۔ سوم سیاحی، چہارم خرقہ، پنجم صبر، ششم غربت، ہفتم قناعت۔

پس اے درویش جوانمردی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے ہے، سیاحی خواجہ خضر علیہ السلام و یونس علیہ السلام سے، حضرت ایوب علیہ السلام سے قناعت حضرت یحییٰ علیہ السلام سے رضا طلبی حضرت ذکریا علیہ السلام سے۔

سوال: پندِ شریعت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل علم، دوم حلم، سوم صبر، چہارم رضا، پنجم اخلاق۔

سوال: پندِ طریقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل توبہ، دوم تسلیم، سوم زہد، چہارم تقویٰ، پنجم قناعت، ششم غربت۔

سوال: پندِ حقیقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل معرفت۔ دوم سخاوت، سوم یقین، چہارم تقویٰ، پنجم قناعت، ششم غربت۔

سوال: پندِ معرفت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل نَعِیمُ الحَسَنَات۔ دوم ذکر، سوم شکر، چہارم ترکِ دُنیا۔ پنجم شوق۔ ششم ذوق۔

سوال: زاہد کے حروف کی تشریح کریں؟

جواب: ز سے زینتِ دُنیا ترک کرے۔ دوم ا سے آخرت کو طلب کرے، سوم ہ سے ہوائے نفس سے باز آئے، چہارم د سے دنیا کو طلاق دے، پھر اُس کو زاہد کہتے ہیں۔

سوال: عارف کسے کہتے ہیں؟

جواب: اوّل ع سے عالی ہمت۔ دوم ا سے آخرت کا طالب، سوم ر سے راہ کا واقف، چہارم ف سے تمام جہان سے فارغ۔

سوال: صُوفی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ص سے صافی باطن و سے وافی فعل باشرف، ف سے فنا در حق ی سے یاری با حق اور ماسوائے اللہ سے ترکِ تام۔

سوال: درویش کے معانی کیا ہیں؟

جواب: د سے دُنیا کو ترک کرے، ر سے رنجِ دُنیا سے علیحدہ ہو، و سے وجودِ خود کو قوتِ حلال مہیا کرے، ی سے لِلّٰہ یاری کرے، مخلوقِ خدا کا ساتھ دے، ش سے شناختِ حق و شربتِ معرفت کا خواہاں رہے۔

سوال: دانشمند کسے کہتے ہیں؟

جواب : اوّل د سے دل کی نگہبانی کرے ۔ دوم و سے آخرت کا خواہاں رہے ۔ سوم ن سے نصیحت گو رہے ۔ چہارم ش سے شریعتِ مصطفےٰ صلّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر کاربند رہے ۔ پنجم م سے مسکین نواز رہے ۔ ششم ن سے ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے ۔ ہفتم د سے دُنیا سے دل نہ لگائے ۔

سوال : قلندر کے کیا معنی ہیں ؟

جواب : ق سے قیل و قال کو ترک کرے ۔ ل سے لُقمہ حلال کھائے ۔ ن سے نیّتِ نیکو رکھے ۔ د سے دُنیا کو ترک کرے ۔ ر سے رضائے حق کا جویاں رہے ۔ جو ان صفات سے موصُوف ہو اسے لفظِ قلندر زیبا ہے ۔ نیز کہتے ہیں ۔ جو کوئی متواتر ۴۰ رات پچھلے حصّہ میں بیدار رہے ۔ اللّٰہ تعالےٰ اُس کے باطن میں ۴۰ چراغ روشن کرے گا ۔

فقر کے باب میں جان رکھ ۔ کہ فقیر کے ۴ مقام ہوتے ہیں ۔

جو کوئی مرید ہونا چاہے ۔ تو پیر پر لازم ہے ۔ کہ مرید کے لئے ولایت کا چراغ کشادہ کرے ۔ تاکہ مرید اندھیرے میں نہ رہے ۔ اور پیر کو نشر مساوی نہ ہو ۔ مرید کے لئے لازم ہے ۔ کہ رضائے پیر کے بغیر کسی چیز کی طرف التفات نہ کرے ۔ اور اپنی ہر خواہش پیر کی رضا میں فنا کرے ۔ اور اگر مرید مقامات سے بے خبر ہے ۔ تو پیر پر لازم ہے ۔ کہ اُسے باخبر کرے ۔

کہتے ہیں ۔ کہ درویش وہ ہوتا ہے ۔ جو ۱۰۰۱ منزل کو جانتا ہو ۔ اور ۴ مقامات فقر کو جانتا ہو ۔ مشائخان شام فرماتے ہیں ۔ کہ پیشوائی فقیر ادب ہے ۔ مشائخان ترکستان کا فرمان ہے ۔ کہ پیشوائی فقیر صدق ہے ۔

شیخ سری سقطیؒ فرماتے ہیں ۔ کہ پیشوائی فقیر معرفت ہے ۔ اور بالاتفاق یہ متحقق ہے ۔ کہ فقیری ، ہستی سے گزرنا اور پستی کو قبول کرنا ہے ۔

درویش ہر حال میں تسلیم و رضا کا پتلا ہوتا ہے ۔ درویش اپنے لوحِ دل کو ہر حال میں ہر قسم کے خطرات کے غبار سے پاک و صاف رکھتا ہے ۔

فقیر کیلئے مندرجہ ذیل نہایت لازمی ہیں ۔ ورنہ بروز قیامت تمام مشائخان اُس پر غضبناک ہوں گے ۔

اوّل توبہ قولہٗ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ۔

دوم مقامِ ادب قولہٗ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ ۔۔۔۔ الخ ۔

سوم مقامِ صبر قولہٗ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۔

چہارم مقامِ خوف قولہٗ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ ۔۔۔۔ الخ ۔

پنجم مقامِ زہد قولہٗ وَکَانُوْا فِیْہِ مِنَ الزّٰھِدِیْنَ ۔

ششم مقامِ سخاوت اَلسَّخِیُّ حَبِیْبُ اللّٰہِ ۔

بروایتے پنج پیر یہ ہیں ۔

اوّل : پیر جملہ پیغمبراں حضرت ابراہیم خلیل اللّٰہ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام وعلیٰ نبینا ۔

دوم پیر جملہ اولیاء حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہٗ ۔

سوم پیر جملہ بادشاہاں حضرت علی کرّم اللّٰہ وجہہ الکریم ۔

چہارم پیر جملہ علماء حضرت امام اعظم سراج الامت ۔

پنجم پیر جملہ پیراں حضرت پیر دستگیر میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی رضؓ

بروایتے چار پیر یہ ہیں ۔

اوّل : پیر خواجہ حسن بصری رضؓ

دوم : پیر شیخ کمیل بن زیاد رضی اللّٰہ عنہٗ ۔

سوم : پیر حضرت حسن رضی اللّٰہ عنہٗ ۔

چہارم : پیر حضرت حسین رضی اللّٰہ عنہٗ ۔

بروایتے کچھ اصحاب نے فخرِ انبیاء صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا۔ کہ یا رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آپ کے بعد مسندِ خلافت پر کون بیٹھے گا۔ فرمایا! سلطان الانبیاء نے کہ میرے بعد ابوبکر صدیق رضؓ۔ اُن کے بعد عمرِ فاروق رضؓ۔ اُن کے بعد عثمان ذُوالنورین اور بعدہٗ علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔ حضرت علی کے بعد خواجہ حسن بصریؒ کو سجادہ ملا۔ اور خواجہ حسن بصریؒ سے دو طرف چلا گیا۔

اوّل : حضرت حبیب عجمی۔

دوم : حضرت عبدالواحد زید۔

حبیب عجمی سے ۹ خانوادے ہوئے۔

اوّل : حبیبیاں۔ حبیب عجمی سے۔

دوم : طیفوریاں۔ بایزید بسطامی سے۔

سوم : معروف کرخی سے کرخیاں۔

چہارم : سری سقطی سے سقطیاں۔

پنجم : جنید بغدادی سے جنیدیاں۔

ششم : ابو اسحاقؒ سے کازرونیاں۔

ہفتم : شیخ علاء الدین سے طوسیاں۔

ہشتم : ضیاء الدین سُہروردی سے سُہروردیاں۔

نہم : عبدالواحد فردوسی سے فردوسیاں۔

حضرت خواجہ عبدالواحد زید سے پانچ خانوادے چلے۔

اوّل زیدیاں۔ دوم عیاسیاں۔ سوم اَدھمیاں۔ چہارم امیریاں پنجم چشتیاں۔ جو کوئی ان چار پیروں اور ۱۴ خانوادوں سے بے خبر ہے۔ اُسے

مرید بنانے اور لوگوں کو بیعت کرنا روا نہیں ہے۔ اگر بغیر جانے لوگوں کو مرید بنائے۔ تو زندیق ہوگا۔ اور تمام پیغمبراں اُس پر ناراض ہوں گے۔ نیز فرقہ جنیدیہ میں سے جنہوں نے حضرت غوث الاعظم پیر دستگیر سے بیعت اختیار کی ہے۔ اُنہیں قادریہ کہتے ہیں۔ غوث الاعظم حلقۂ اولیاء میں مثلِ چراغ کے ہیں۔ جو کوئی اِس سلسلۂ قادریہ کے متعلق بغض رکھے۔ روزِ محشر میدانِ حشر میں رُوسیاہ ہوگا۔ اور جو کوئی فرزندانِ رسُولِ ہاشمی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ دشمنی رکھے۔ اُس پر بہشت حرام ہے۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَبَاعَنْ اَوْلَادِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ اور جو فرزندانِ رسول کی حُرمت دل میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اُس کو عزّت بخشے گا۔ اور رسُولِ خدا شافع روزِ جزا نے فرمایا۔ مَنْ اَکْرَمَ اَوْلَادِیْ فَقَدْ اَکْرَمَنِیْ۔ یعنی جس نے میری اولاد کی تکریم کی گویا اُس نے میری تکریم کی۔ وَمَنْ اَکْرَمَنِیْ فَھُوَ اَکْرَمَ اللّٰہَ فَمَنْ اَکْرَمَ اللّٰہَ فَقَدْ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَدَخَلَ الْجَنَّۃَ بِلَا حِسَابٍ وَّعَذَابٍ۔ یعنی جس نے میری تکریم کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی تکریم کی جس نے اللہ تعالیٰ کی تکریم کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی تکریم فرمائے گا۔ اور اُسے بلا حساب وعذاب جنّت میں داخل کرے گا۔

ذکرِ مقامات : اوّل مقام حضرت سرورِ کائناتِ مختارِ شش جہات محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ دوم مقام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ۔ سوم مقام حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ۔ چہارم مقام حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہٗ۔ پنجم مقام شیرِ خدا تاجدارِ حل اتیٰ مرتضٰے مشکل کشا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

ششم مقامِ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ۔

کلمہ ذات : وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کلمہ حق : مَوْجُوْدًا وَاحِدًا فَرْدًا صَمَدًا عَنْ صِفَتِ الْخَلْقِ بَرِیٌّ۔

سوال : فقر کیا ہے؟

جواب : فقر خلق ہے۔

سوال : فقر کی ابتداء کیا ہے؟

جواب : فقر کی ابتداء عطاء رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے۔ جو حضرت سرورِ انبیاء صَلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر ہوئی۔

سوال : امام الانبیاء کے بعد کس کو ملی؟

جواب : حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو۔

سوال : حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے بعد کس کو ملی؟

جواب : حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کو اور ان سے دو فرقوں میں منقسم ہو گئی۔ ایک حبیب عجمیؒ اور دوسرے حضرت عبدالواحد زید رحمتہ اللہ علیہ کی طرف حضرت حبیب عجمیؒ کے سلسلے سے ۹ خانوادے ہوئے۔ اوّل : حبیبیاں کہ حضرت عبدالرحمٰن کے ۲ بیٹوں سے جو دونوں متقی اور حبیب عجمیؒ کے خلیفہ و مرید تھے۔

دوم : خانوادۂ طیفوریاں جو حضرت بایزید بسطامی کا نام نامی ہے۔ آپ خلیفہ حبیب عجمیؒ تھے۔ یہ چار شاغلین ہوئیں۔

اوّل بایزید بسطامیؒ۔ دوم شیخ محمدؒ۔ سوم شیخ ابراہیمؒ چہارم شیخ احمدؒ۔ یہ خود کو طیفوریہ کہتے تھے۔

سوم : خانوادۂ کرخیاں۔ ان کی نسبت معروف کرخیؒ سے ہے کرخ بغداد

کا ایک محلہ ہے۔ یہ حبیب عجمیؒ کے مرید داؤد طائی کے خلیفہ تھے۔

چہارم : خانوادۂ سقطیاں۔ یہ معروف کرخی کے خلیفہ سری سقطی کے مرید تھے۔ جو کہ نین کس تھے۔

پنجم : خانوادۂ جنیدیاں۔ یہ دو افراد تھے۔ یکم عثمان بن علی دقاق۔ دوم شیخ محی الدین بن منصور جو کہ امام اعظم علیہ الرحمۃ کے شاگردوں میں سے تھے۔ بعد میں حضرت جنید بغدادی کے مرید ہوئے انہیں سے خلافت ملی۔ ان کی زبانیں اللہ تعالیٰ کا خزانہ تھیں۔ جو کچھ کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ویسا ہی کر دیتے تھے۔

ششم : خانوادۂ گاذرونیاں۔ جو ابو اسحاق گاذرونی سے ہیں۔ گاذرونی خواجہ عبداللہ حقیقت کے مرید تھے۔ عبداللہ حضرت خواجہ جنید بغدادی کے مرید تھے۔

ہفتم خانوادۂ سہروردیاں : ان کے مقتدیٰ خواجہ ضیاالدین سہروردی ہیں۔ جو حبیب الدین کے مرید ہیں۔

ہشتم خانوادۂ طرطوسیاں : جن کی نسبت حضرت خواجہ علاؤالدین طرطوسی سے ہے۔

نہم خانوادۂ فردوسیاں : ان کی نسبت خواجہ نجم الدین کبریٰ سے ان کی مجلس کو مجلسِ جنّت الفردوس کہتے ہیں۔ اور اسی نسبت سے فردوسی کہلاتے ہیں۔

دوسرا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد زید سے ہے جن سے ۵ خانوادے ہوئے۔

اوّل : خانوادۂ زیدیاں یہ پانچ افراد تھے۔ عبداللہ بن عوف کی اولاد سے تھے۔ قرآنِ پاک کے حافظ علم میں کمال حاصل تھا۔ عبدالواحد

زید کے مرید ہوئے۔ اور خلافت پائی۔

دوم خانوادۂ عباسیان جن کا مقتدیٰ فضل عباس تھا۔ جو کہ امام اعظم کے شاگردِ رشید تھے۔ عبدالواحد زید کے مرید ہوئے۔ بہت فضائل کے حامل تھے۔

سوم خانوادۂ ادھمیاں ان کے پیشوا حضرت ابراہیم بن ادھم تھے۔ جو بادشاہی ترک کر کے علم و فضیلت میں کمال حاصل کیا۔ حضرت عبدالواحد زید کے مرید تھے۔

چہارم خانوادۂ امیریاں جن کے مقتدیٰ شیخ امیر بصری تھے۔
پنجم خانوادۂ چشتیاں جن کے مقتدیٰ چشت کے ابو اسحاق چشتی تھے

ایک دن رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حاضر خدمت اقدس ہوئے۔ اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام ارشاد فرمایا ہے۔ اور بعد سلام تحفہ درود اور یہ خرقہ بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ کہ اس خرقہ کو زیبِ تن کیجئے۔ اور جس کو چاہیں عطا کریں۔ یہ خرقہ ایک نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نہایت لطف و کرمِ خاص سے عنایت فرمایا ہے۔

جو کوئی اس کو کامل اعتقاد اور ادب سے پہنے گا۔ وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اس پر آتشِ دوزخ حرام ہے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو زیبِ تن فرمایا۔ اور شکرانہ کے نفل ادا کیے۔ اس کے بعد حضور پر نور نے چہرۂ اقدس صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

کی طرف کر کے فرمایا۔ اے ابوبکرؓ اگر یہ خرقہ تم کو عطا کیا جائے۔ تو تم کیا کام کرو گے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اگر یہ خرقہ آپ مجھے عنایت فرماویں۔ تو چونکہ حق اللہ نے مجھے صدیق کے لقب سے نوازا ہے۔ میں اپنا تمام مال راہِ خدا میں دے دوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بیٹھ جا۔ اس کے بعد نبی پاکؐ نے رخِ انور عمر فاروقؓ کی طرف کر کے فرمایا۔ اے عمر اگر یہ خرقہ تمہیں عنایت کیا جائے۔ تو تم اس سے کیا کام کرو گے۔ عرض کیا یا رسول اللہ فداک امی وابی خدا تعالیٰ نے مجھے عمر عادل کے شرف سے نوازا ہے۔ اگر یہ خرقہ مجھے مل جائے۔ تو عدل کروں گا۔ صاحب لولاک نے فرمایا۔ بیٹھ جا۔

پھر روئے مبارک عثمان ذوالنورینؓ کی طرف کر کے فرمایا۔ اے عثمانؓ اگر یہ خرقہ تم کو دیا جائے۔ تو تم کیا کرو گے۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ نے مجھے لقبِ غنی سے مشرف فرمایا ہے۔ اگر یہ خرقہ مجھے مرحمت ہو۔ تو اپنا تمام مال و متاع راہِ خدا میں قربان کر دوں گا۔ حضور نے فرمایا۔ بیٹھ جا۔

بعدہٗ چشمِ رحمت شیرِ خدا کی طرف کھولی۔ اور فرمایا۔ علی اگر تم کو یہ تحفۂ مکرم عنایت کروں۔ تو کون سا کام کرو گے۔ علی المرتضیٰ نے بارگاہ عرش جاہ میں عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ تحفہ عنایت فرمائیں۔ تو میں پردہ پوشی کروں گا۔ سرورِ کائنات نے خرقہ علی المرتضیٰ کو مرحمت فرمایا۔ شیرِ خدا نے پہن کر نوافلِ شکرانہ ادا کیے۔ آنکھ عیب دیکھنے سے زبان غیبت کرنے سے اور ہاتھ گنہگار کو مارنے سے روک لیے۔ (فوائد الفنا ص [illegible])

سوال: خرقہ پوشی کی کتنی خصلتیں ہیں؟

جواب: خصائلِ خرقہ پانچ ہیں:۔ اوّل زبان کو گونگا کرے۔ کہ کوئی ناگفتنی نہ کہے۔ دوم آنکھ کو اندھا کرے۔ کہ کوئی نادیدنی نہ دیکھے۔

سوم: کان کو بہرہ کرے۔ اِس طرح کہ کوئی ناشنیدنی نہ سُنے۔

چہارم: ہاتھ کو کوتاہ کرے۔ کہ کوئی ناکردنی کام نہ کرے۔

پنجم: پاؤں لنگڑا کرے۔ کہ کسی نارفتنی مقام میں نہ جائے۔

سوال: درویش کے لئے کیا کیا خصائل لازمی ہیں؟

جواب: اوّل جوانمردی۔ دوم رضا طلبی۔ سوم قناعت اختیار کرنا۔ چہارم ظاہر و باطن کی صفائی۔ پنجم خرقہ پوشی۔ ششم سیاحی۔ ہفتم بپردہ پوشی۔ نیز اوّل جوانمردی مثل (ابراہیم خلیل اللہ کے۔ دوم رضا طلبی مثل اسمٰعیل علیہ السّلام کے۔ سوم سیاحی مثل خضر علیہ السّلام کے۔ چہارم خرقہ پوشی مثل موسیٰ علیہ السّلام کے۔ پنجم صبر مثل حضرت ایوب علیہ السّلام کے۔ ششم غریبی و پردہ پوشی مثل حضرت یحییٰ علیہ السّلام کے۔ ہفتم قناعت مثل حضرت احمد مختار صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے۔

مشائخانِ کبار نے یوں فرمایا ہے۔ کہ درویش ۸ مقامات کی خبر رکھتا ہے۔

اوّل: مقامِ تائباں جو حضرت آدم علیہ السّلام کے متعلق ہے۔

دوم: مقام عابداں جو حضرت ادریس علیہ السّلام سے منسوب ہے۔

سوم: مقامِ زاہداں جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے متعلق ہے۔

چہارم: مقامِ صابراں جو حضرت ایوب علیہ السّلام کی طرف اشارہ ہے۔

پنجم: مقامِ راضیاں جو مقامِ محبّاں ہے۔ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے متعلق ہے۔

ششم: مقامِ شاکراں جو حضرت نوح علیہ السّلام کے متعلق ہے۔

ہفتم: مقامِ عارفاں جو مقامِ رُوحاں ہے۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی طرف اِشارہ ہے۔

ہشتم: مقامِ محبّان جو عارفاں و دوستاں کا مقام ہے۔ یہ محبوبِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی طرف اِشارہ ہے۔

جو اِن مقامات سے بے خبر ہے۔ اُسے خرقہ پہننا اور درویشوں جیسی مشابہت حرام ہے۔

ایک روایت کے مطابق درویش کو چاہیئے۔ کہ اِن مقام کو جانتا ہو:۔ اوّل لاہوت عزرائیل۔ دوم جبروت جبرائیل۔ سوم ملکوت میکائیل۔ چہارم ناسوت اسرافیل۔

سوال: اِن مندرجہ مقامات کے کیا معنی ہیں:۔ مقامِ شریعت۔ مقامِ طریقت۔ مقامِ حقیقت۔ مقامِ معرفت۔

جواب: مقامِ شریعت جبروت ہے۔ دوم مقامِ ملکوت طریقت ہے سوم مقامِ ناسوت حقیقت ہے۔ چہارم مقامِ لاہوت معرفت ہے۔ اور معرفت کا مقام ذکر ہے۔ طریقت زہد ہے۔ شریعت شکر ہے۔

سوال: بنائے طریقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل توبہ۔ دوم تسلیم۔ سوم زُہد۔ چہارم قناعت۔ پنجم تقویٰ۔ ششم غربت۔

سوال: طریقت میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: اوّل معرفت۔ دوم سخاوت۔ سوم یقین۔ چہارم صِدق۔ پنجم توکّل۔ ششم تفکر۔

سوال: ارکانِ طریقت کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل علم۔ دوم حلم۔ سوم صبر۔ چہارم صبر۔ پنجم اخلاص۔ ششم اخلاق۔

سوال : واجباتِ طریقت کیا ہیں ؟

جواب : اوّل خُلق ۔ دوم احسان ۔ سوم ترکِ دُنیا ۔ چہارم خودی ۔ پنجم خوفِ خُدا ۔ ششم شوقِ خدا ۔

سوال : طریقت پر کون کون پانچ حضرات ہیں ؟

جواب : اوّل آدم صفی اللہ ۔ دوم نوح نبی اللہ ۔ سوم ابراہیم خلیل اللہ ۔ چہارم موسیٰ کلیم اللہ ۔ پنجم عیسیٰ رُوح اللہ ۔

سوال : حقیّقت پر پانچ کون کون سے ہیں ؟

جواب : اوّل حضرت خواجہ معین الدین چشتی ۔ دوم حضرت حسن چشتی ۔ سوم حضرت چاچی رتن ۔ چہارم حضرت شاہ مدار ۔ پنجم حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ ۔

سوال : پانچ پیرِ شریعت پر کون کون سے ہیں ؟

جواب : اوّل محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ۔ دوم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ ۔ سوم حضرت عمر بن خطاب رضؓ ۔ چہارم حضرت عثمان غنی رضؓ ۔ پنجم حضرت شاہ علی مردان رضؓ ۔

سوال : پنج پیر معرفت کون سے ہیں ؟

جواب : اوّل پیر عبد الکریم ۔ دوم پیر عبد الرحیم ۔ سوم پیر عبد الرشید ۔ چہارم پیر عبد الجلیل ۔ پنجم پیر عبد المعالی ۔

سوال : کلاہ کی قسمیں کتنی ہیں ؟

جواب : یکؔ ترکی ۔ دُوؔ ترکی ۔ سہؔ ترکی ۔ چہارؔ ترکی ۔

سوال : کلاہ کہاں سے ہے ؟

جواب : بروایتے ایک روز جبرائیل امین علیہ السّلام بارگاہِ ربُّ العالمین سے بارگاہِ رحمتہً للعالمین میں حاضر ہوئے ۔ اور چار کلاہ لائے ۔ اور عرض کیا ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ چار کلاہ بطورِ تحفہ بھیجی ہیں ۔ اور فرمایا ہے ۔ کہ

انہیں زیبِ سر فرما کر جنہیں چاہیں عطا فرمائیں ۔

حضُور شافع یوم النشور نے کلاہ سر پر رکھیں ۔ شکرانہ کے نوافل گزارے ۔ بعدہٗ کلاہِ یک ترکی صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہٗ کو کلاہِ دو ترکی عمرِ خطاب رضی اللہ عنہٗ کو کلاہِ سہ ترکی عثمان غنی رضی اللہ عنہٗ کو اور کلاہِ چار ترکی علی شیرِ خُدا کو مرحمت فرمائی ۔ جنہوں نے پہن کر شکرانہ کے نوافل ادا کئے اور خوش ہوئے ۔ (از فوائد النّاس)

سوال : کلاہ کِس طرح پہنتے ہیں ؟

جواب : جب جبرائیل علیہ السّلام درگاہِ ربُّ العزّت سے وحی لائے ۔ اور کلاہِ حسبِ وحی سرِ مبارک پر رکھی ۔ اور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو ایک ہزار ایک منزل کی سَیر کرائی گئی ۔ اِسی طریق سے اصحاب کبار کو دی گئی ۔ اور اِسی طریق سے حضرت علی مشکل کشا نے حضرت حسن بصری کو مرحمت فرمائی ۔ اور حضرت حسن بصری نے حضرت حبیبِ عجمیؒ کو عطا فرمائی ۔ حبیبِ عجمیؒ نے عبد الواحد زید کو عطا فرمائی ۔ اور اِسی طریق سے مشائخ میں سے ہر ایک کو پہنچی ۔

سوال : ان کلاہوں کی کیفیّت کیا ہے ؟

جواب : یک ترکی شریعت ہے ۔ دو ترکی طریقت ہے ۔ سہ ترکی حقیقت ہے ۔ چہار ترکی معرفت ہے ۔ لباس فقیری فقط ان کو روا ہے ۔ جو اِن چار کیفیّات سے آگاہ ہو ۔

سوال : مرادِ کلاہ کیا ہے ؟

جواب : یک ترکی سے مراد آنکھ نا دیدنی کو نہ دیکھے ۔ دو ترکی سے مراد کان نا شُنیدنی نہ سُنیں ۔ سہ ترکی سے مراد زبان نا گفتنی نہ کہے ۔ چار

ترکی سے مراد پاؤں نا رفتنی جگہ نہ جائے۔ ورنہ کلاہ کی توہین ہوگی۔

پیرانِ مقدم فرماتے ہیں، کہ خرقہ

کا ایمان پردہ پوشی ہے۔ خرقہ کا غسل ترکِ دنیا ہے۔ خرقہ کا گریبان راستی ہے۔ خرقہ کا قبلہ ماسوائے سے منہ موڑنا نمازِ خرقہ پاکیٔ تن ہے۔ اور خرقہ کا حق پنجگانہ کی ادائیگی حضورِ قلب کے ساتھ جیسا کہ فرمایا۔ رسولِ کریم نے لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُورِ القلب خرقہ کی سنّت خدمت ہے۔ خرقہ کی پاکی حیا ہے۔ جیسا کہ اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَان۔

خرقہ کی جان ریاضت ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے۔ اَلْوَقْتُ سَیْفٌ وَالْقُوتُ حَیْفٌ۔ خرقہ کا لباس سوز و گرمی ہے جسے گرمیٔ باطن و شوق و عشق و محبت کہتے ہیں۔ خرقہ کی آستین منکرات سے ہاتھ کھینچنا۔ خرقہ کا دامن سچائی ہے۔ خرقہ کا بازو توبہ۔ متابعتِ خرقہ نماز باجماعت ہے۔

خرقہ کی جنابت نیّتِ بد کا دل میں پیدا ہونا۔ اور خلق سے آزار کا کم ہونا۔ خرقہ کا باطن کلمۂ معرفت ہے۔ اور

خرقہ کفن سے عبارت ہے۔ کفن مُردوں کا لباس ہے۔ جو کوئی مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا نہ ہو جائے۔ خرقہ پہننا اُسے روا نہیں ہے۔ خرقہ اتارنا اجازتِ پیر کے بغیر ناروا ہے۔ خرقہ عطائے پیراں ہے۔ اور خرقہ کا نام تَحْفَۃُ الْحَبِیْبِ ہے۔

چنانچہ ایک روایت کے مطابق ایک دفعہ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مدینہ منوّرہ کی مسجد میں اصحابِ کبار کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ کہ جبرائیل امین حاضرِ خدمتِ اقدس ہوئے۔ زمینِ خدمت کو لبِ ادب سے چوم کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا تعالیٰ نے آپ کو سلام سے

یاد فرمایا ہے۔ اور بعد سلام کے آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب و اُمّت کیلئے تحفہ عطا فرمایا ہے۔ جو کوئی اِس خرقہ کا جواب اور عمل بجا لائے۔ اُسے عطا فرمایئے۔ خرقہ کے گریبان میں لکھا ہے۔ یَا عَزِیْزُ یَا سَتَّارُ یَا لَطِیْفُ یَا رَحِیْمُ۔

خرقہ کے درمیان میں لکھا ہے۔ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا کَرِیْمُ یَا مُرْشِدُ۔

خرقہ کے دامن میں لکھا ہے۔ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ۔

رسولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خرقہ کو سینہ سے لگا لیا۔

سوال: بنائے فقیری کیا کیا ہیں؟

جواب: اوّل شفقّت مانند آفتاب کے کہ ہر ایک پر یکساں ہے۔

دوم تواضع زمین کی مانند۔

سوم سخاوت سمندر کی مانند۔ نیز

صفات مندرجہ ذیل ہیں۔

اوّل: نفس مردہ۔ دوم دل زندہ۔ سوم زبان ذاکر بذکر خدا تعالےٰ۔ چہارم کان بہرے کہ سوائے راہِ حق کے کلام نہ سنے۔

مشائخ متقدمین نے فرمایا ہے، کہ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے، کہ سات قسم کے آدمیوں کو سات چیزیں لازم ہیں۔ کہ ان سات چیزوں کے بغیر وہ ناچیز ہیں۔

اوّل عورتوں کو شرم۔ دوم دوست کو محبت۔ سوم علماء کو علم۔ چہارم بادشاہوں کو عدل۔ پنجم فقیروں کو صبر۔ ششم مالدار کو سخاوت۔ ہفتم جوانوں کو توبہ

جو عورت شرم و حیا سے خالی ہے۔ گویا وہ ایسا کھانا ہے جس میں نمک نہیں۔ دوست وہ جس میں محبت نہیں ہے۔ ایک ایسی کمان ہے۔ جس میں زِہ نہیں ہے۔ عالم جو عِلم کا دوست نہیں۔ ایک ایسی نہر ہے

جس میں پانی نہیں۔ بادشاہ جو عادل نہیں ہے، گویا وہ ایسا بادل ہے، جو نہیں برستا۔ فقیر جس میں صبر نہیں۔ وہ ایک ایسی سیپی ہے، جس میں موتی نہیں۔ غنی جس میں سخاوت نہیں ہے، ایک ایسے دریا کی مانند ہے، جس میں پانی نہ ہو۔ جوان جو تائب نہیں ہے، ایک ایسا جسم ہے، جس میں جان نہ ہو۔

سوال: چار پیرانِ شریعت، چار پیرانِ طریقت، چار پیرانِ حقیقت، اور چار پیرانِ معرفت کون کون ہیں، اور تکبیریں کون کون سی ہیں؟

جواب: چار پیرانِ شریعت: اوّل ماں۔ دوم اُستاد۔
سوم خُسر۔ چہارم مُرشد۔

پیرانِ طریقت: اوّل خواجہ احمد کبودؒ۔ دوم سُلطان خراسانؒ۔
سوم ناصر خُسروؒ۔ چہارم شیخ کمیلؒ بن زیادؒ۔

پیرانِ حقیقت: حضرت آدم علیہ السّلام۔ حضرت نوح علیہ السّلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام۔ حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

پیرانِ معرفت: اوّل اسرافیل۔ دوم میکائیل۔ سوم جبرائیل۔ چہارم عزرائیل۔

چار تکبیریں: اوّل تکبیر تحریمہ۔ دوم تکبیر عیدین۔ سوم تکبیر جنازہ۔ چہارم تکبیر ذبح۔

چار پیر خانوادہ: اوّل شاہِ مرداں علی ابنِ ابی طالب رضی اللہ عنہٗ۔ دوم پیر خواجہ حسن بصری۔ سوم پیر خواجہ حبیب عجمیؒ۔ چہارم پیر عبدالواحد۔

استخارہ: یَا ھَادِی اِھْدِنِی یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِی یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِی یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِی ۔۔۔ ۵۰۰ بار پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کر کے کان کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سو جائے۔ کسی سے کلام نہ کرے۔

ذات الجنب: افیون ایک سُرخ۔ کیا لومل آدھا سُرخ۔ باہم ملا کر اسکی چار خوراکیں بنائیں۔ گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

ضماد برائے ذات الجنب: رائی سفید ۱ ماشہ، تخم حلبہ ۳ ماشہ، صمغ عربی ۱½ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ کوٹ کر زردی بیضہ مرغ میں ملا کر لیپ کریں۔

ورمِ طحال (تلی کا بڑھ جانا): نوشادر ۵ تولہ، قلمی شورہ ۴ تولہ، سہاگہ ۴ تولہ۔ تینوں کو مٹی کے برتن میں جوہر اُڑا لیں۔ پھر نمک سیاہ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، چھلکا ہرڑ زرد ۷ تولہ۔ تربد سفید ۵ تولہ، کھانڈ ۳ چھٹانک سب کو کوٹ کر اس میں مندرجہ بالا جوہر ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کھلائیں۔

وجع المفاصل: جوڑوں وغیرہ کے درد کیلئے: بھینس کا دودھ ۵ تولہ، بھینس کا پیشاب (جس بھینس نے بچہ نہ جنا ہو) دونوں کو ملا کر ۳ خوراکیں بنا کر ہر روز ایک خوراک کھلانے سے مکمل آرام ہو گا۔ (از طب سکندری)

شقاق الاطراف یعنی ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا: نمک لاہوری ½ پاؤ، روغن کنجد یعنی تل ½ پاؤ۔ ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ اس میں مطلوبہ تیل لے کر مالش کریں۔ عجیب چیز ہے۔

دھددی یعنی بگڑے ہوئے زخم اور دھدر کیلئے: گاچنی مٹی ½ پاؤ، صابن ۴ تولہ، نیلہ تھوتھا ۱ تولہ، سیپی جلی ہوئی ۲ تولہ۔ روغن زرد ۵ تولہ، آگ پر رکھ کر روغن میں جلا لیں۔ مرہم بن جائے گی۔ کاغذی کے طور پر لگائیں۔

ضعف جگر یعنی پرکھس : ترپھلا دسنا مکی ۔ ہموزن باریک پیس کر شہد میں ملا کر چار پانچ روز نہار منہ کھلائیں ۔ اس کے بعد چند دن فولاد جو کہ جاشم کے پتوں کے پانی میں بھگو کر حاصل کیا گیا ہو ۔ کھلائیں ۔ یا لوہے چون ۔ کھمٹی امبی کے پانی میں جو سردیوں میں عام ہوتی ہے ۔ بھگو کر حاصل کئے گئے فولاد کو روزانہ ہمراہ مکھن کھلائیں ۔

الیضاً : قلمی شورہ ۔ نوشادر ۔ جو کھار ۔ تنکار بریاں ۔ ست گلو ۔ فولاد اصلی ریوند چینی ۔ ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق عنب الثعلب روزانہ ۳ بار کھلانے سے عجیب الاثر ہے ۔ لاعلاج ضعف جگر ۔ ورم جگر وغیرہ کیلئے سریع الاثر ہے ۔

الیضاً : کرنجواہ کے پتے پانی میں رگڑ کر ایک ہفتہ پلانے سے شفا حاصل ہوگی جریان اور ناطاقتی کیلئے جو کہ گرمی مثانہ کی وجہ سے ہو : عجیب و غریب نسخہ : شیشم کے سبز پتے رات کو پانی میں بھگو دیں ۔ صبح چینی ڈال کر ایک ہفتہ پلانے سے فائدہ عجیب ہوتا ہے ۔

ام صبیان یعنی بچوں کا سوکھا پن : فلفل سیاہ ۔ فلفل دراز ۔ گورکھ پان ۔ کتھ کافور خام ہر ایک ۲ ماشہ ۔ افیون ۱ ماشہ رگڑ کر پانی میں گولیاں بقدر مسور دانہ بنائیں ۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں ۔ بفضلہ تعالیٰ شفا کامل ہوگی ۔

بچوں کی کھانسی : اصل السوس (ملٹھی) دار چینی ۔ چینی ۔ تینوں ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر سفوف بنائیں ۔ ہمراہ آب تازہ یا شیر مادر کھلائیں ۔

نحو لتجات : یہ منہ میں رکھنے سے آواز اور گلا صاف کرتی ہے ۔

استخارہ : اَلنُّوْرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ ۔ اوّل و آخر درود شریف ۷ بار پڑھے ۔ پھر دایاں ہاتھ دائیں کان کے نیچے رکھ کر منہ قبلہ کی طرف کر کے سو

فرزندانِ حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

اوّل : سیف اللہ سیّد عبدالوہاب ۔ دوم : سیّد شرف الدین عیسیٰ جلال ۔ سوم : سیّد شمس الدین عبدالعزیز ۔ چہارم : سیّد عبدالجبار تاج الدین ۔ پنجم : سیّد عبدالرزاق ۔ ششم : سیّد اسحاق ابراہیم ۔ ہفتم : سیّد عبدالرحمٰن عبداللہ ۔ ہشتم : سیّد ابوبکر ذکریا یحییٰ ۔ نہم : سیّد ابی نصر ۔

فرزندانِ حضرت امام حسن علیہ السلام

اوّل : امام قاسم ۔ دوم : عبداللہ ۔ سوم : عباس ۔ چہارم : علی ۔ پنجم : اسمٰعیل ۔ ششم : زید ۔ ہفتم : احمد ۔ ہشتم : محمّد ۔ نہم : علی اصغر ۔ دہم : سلیمان ۔ یازدہم : طاہر ۔ دوازدہم : حسن مثنیٰ ۔

فرزندانِ حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم

امام حسن ۔ امام حسین ۔ امام محسن ۔ (فاطمۃ الزہرا سے) دیگر غالب ۔ طالب ۔ ناصر ۔ خالد ۔ سعد ۔ محمّد اکبر ۔ محمّد حنفیہ ۔ مسعود ۔ محمود ۔ طاہر ۔ حامد ۔ قاسم ۔ حاسد ۔ حاطم ۔ حاکم ۔

کرسی نامہ غوث الاعظم سرہٗ العزیز

حضرت میراں محی الدین عبدالقادر جیلانی بن سید ابی صالح موسیٰ جنگی دوست بن سید عبداللہ بن سید محی الدین زاہد بن سید محمّد بن ابی بکر داؤد بن سید عبداللہ بن سید موسیٰ الجون بن سید عبداللہ محقق بن سید حسن مثنیٰ بن سید امام حسن بن علی بن ابی طالب بن مطلب بن ہاشم بن عبدالمناف۔

سِلسلۂ بیعت اِس طرح ہے :-

سیّد عبدالقادر نے بیعت کی حضرت شیخ ابو سعید مبارک مخدومی سے انہوں نے شیخ علی قریشی سے انہوں نے حضرت جنید بغدادی سے انہوں نے حضرت شیخ عبداللہ سری سقطی سے انہوں نے شیخ معروف کرخی سے انہوں نے حضرت داؤد طائی سے انہوں نے شیخ حبیب عجمیؒ سے۔ انہوں نے خواجہ حسن بصری سے۔ انہوں نے حضرت علی مشکل کشا سے۔ اور انہوں نے سرورِ انبیاءؐ سے صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ (از فقر نامہ امام جعفر صادقؓ)

کرسی نامہ حضرت شاہ مدار (نقل از رسالہ امیر کبیر اشرف جہانگیر)

نسب نامہ: شیخ بدیع الدین عرف شاہ مدار بن علی حلبی بن شیخ طیفور بن گلنجمیر بن شیخ قطب بن شیخ اسمٰعیل بن شیخ محمّد بن شیخ حسن بن شیخ علی بن شیخ طیفور مصری بن شیخ بہاؤ الدین بن شیخ محمّد شاہی بن شیخ بدر دین بن شیخ بدر الحق بن شیخ قطب الدین بن شیخ عماد الدین بن شیخ عبدالحافظ بن شیخ شہاب الدین بن شیخ طاہر بن شیخ مطہّر بن شیخ عبدالرحمٰن بن شیخ ابو ہریرہ۔ صحابیٔ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلّم۔

نسب نامہ مادرِ شاہ مدار قدس سرہٗ العزیز

بی بی خاص الملک بی بی ہاجرہ بنت حافظ بن شیخ محمود بن شیخ عبداللہ بن شیخ احمد بن شیخ آدم بن شیخ محمّد بن شیخ فخر الدین بن شیخ طیفور بن شیخ محمود قوام الدین بن شیخ شمید الدین بن شیخ سراج الدین بن شیخ عبدالرحمٰن بن شیخ طیمور بن شیخ عبدالرشید بن شیخ عبدالجلیل بن شیخ عبدالرحمٰن بن شیخ عبداللہ از اصحابِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

حضرت قدوۃ الکبریٰ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے سات آسمانوں میں حضرت بدیع الدین شاہ مدار کے خطابات دیکھے۔

اوّل : آسمان میں بدیع الدین کا خطاب زینُ اللہ ہے۔

دوم : آسمان میں نجمُ اللہ خطاب ہے۔

سوم : آسمان میں مجمعُ اللہ ہے۔ چہارم : فتحُ اللہ۔

پنجم : صَفوَتُ اللہ۔ ششم : بدیعُ اللہ۔ ہفتم : آسمان میں مَدارُ اللہ۔

بعض جہال کہتے ہیں۔ کہ شاہ مدار کے ماں اور باپ نہ تھے۔ یہ محض جہالت ہے۔ شاہ مدار اہلِ قریش تھے۔ اُن کے ماں باپ کی قبریں موضع جنید کوفہ میں ہیں۔ جو کہ حلب کی ولائیت میں ہے۔ یہیں حضرت شاہ مدار پیدا ہوئے۔ ان کی عمر ۲۵۲ سال تھی۔ اکثر سیاہ رنگ کا نقاب چہرے پر ڈالے رکھتے تھے۔ اور کسی کو چہرہ نہ دکھاتے تھے۔

کرسی نامہ حضرت سلطان العارفین سلطان باہو قدس اللہ سرہٗ العزیز

حضرت سلطان باہوؒ بن حضرت بازید محمّد بن سلطان فتح محمّد بن شیخ

اللہ دتہ بن شیخ محمّد نعیم بن محمد منان بن شیخ موغلا بن شیخ محمّد بیدا بن شیخ محمّد سگھرا بن شیخ محمّد انون بن محمّد سلا بن محمّد بہاری بن شیخ محمّد جیمون بن شیخ محمّد ہرگن بن انور شاہ بن شیخ امیر شاہ بن شیخ قطب شاہ بن حضرت امان شاہ بن شیخ حسین شاہ بن شیخ فیروز شاہ بن حضرت محمود شاہ بن حضرت فرلک شاہ بن حضرت شیخ نواب شاہ بن حضرت درّاب شاہ بن حضرت ادھم شاہ بن شیخ عتیق شاہ بن حضرت شیخ احمد شاہ بن مجر شاہ بن حضرت امیر زبیر بن حضرت اسد اللہ الغالب امیر المومنین حضرت علی المرتضٰی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی بن کلاب بن مرّہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن معنر نزار بن محمد بن عدنان بن ادا بن ادد بن ہمسع بن حمل بن نبیّت بن قیدار بن اسمٰعیل بن ابراہیم بن تارخ بن ناصر بن شارخ ازعوث بن تالخ بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح بن یرد بن ادریس بن اسمٰعیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم ؑ آدم ؑ مٹی سے مٹی زمین سے زمین جھاگ سے جھاگ لہر سے لہر آسمان سے آسمان ذرہ سے ذرّہ ارادت سے ارادہ اللہ تعالےٰ سے جَلّ جلالہٗ ۔

نسخہ بواسیر از پیر جماعت علیشاہ صاحب علی پوری رح سیالکوٹ ۔

چاسکو ۔ تخم نیم ۔ تخم مولی ۔ رسونت ساوّل الذکر تینوں دوائیوں کو باریک پیس کر بعد میں رسونت کو پانی میں حل کر کے سفوف اسمیں ملا کر ماش کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ خوراک : صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلائیں ۔

دیگر :- بادِ سنگادہ کے بیج ۔ ۱ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ ۔ کوٹ کر بقدر ۳ ماشہ

ہمراہ آب تازہ دن میں ۲ مرتبہ کھلائیں ۔

جوہر شفا : پیٹ درد ۔ اسہال ۔ ہیضہ ۔ قے ۔ درد اندرونی و بیرونی ۔ دانت درد وغیرہ کیلئے : مشک کافور ۱ تولہ ۔ ست اجوائین ½ تولہ ۔ ست الائچی ½ تولہ ۔ ست پودینہ ۱ تولہ سب کو شیشی میں ڈال لیں سیال بن جائیگا چند قطرے حسب ضرورت استعمال کریں ۔

شربت فولاد : فولاد اصلی ۵ تولے ۔ ست گِلو ۲ قطرے ۔ ست پودینہ ارتی ۔ پانی ۲ سیر چینی ۳ سیر حسب دستور شربت بنائیں معدہ ۔ جگر ۔ کمی خون ۔ بھس وغیرہ کیلئے نہایت ہی مجرب ہے ۔

چورن کا لاجواب نسخہ : سونف ۳ تولے ۔ اجوائین ۲ تولے ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ ۔ الائچی خورد ۱ تولہ ۔ انار دانہ ۳ تولہ ۔ نوشادر ۱ تولہ ۔ سنڈھو ۱ تولہ ۔ کچور ۱ تولہ ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ ۔ ست نیموں ۱ تولہ سب کو کوٹ کر حسب ضرورت استعمال کریں نہایت فائدہ مند ہے ۔

گیس کا مکمل علاج : تیزدی ۔ سرنجاں شیریں ۔ مصبر ۔ عقرقرحا ہموزن لیکر مکو کے پانی میں گولیاں بنائیں عجیب چیز ہے ۔

پیغام شفا : کشتہ طلعی ۔ کشتہ چاندی ۔ کشتہ ابرک سفید ۔ کشتہ سنگجراحت ۔ کشتہ فولاد ہموزن ملا کر ۲ سے ۴ رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی دن میں ۲ مرتبہ کھلائیں ترتیب

- دِق اور سِل والے کو ۱۴ یوم تک کھلائیں ۔
- جریان " " ۷ یوم " " ۔
- آتشک سوزاک والے کو ۳ یوم " "
- پرانے بخاروں ۔ ضعف بدن اور ضعف جگر والے کو حسب ضرورت کھلائیں ۔

بلڈ پریشر کا نسخہ عجیب : آک کا پھول ۵ تولہ ۔ نیموں کا پانی ۱ پاؤ لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ڈنڈے یا ہتھوڑے وغیرہ سے خوب کھرل کریں جب گولیاں بن جائیں ۔ ایک گولی صبح ، ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی سے کھلائیں ۔

پاگل پن کا بے مثال نسخہ مایوس مریضوں کیلئے پیغام شفا : گل بنفشہ ۲ تولہ ۔

عناب ۵ تولہ ، آلو بخارا ۵ تولہ ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ ۔ کاسنی ۲ تولہ ۔ کھانڈ ۳ پاؤ ۔
شربت حسبِ دستور کرکے ۵ تولہ روزانہ دن میں ۲ بار پلائیں ۔ اِس کے بعد
مندرجہ ذیل سفوف کھانے کو دیں ۔ سفوف یہ ہے :۔ طباشیر ۱ تولہ ۔ دانہ الائچی
خورد ۶ ماشہ ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد ۔ ورق طلا ۵ عدد ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ ۔
یاقوت سرخ ۳ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ ۔ عنبر ۶ ماشہ ۔ روح کیوڑہ ۱ شیشی
خوراک ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ بالائی ۳ تولے اور دودھ ½ ۱ پاؤ ۔ اِس کے
ہمراہ مندرجہ ذیل روغن کی سر اور پٹھوں پر مالش کریں ۔ روغن خشخاش
۳ تولہ ۔ روغن کدو ۲ تولہ ۔ روغن کاہو ۲ تولہ ۔ روغن بادام ۱ تولہ ۔ روغن
سرسوں ۵ تولہ ۔ گل روغن ۲ تولہ (ہلیلا ۔ بلیلا ۔ آملہ ۔ سوسن ۔ آہن کشنیز
رگڑ کر ملنا سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے) بریکٹ کے اندر یہ نسخہ علیحدہ ہے ۔
ایضاً : چنبے کی جڑ ۔ تخم دھتورہ رگڑ کر لگانا سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے ۔
ایضاً : نیموں کا پانی اور آملہ یکجا کرکے لگانا بالوں کو دوبارہ اُگا دیتا ہے ۔
ایضاً : رینڈی کا تیل بالوں کو مضبوط اور لمبا کرتا ہے ۔ گرتے بالوں
کو روکتا ہے ۔ سر کی خشکی دور کرتا ہے ۔
مُشتہی : یعنی بھوک لگانے والی چیزیں :۔ ترنج ۔ شلجم ۔ سرکہ ۔
فلفل سفید ۔ ماء العسل ہر ایک علیحدہ اشتہا پیدا کرتا ہے ۔
مُقیّ : قے آور ۔ سرکہ ۔ مولی کے پانی کے ساتھ ملا کر پلانے سے فوراً
قے آتی ہے ۔
ایضاً : پیاز نرگس ۔ شہد کے ساتھ ملا کر پلائیں ۔
ایضاً : ۲ درہم تخم اسفاناخ پیس کر شہد کے ساتھ ملا کر پلائیں ۔
صفرا کو فوراً خارج کرتی ہے ۔

مُسہل : پیاز جنگلی کے بیج بریاں ۔ نمک سے ملا کر ۲ مثقال کھانے سے
اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے ۔
ایضاً : تخم ترہ یا تخم شبت شہد میں ملا کر کھلانے سے فوراً جلاب
لاتا ہے ۔ اور پیٹ کو غلیظ خلطوں سے پاک کرتا ہے ۔
ایضاً : چوہے کی مینگنیاں فوراً معدے سے ہر قسم کی غلاظتیں
خارج کرتی ہیں ۔
● **قبض کُشا** : انار دانہ ترش اور دانہ شیریں ۔ لوہے کے ہاون دستہ
کی مدد سے اچھی طرح کوٹ چھان کر شکر ملا کر پلانے سے قبض کھولتا
ہے ۔ صفرا کو خارج کرتا ہے ۔ قوت دیتا ہے ۔
ایضاً : ۳۰ عدد سوکھی یا تازہ کھانے سے سودا کو پیٹ سے
خارج کرتی ہیں ۔
ایضاً : شبت باریک پیس کر شہد میں ملا کر آگ پر پکا کر گاڑھا ہونے
پر مقعد پر ملنے سے فوراً اسہال لاتا ہے ۔
ایضاً : عقرقرحا ۲ درہم کھانے سے بلغم کو اسہال کے ذریعے خارج کرتا ہے ۔
ایضاً : وہ پانی جسمیں تقوم کو جوش دیا گیا ہو پلانے سے فوراً اسہال لاتا ہے ۔
ایضاً : نیم مثقال فلفل سفید کھانے سے پیٹ نرم ہو کر اخلاط کو خارج کرتا ہے ۔
ایضاً : عصارہ اور برگ بیدہ یکجا کرکے کھانا مسہل سودا ہے ۔
جریان کا لاجواب نسخہ خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو :
شاخ مرجان ۲ ماشہ ۔ فولاد ۲ ماشہ ۔ عقیق ۲ ماشہ ۔ قلعی ۲ ماشہ ۔
خوراک ۶ رتی ہمراہ مکھن کھلائیں ۔

تپ لرزہ کیلئے: یہ تعویذ نہایت مجرب ہے۔ گلے میں ڈالیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ شفا ہوگی۔

بسم	١ اللہ	الرحمٰن	الرحیم
١ اللہ	رحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	١ اللہ
الرحیم	بسم	١ اللہ	الرحمٰن

علاماتِ مزۂ دہن اور اُن کے موافق علاج

ہر آنکہ بامداد از خواب برخواست ∴ کند طعم دہانش آنچہ پیدا ست
اگر شیریں بود طعم دہانش ∴ سرش باشد گران دست و اعضا
علاجش نیست جز از خوں گرفتن ∴ بگویم با تو یک یک آشکارا
اگر طعمِ دہانش تلخ باشد ∴ تو آں تلخی بداں از عین صفرا
ہمہ سردی و ترشی بایدش خورد ∴ ہمیں است اے اخی اورا مداوا
وگر باشد ترش طعم دہانش ∴ دلیلش آنکہ باشد اُو را سودا
ہمہ چربی و شیرینی خورد او ∴ ہمیں است اے اخی اُورا مداوا
اگر طعم دہانش شور باشد ∴ ز بلغم داں اگر ہستی تو دانا
اگر خواہد خلاص امروز و فردا ∴ ز گرمی و ز خشکی بایدش خورد
وگر ناخوش بود طعم دہانش ∴ بداں کاخلاطہا گشت ست پیدا
ز اوّل قے کند آنگاہ مسہل ∴ دوائے جملہ بیماری، ہمیں است

ترجمہ: آدمی صبح سو کر اُٹھے، تو اُس کے منہ کی لذت بیماریوں کی نشاندہی کرتی ہے۔
اگر منہ کا مزہ میٹھا، سر بھاری، ہاتھ و پاؤں اعضاء وغیرہ سست ہوں، اُسکو خون کا غلبہ ہے۔
اگر منہ کی لذت کڑوی ہو، تو یہ صفرا کی علامت ہے۔ اُسے سرد اور ترش چیزیں کھلانے سے اعتدال پر لاؤ۔

اگر منہ کا مزہ ترش ہو، تو یہ سودا کی دلیل ہے۔ میٹھی اور چرب غذائیں کھلانے سے تعدیل کریں۔
اگر منہ کا ذائقہ شور ہو۔ تو یہ بلغم کی علامت ہے۔ گرم و خشک چیزیں فوراً فائدہ کرتی ہیں۔
اگر منہ کا مزہ بے لذت و بدمزہ سا ہو۔ تو اخلاط کے بگڑنے کی دلیل ہے۔ قے اور مسہل بہترین علاج ہے۔

پیشاب: اگر پیشاب کا رنگ سُرخ ہے۔ تو یہ غلبۂ خون کی علامت ہے۔ اگر سفید ہے۔ تو بلغم کی علامت ہے۔ اگر سیاہ ہے۔ تو سودا کی علامت ہے۔ اگر زرد ہے۔ تو صفرا کی علامت ہے۔

ہضم طعام اور کدورتِ معدہ کو دُور کرنے کیلئے: ایک دو اسہال روزانہ آئیں گے۔ مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مجرّب و فائدہ مند ہے:۔ سنامکی ۳ تولہ، تربد سفید ۴ تولہ، عشق پیچہ ۶ ماشہ، مغز بادام ۴ تولہ، ہلیلہ ۶ ماشہ، بلیلہ ۶ ماشہ، آملہ ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ، تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھانکر مغز بادام بعد میں شامل کر لیں۔ اور گھی گائے میں چرب کر لیں۔ اور سب دواؤں کے برابر کھانڈ ملا لیں۔ روزانہ ایک کف دست ہمراہ دودھ گائے یا آبِ نیم گرم سے کھلائیں۔

شب کوری کیلئے: تھوڑا صابن گائے کے دودھ کی لسّی میں حل کر کے چند قطرے آنکھوں میں ڈالے۔ شب کوری سے دُور ہوگی۔

کان بہنا ریمِ گوش: چند روز کپڑا شہد میں تر کر کے کان میں رکھیں۔ پھر چند روز گوشت تورہ باریک پیسا ہوا کپڑے پر لگا کر کان میں رکھیں۔ بفضلہٖ شفا کامل ہوگی۔

گلے میں باندھنے کیلئے تعویذ: ہر قسم کے دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔ ہر اس بیماری کو فائدہ دے گا۔ جو حکمار کی سمجھ میں نہ آتی ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ۔

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بادی

۲	۹	۶
۷	۵	۷
۶	۱	۲

آبی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آتشی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اُجِیۡبُ یَا جِبۡرَائِیۡلُ یَا مِیۡکَائِیۡلُ یَا اِسۡرَافِیۡلُ یَا عِزۡرَائِیۡلُ یَا ہَمۡوَاکِیۡلُ یَا دَرۡدَائِیۡلُ بِحَقِّ یَا حُورِ اٰمۡدَانِیۡ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَتِ النَّبِیِّ وَاٰلِہِ الۡاَمۡجَادِ و نظر و آسیب و سایۂ دیو پری و جن و بھوت و نظر و آثار از فلاں بن فلاں دفع گردان بحرمت شیخ عبدالقادر جیلانی یا

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اجب یا جبرائیل بحق یا بدوح امدانی

آسیب زدہ کو ۳ دن تک مندرجہ ذیل کھانے کو دیں۔

دھونی برائے آسیب زدہ۔

علیقا طیقا

فی یوم تلمیقا

فرعون نمرود ہامان شداد بیداد ابلیس لعین فرعون علیہ اللعنت

ہفت روز نحس باشد در مہے ؞ گر بدانی تا نیابی ہیچ رنج

سہ[۳] و پنج[۵] و سیزدہ[۱۳] و شانزدہ[۱۶] ؞ بست و یک[۲۱] بست و چار[۲۴] و بست و پنج[۲۵]

در سوم آدمؑ ز جنت شد بیروں ؞ پنجمی قابیل مطعون ذبح خون

سیزدہ دندان سرورؐ شد شہید ؞ شانزدہم پس خلیلؑ نار دید

بادی الیعشرون طوفان شد عظیم ؞ بست و چارم گشت ذکریاؑ دو نیم

بست و پنجم یونسؑ اندر شد بحوت ؞ کرد تا چہل روز در زندان سکوت

(از فوائد الناس)

ترجمہ: سات دن ہیں نحس ہر اک ماہ میں ؞ گر تو جانے نہ پڑے بد راہ میں

تین[۳] پانچ[۵] و تیرہ[۱۳] و سولہ[۱۶] سبھی ؞ اکیس[۲۱] اور چوبیس[۲۴] اور پچیس[۲۵] بھی

تیسری[۳] کو آدمؑ بہشتوں سے گرے ؞ پانچویں[۵] قابیل سے بھائی مرے

تیرھویں[۱۳] کو دانت سرورؐ تھے شہید ؞ سولہویں[۱۶] کو خلیلؑ تھے در نار پلید

اکیس[۲۱] تھی طوفانِ نوحؑ برپا ہوا ؞ چوبیس[۲۴] تھی ذکریاؑ پر آرا چلا

پچیسویں[۲۵] کو یونسؑ تھے بطنِ ماہی میں ؞ چالیس[۴۰] دن تک ٹھہرے بطنِ ماہی میں

بخار کیلئے لکھ کر گلے میں باندھے:

یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور

بازو پر باندھنے کیلئے:

یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور

پینے کیلئے:

یا اللّٰہ یا غفور
یا اللّٰہ یا غفور

اَللّٰہُ الصَّمَدُ: نماز فجر کے بعد ۱۰۰ بار اور نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ بار پڑھنا تمام دنیا سے بے نیاز کر دے گا۔

۷۸۶

بد نظری کیلئے لکھ کر گلے میں لٹکائے : نیز استقرار حمل کیلئے اور آسیب و جن کیلئے بھی گلے میں باندھنا عجیب فائدہ مند ہے۔ اور مجرّب ہے۔

یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور

پیٹ میں شدید درد۔ سُول وغیرہ کیلئے : لکھ کر پلائے۔ یا الحمد شریف ۲۱ بار۔ سُورۃ اخلاص ۷ بار پڑھ کر دم کرے۔ شفا ہوگی۔

س ا س
فا عجا س

سایہ کے مریض کے گلے میں باندھیں : بچوں کے رونے کو بند کرنے کیلئے گلے میں باندھیں۔ شفا ہوگی۔

یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور
یا اللہ یا غفور

بخار کیلئے آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۷ بار پڑھ کر دم کرے۔

ایضاً : یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ نو بتی۔ بخار کیلئے عجیب ہے۔

چھپاکی اور سوزش جو غلبہ خون سے ہوتی ہے :۔ تخم پوار۔ باپچی۔ برگ نیم۔ ہلیلا۔ بلیلا۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ مہندی ایک تولہ۔ پاپڑا۔ جل نیم۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ نیم کوفتہ کر کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ ہاتھوں سے مَل کر چھان کر تھوڑا سا شہد ملا کر یا مصری ملا کر پی لیں۔ ۲ ہفتے پینے سے خون بالکل صاف۔ ہر جلدی بیماری اور خونی بیماری سے بفضلہ شفا کامل ہوگی۔ بادی اور ترشی چیزوں سے پرہیز کریں۔

ممسک و مغلظ : تخم اٹنگن۔ بیج بند۔ تالمکھانہ۔ برہم ڈنڈی۔ گوند سنبھل۔ تخم خارخسک یعنی بھکھڑا۔ کیکر کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں

ہر ایک تولہ تولہ۔ مصری یا کھانڈ سب کے برابر۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ دودھ نہار منہ کھائیے۔ بے مثال نسخہ ہے۔

کھیت سے چوہے بھگانے کیلئے : مٹی کی صاف ٹھیکری لے کر اُس پر مندرجہ ذیل نام لکھے۔ ایسی چار ڈلیاں کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔ چوہے اِس کھیت میں داخل نہ ہوں گے۔ اسی طرح مکان میں بھی داخل نہ ہوں گے۔ اسی طرح غلہ میں یا کماد۔ گندم۔ جو۔ پٹ سن کے ڈھیر میں لکھ کر رکھیں۔ چوہے۔ کپرا، سسری۔ ڈھورا وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

نیز اگر گڑ کے ۷ ٹکڑے لے کر ہر ایک پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور جس کو پاگل کُتّے نے کاٹا ہو، کھلائے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ اسماء یہ ہیں :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا۔ مُکْسَلْمِیْنَا۔ کَشْفُوْطَط۔ تَبْیُوْنُس۔ کَسَافَتْ یُوْنُس۔ اَذْرَفَطْیُوْنُس۔ بُوْس۔ وَاِسْمِ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْر۔

عزیمت ذیل حفاظت مال و دولت و آبرو و جاہ و حشمت : نیز باوَلے کُتّے کے کاٹے کیلئے۔ آسیب و سایہ وغیرہ کیلئے : ہر کام کی برآری کیلئے پڑھے۔ یا حسب ضرورت دم کرے۔

عزیمت یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اوّل ۱۱ بار درود شریف پھر ۱۱ مرتبہ۔ عزیمت بعدہٗ پھر ۱۱ مرتبہ درود پاک۔ عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا یَا اِسْرَافِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَوْدَیَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا حَرْفَائِیْلُ یَا تَنْکَائِیْلُ یَا اِسْمٰعِیْلُ اَحْضِرُوْا لِیْ وَسَخِّرُوْا لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِ یَا اَجْھَ

بحق یا بدوح ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ ۔

نقش برائے ہر کام و مرض و غرض اور بھاگے ہوئے واپس لانے کیلئے: روزانہ ۱۵ بار لکھے۔ شروع ماہ سے جو منگل وار کا دن آئے۔ شروع کرے وقت عطارد یعنی فجر کے وقت شروع کرے۔ انار کی لکڑی کا قلم بنائے اور کنار کی لکڑی یا توت کی لکڑی پر لکھ کر بہتے پانی میں دھو دے چالیس دن تک ایسا کرے۔ پھر اس عزیمت کے اثرات اس کے قبضے میں آجائیں گے۔ حسب خواہش استعمال کریں۔ بشرطیکہ جائز کام کیلئے ہو۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

درد شکم ہر قسم کیلئے: سورۃ رحمٰن ۳ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔

دشمن کے سامنے جاتے وقت: المزمّل ۷ بار پڑھیں۔ بسم اللہ شریف ۱۰۱ بار یا سورۃ والضحیٰ ۴۱ بار پڑھنا ہر مشکل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ۔ پوست ماہی ایک پاؤ لے کر خشک کر کے اس میں ۳ پاؤ پانی ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ پھر کسی خشک چیز پر بچھا کر سکھالیں۔ سریش ماہی تیار ہے۔ ایک حصہ ورق طلا۔ ۲ حصے سریش ماہی چینی کے برتن میں ڈال کر انگلی سے اچھی طرح آمیزش کرے۔ جب خوب آمیختہ ہو جائیں۔ گرم کر کے بوقت حاجت مالش کریں۔ مجرّب ہے۔

ضیق النفس کیلئے: مصبر ا تولہ۔ سہاگہ تیلیا ا تولہ۔ بھول ا تولہ۔ باریک رگڑ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ نہار منہ آب تازہ سے کھلائیں۔

فراست

فراست: حدیث نبوی اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ۔ (ترجمہ: مومن کی فراست سے ڈرو بیشک وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔) فراست دو طرح کی ہے

اوّل فراستِ شرعی: مومن تزکیۂ نفس اور صفائی قلب کے سبب بصیرت کی آنکھ سے احوال و اعمال کو دیکھ لیتا ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں :۔

افکار دلوں کے خفی ہوں کہ جلی ہوں ۔ پوشیدہ نہیں مردِ قلندر کی نظر سے

اور مولانا روم فرماتے ہیں: آں کہ واقف گشت از اسرارِ ہُو

سرِّ مخلوقات چہ بود پیشِ او

جو ہُو کے اسرار سے واقف ہو مخلوقات کے اسرار اسکے سامنے کیا حقیقت رکھتے ہیں نیز فرماتے ہیں۔

دلے را کہ صافی بود از غبار ۔ شود نقشِ غیبے درو آشکار

دل کا وہ آئینہ جو گناہوں کے گرد و غبار سے صاف ہو، اس میں غیب کے نقوش صاف نظر آتے ہیں۔

دوم فراستِ حکمی: حکماء و دانا تجربہ اور دلیل سے نیز ذہانت اور دور بینی سے شکل و شباہت اور ظاہری ہیئت سے ایسے نتائج اخذ کر لیتے ہیں۔ جو تقریباً درست ہوتے ہیں۔ حضرت مرشد صمدانی امیر سید علی ہمدانی قدس سرہٗ اپنی کتاب ذخیرۃ الملوک میں اہلِ حکمت کے دلائل اور اہلِ فراست کے اقوال نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آنکھ: اگر کسی کی آنکھ میں سفیدی کی جگہ نیلا پن سبزی مائل ہو۔ تو سخت روئی بے شرمی خباثت فسق و فجور اور عقل کی کمزوری کی علامت ہے۔ اور اگر اسکے ساتھ باریک ٹھوڑی میلی رنگت چوڑی پیشانی اور سر پر بال گھنے ہوں۔ تو دانا کہتے ہیں۔ ایسے آدمی سے دور رہنا بہتر ہے۔ یہ سیاہ ناگ سے بھی زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

بال: بال سخت میگون بہادری اور صحتِ دماغ کی علامت ہے۔ بال نرم بد دلی اور بزدلی کی علامت ہے۔ نیز کم فہمی اور بلغم کی نشانی ہے۔ کندھوں پر اور کانوں پر بالوں کا اُگنا جرأت اور حماقت کی علامت ہے۔ چھاتی اور پیٹ پر بالوں کی کثرت وحشتِ طبع کی دلیل ہے۔

زردی مائل بالوں والا آدمی احمق اور زود رنج ہوتا ہے۔ سیاہ بال عقلمندی و دانشمندی کی دلیل ہے۔ سرخی مائل سیاہ معتدل مزاجی کی نشانی ہے۔

پیشانی: کھلی پیشانی بغیر شکنوں کے ایسا آدمی احمق۔ دشمن اور لاف زن ہوتا ہے۔ تنگ اور کمزور پیشانی کمینگی عاجزی اور پستی کی علامت ہے۔ درمیانی اور شکنوں والی پیشانی۔ سچائی محبت۔ فہم و عقل اور تدبیر ظاہر کرتی ہے۔

کان: بڑے بڑے کانوں والا جاہل مگر اس کا حافظہ اچھا ہوتا ہے۔ اور بہت چھوٹے کانوں والا بھی احمق اور مکار ہوتا ہے۔

ابرو: موٹے اور زیادہ بالوں والے ابرو سخت کلامی کی علامت ہیں۔ لمبے ابرو جو کان کی کنپٹی تک پہنچیں، تکبر اور جھوٹ کی علامت ہیں۔ باریک اور چھوٹے ابرو عقلمندی اور دیانت داری کو ثابت کرتے ہیں۔

آنکھ: نیلی آنکھ سب سے بدترین ہے۔ موٹی اور تیز آنکھ والا حاسد خائن و بے حیا کاہل ہوگا۔ آنکھیں کم جھپکنے والا نادان۔ تیزی سے جھپکنے والا حیلہ جو۔ مکار اور چور ہوگا۔ آنکھوں میں سرخی شجاعت اور دلیری کو۔ پتلی کے گرد زرد نقطے فتنہ و شر کو ثابت کرتے ہیں۔ درمیانی آنکھ سرخی و سیاہی مائل فہم و ہوشیاری اور دیانتداری کی علامت ہے۔

ناک: باریک ناک والا چرب زبان اور نرم طبع۔ ٹیڑھی ناک والا دلیر۔ موٹی ناک والا شہوانی اور حریص۔ کھلے نتھنوں والا ظالم۔ بڑی اور کھلے نتھنوں والی ناک والا باتونی۔ جھوٹا ہوگا۔ اونچی صاف باریک اور لمبی ناک والا عقلمند و نیک ہوگا۔

منہ: فراخ منہ اچھی رائے اور شجاعت کی علامت ہے۔ موٹا بھاری منہ جہالت کی علامت ہے۔ درمیانہ منہ ہونٹ سرخی مائل عقل و شرافت کا مظہر ہے۔

دانت: اندر کی طرف جھکے ہوئے دانت مکاری حرص و جھوٹ کی نشانی ہیں۔ دانت کھلے اور ہموار عدالت و امانت۔ ٹیڑھے اور ناہموار مکر و حیلہ و خیانت کے مظہر ہیں۔

نہایت سریع الاثر چیز ہے۔

گھٹنے کا درد: ہلدی۔ روغن تل میں گرم کرکے ٹکور کریں۔ نیز صافن کی رگ سے خون نکالیں۔

گھی زیادہ حاصل کرنے کیلئے: مدہانی یا چاٹی کے ساتھ باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ اَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَلِدْ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَمْ يُوْلَدْ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ كُفُوًا اَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ۔

نظر بد یا بچوں کو رونے سے روکنے کیلئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اللّٰہُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا بُرْهَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ آخِرِ الزَّمَانِ وَمِنْ شَرِّ الْاِخْوَانِ وَمِنْ شَرِّ شَیْطَانٍ بِفَضْلِكَ وَمَلَائِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔

درد سر کیلئے لکھ کر باندھیں۔

یا محفوظ	یا محفوظ
یا محفوظ	یا محفوظ

مسوڑھوں سے خون آنے کیلئے: سہاگہ سرخ توے پر رکھیں جب پانی بننے لگے۔ اس پر سرکہ تیز ۳ تولہ۔ روئی سے تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ جب جذب ہو جائے۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ مازو ۱ عدد۔ کوٹ چھان کر توے پر ڈال دیں۔ اور توا آگ سے نیچے اتار لیں۔ دونوں وقت مسوڑھوں پر ملیں۔

بواسیر کیلئے ٹوٹکہ: ۔ کونہ کون مکونہ تے عنقر فرحا ایہہ سنے اکھر جانے کو
بواسیر موسیٰ نا روا پھر تس کو کیونکر ہو

(نقل از طب سکندری)

یہ پڑھ کر ایک بار ایک ڈھیلہ مٹی پر دم کرے۔ اِس طرح ۳ ڈھیلوں پر دم کرے۔ بعد فراغت رفعِ حاجت ان ڈھیلوں کو استعمال کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ چند دن میں شفا ہو گی۔

بواسیر کیلئے: کتھ گلابی ۲ تولہ۔ شاہ بلوط۔ باریک کر کے بقدر ½ ۱ ماشہ ہمراہ آبِ تازہ کھلائیں۔

مسّے والی بواسیر کیلئے: توتیا سبز۔ گولہ گلی میں رکھ کر جلائیں۔ جب سفید ہو جائے۔ پھر اس توتیا میں گھی ملا کر مسوں پر لگائیں۔ چار پانچ دن میں آرام آئیگا۔

صرع یعنی مِرگی: عقرقرحا ۳ تولہ۔ سرکہ کہنہ ۴ تولہ۔ شہد ۱۰ تولہ۔ سب کو یکجا معجون کی صورت میں بنا کر پانی گرم ½ ۱ چھٹانک میں حل کر کے روزانہ ۷ ماشہ پلائیں۔ منہ سے بہت پانی جاری ہو گا۔

ریح غلیظ کیلئے: پوست بلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۳ تولہ۔ انار دانہ ۳ تولہ۔ سماق دانہ ۹ ماشہ۔ تربد سفید ۹ ماشہ۔ نمک طعام ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ سب کا سفوف تیار کر کے ہمراہ پانی تازہ کھلائیں۔

باہ۔ جھولہ۔ بواسیر باد وسوزاک کیلئے: شنگرف ۱ تولہ۔ بیضہ مرغ ۲۱ عدد۔ آتشی شیشی میں رکھ کر ایک لوہے کا بڑا برتن لے کر اس میں تھوڑی سی ریت ڈال کر اوپر شیشی رکھ کر شیشی کے اوپر پھر ریت ڈالیں۔ اور اس لوہے کی کڑاہی وغیرہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ دوپہر تک۔ خوراک: ایک رتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔

یا

انڈے کی سفیدی نکال کر زردی میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر منہ بند کر کے اس کو گرم کوئلوں پر رکھ کر جلا دینا۔ اِس طرح ۲۱ انڈوں میں کرنا۔

خوراک: ۱ رتی ہمراہ مکھن۔

تفسیر قادری میں ہے۔ کہ حضرت داؤد علیہ السّلام نے اپنے تمام بیٹوں سے خدا کی طرف سے ایک سربمہر نامہ میں مندرجہ سوالات پوچھے۔ مگر جوابات صرف حضرت سلیمان علیہ السّلام نے دیئے۔

سوالات و جوابات

سوال: بتاؤ سب سے نزدیک کون سی چیز ہے؟

جواب: سب چیزوں سے زیادہ نزدیک موت ہے۔ جو ہر لحظہ نزدیک آتی رہتی ہے۔

سوال: سب سے دُور کون سی چیز ہے؟

جواب: زندگی کا گزرا ہوا حصہ سب سے زیادہ دُور ہے۔ جو ہر لحظہ دُور ہوتا رہتا ہے۔

سوال: اِنسان کو سب سے زیادہ اُنس کس چیز سے ہے؟

جواب: اِنسان کو سب سے زیادہ اُنس اپنے بدن سے رُوح سمیت ہے۔

سوال: اِنسان کو سب سے زیادہ نفرت و وحشت کس چیز سے ہے؟

جواب: اِنسان کو سب سے زیادہ نفرت بدن سے ہے۔ جو بے رُوح ہے۔ (مرنے کے بعد جب رُوح جسم سے علیحدہ ہوتی ہے۔ وہ جسم سب سے زیادہ اِنسان کیلئے قابلِ نفرت ہے۔)

سوال: کون سی دو چیزیں ہمیشہ قائم ہیں؟

جواب: زمین اور آسمان ہمیشہ قائم ہیں۔

سوال: کون سی دو چیزیں ہمیشہ مختلف رہتی ہیں؟

جواب: دن اور رات ہمیشہ مختلف ہیں۔

سوال: کون سی دو چیزیں آپس میں دُشمن ہیں؟

جواب: زندگی اور موت ہمیشہ ایک دوسرے کے دُشمن ہیں۔ جب زندگی ہے۔ موت نہیں ہے۔ اور جب موت ہے پھر زندگی نہیں ہے۔

سوال: کون سی چیز کا انجام بہتر ہے ؟

جواب : جس کام کا انجام بہتر ہے ۔ وہ بُردباری ہے ۔

سوال : کون سی چیز کا انجام بُرا ہے ؟

جواب : جس کام کا انجام بُرا ہے ۔ وہ غصّہ ہے ۔

تفسیر عزیزی میں ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام میں سے سات نبیوں کو سات عِلم میں صراحتاً فضیلت عطا فرمائی ہے ۔

- حضرت آدمؑ کو عِلم لغت جیسے فرمایا ۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّھَا ۔
- حضرت خضرؑ کو علم فراست جیسے فرمایا ۔ وَعَلَّمْنٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ۔
- حضرت یوسفؑ کو علم تعبیر جیسے فرمایا ۔ وَعَلَّمْتَنِی مِن تَاوِیلِ الْاَحَادِیْث ۔
- حضرت داودؑ کو عِلم صنعت جیسے فرمایا ۔ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ ۔
- حضرت سلیمانؑ کو جانوروں کی بولیاں جیسے فرمایا ۔ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ ۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو عِلم تورات ، وانجیل جیسے فرمایا ۔ یُعَلِّمُهُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِیلَ ۔
- سیّد عالم محبوبِ مکرّم صَلَّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو علم اسرارِ غیب جیسے فرمایا ، وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۔ تمکو وہ کچھ سکھا دیا ۔ جو تم نہیں جانتا تھا ۔

لکھا ہے ۔ ایک دن حضرت سلیمان علیہ السّلام نے ایک بُلبل کو دیکھا ۔ شاخ پر بیٹھا ، سر اور دُم ہلاتا تھا ۔ اور کچھ کہہ رہا تھا ۔ آپ نے ساتھیوں سے فرمایا یہ کہہ رہا ہے ۔ کہ آج میں نے صرف آدھا خرما کھایا ہے ۔ خاک پڑے اس دنیا پر ۔ اور فاختہ نے آواز کی فرمایا ۔ یہ کہہ رہی ہے ۔ کاش کہ یہ دنیا پیدا نہ ہوتی ۔ اور حضرت سلیمان علیہ السّلام سے بھی منقول ہے کہ

کبوتر کہتا ہے ۔ کہ جنو مرنے کیلئے ۔ اور بناؤ ٹوٹنے کیلئے ۔ اور مور کہتا ہے ۔ جو کچھ کرو گے اُس کا بدلہ پاؤ گے ۔ اور ہُدہُد کہتا ہے ۔ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا ۔ خدا اُس پر رحم نہیں کرتا ۔ اور ابابیل پکارتی ہے ۔ کہ نیکی پہلے بھیجو ۔ خُدا کے پاس پاؤ گے ۔ اور کبوتر جنگلی کہتا ہے ۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ ، سنگ خوار کہتا ہے ۔ جو چُپ رہے گا ۔ سلامت رہے گا ۔ طوطی پکارتی ہے ۔ افسوس اُس پر جس کا مطلوب و مقصود دُنیا ہے ۔

باز پکارتا ہے ۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۔ لٹورا کہتا ہے ۔ توبہ و استغفار کرو ، اے گنہگارو ۔ زغن پکارتی ہے ۔ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۔ (سوائے اُس کی ذات کے ہر شئے فانی ہے ۔) ہزار داستان کہتا ہے ۔ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الدَّائِمِ وسیط میں حضرت ابنِ عمر رضی اللّٰہ عنہٗ سے منقول ہے ۔ کہ جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے پُوچھا ۔ کہ مُرغا اذان میں کیا کہتا ہے ۔ فرمایا ۔ کہتا ہے :- اُذْکُرُوا اللّٰهَ یَا غَافِلُوْنَ ۔ (اے غافلو خُدا کو یاد کرو ۔) ابنِ عباس رضی اللّٰہ عنہٗ سے منقول ہے ۔ کہ چکوا کہتا ہے ۔ بارِ خدایا مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آپ کے آل و اصحاب کے دُشمنوں پر لعنت کر ۔ شارو کہتا ہے ۔ بارِ خُدایا تجھ سے قوّت اور رزق چاہتا ہوں ۔ بٹیر کہتا ہے ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۔

امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللّٰہ عنہٗ اکثر اوقات حضرت ابنِ عباس سے مسئلے پُوچھا کرتے تھے ۔ کیونکہ حضرت ابنِ عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہٗ کو حضورؐ نے دُعا دی تھی ۔ کہ الٰہی عبداللّٰہ بن عباس کو کتاب کا عِلم سکھا دے ۔

اور حکمت و دانائی عطا فرما۔ ایک دفعہ کسی نصرانی بادشاہ کی طرف سے چند سوال لکھے ہوئے حضرت فاروقِ اعظم کی خدمت میں حل کرنے کو آئے۔ کہ آسمانی کتابوں کے رُو سے جوابات دیئے جائیں۔

سوال: ایک ماں کے پیٹ سے دو بچے ایک دن پیدا ہوئے۔ ایک ہی دن میں دونوں کا انتقال ہوا۔ ایک بھائی کی عمر ۱۰۰ برس بڑی۔ اور دوسرے کی ۱۰۰ برس عمر چھوٹی تھی۔ یہ کون تھے۔ اور ایسا کس طرح ہو سکتا ہے؟

جواب: حضرت عزیزا اور حضرت عزیر دونوں بھائی ایک دن پیدا ہوئے اور ایک ہی دن دونوں کی وفات ہوئی۔ مگر حضرت عزیر کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰۰ برس مارے رکھا۔ پھر زندہ کیا۔ سورۃ آلِ عمران میں جن کا ذکر ہے۔ (فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ) بعد زندہ ہونے اپنے گھر گئے۔ کچھ عرصہ زندہ رہے۔ پھر ایک دن دونوں نے وفات پائی۔ اِس طرح حضرت عزیر ۱۰۰ برس دوسرے سے چھوٹے ہوئے۔

سوال: وہ کون سی جگہ ہے۔ جہاں ابتدائے پیدائش سے قیامت تک صرف ایک دفعہ سورج نکلا۔ نہ پہلے کبھی نکلا تھا۔ نہ آئندہ کبھی نکلے گا؟

جواب: جہاں صرف ایک دفعہ سورج نکلا۔ نہ پہلے نکلا نہ بعد میں نکلے گا۔ وہ جگہ ہے۔ جہاں کھاری قلزم میں فرعون غرق ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام معہ بنی اسرائیل کے پار اُترے تھے۔ کلیم اللہ کے معجزے سے پانی پھٹ کر زمین ننگی ہو گئی تھی۔ جب حضرت موسیٰؑ پار اُتر گئے پانی پھر مِل گیا۔ سورج صرف ایک ہی دفعہ چمکا تھا۔

سوال: وہ کون سا قیدی ہے۔ جس کو قید خانہ میں سانس لینے کی اجازت نہیں۔ اور وہ بغیر سانس لئے زندہ رہتا ہے؟

جواب: جو قیدی قید میں سانس نہیں لیتا وہ بچہ ہے۔ جو ماں کے پیٹ میں قید ہے۔ اور خدا نے اُس کے سانس لینے کا ذکر نہیں کیا۔ اور نہ وہ سانس لیتا ہے۔ مگر زندہ رہتا ہے۔

سوال: وہ کون سی قبر ہے۔ جس کا مُردہ بھی زندہ اور قبر بھی زندہ اور قبر اپنے مدفون کو سیر کراتی پھرتی تھی۔ پھر وہ زندہ قبر سے باہر آ کر مرا؟

جواب: وہ قبر جس کا مُردہ بھی زندہ اور خود بھی زندہ اور اپنے مدفون کو سیر کراتی پھرتی تھی۔ وہ حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی تھی۔ جو خود بھی زندہ اور یونسؑ بھی زندہ اور یہ مچھلی آپ کو لے کر سمندروں کی سیر کراتی پھرتی تھی۔ پھر جب آپ مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے۔ تو کافی دیر زندہ رہ کر وفات پائی۔

نقشِ جملہ امراض و حاجات کیلئے

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

سرورِ کائنات نے فرمایا:۔ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

(مَیں عِلم کا شہر ہوں۔ اور علی اُس کا دروازہ ہے)

فرمُوداتِ مولائے کائنات کرم اللہ وجہہ الکریم

- ڈر صرف اپنے گناہوں سے رکھو۔ اور اُمید صرف اپنے رب سے رکھو۔
- جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔
- صبر۔ یقین۔ عدل اور جہاد۔ اِن چار ستونوں پر ایمان کا محل قائم ہے۔

- فرقہ بندی سے دُور رہو۔ جو جماعت سے الگ ہوا، شیطان کے جال میں پھنس گیا۔
- اگر تیری زبان شیریں ہے۔ تو سب لوگ تیرے بھائی ہیں۔ اگر زبان بُری ہے۔ تو تیرے نوکر چاکر بھی تیرے دُشمن ہیں۔
- نصیحت تنہائی میں کرو۔ اگر بھرے مجمع میں نصیحت کرو گے۔ تو وہ نصیحت نہیں بلکہ دوسرے کو ذلیل کرنے والی بات ہے۔
- کم عقل آدمی زیادہ باتیں کرتا ہے۔ عقلمند آدمی کم گو ہوتا ہے۔
- لالچ سے بچو، لالچ میں ذلت ہے۔
- نہ رنج کے بغیر راحت ملتی ہے۔ نہ غم کے بغیر خوشی ملتی ہے۔
- مخلوق کی خوشنودی کے لئے اللہ کو ناراض نہ کرو۔ اگر اللہ سے رشتہ کٹ گیا۔ تو کوئی بھی اللہ کی جگہ تمہارے کام نہیں آسکتا۔
- تمہارے پاس جو مال فالتو ہے۔ محتاجوں اور غریبوں پر خرچ کرو۔
- بُرے فعلوں والے لوگوں سے دُور رہو۔ کیونکہ آدمی اپنے ساتھیوں سے پہچانا جاتا ہے۔
- گناہ پر شرمندہ و پشیمان ہونا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ اور نیکیوں پر غرور کرنا نیکیوں کو مٹا دیتا ہے۔
- شرافت، مال اور نسب سے نہیں بلکہ عقل اور ادب سے ہے۔
- شریف کی کسی غلطی کو دیکھ کر اُس سے نفرت نہ کرو۔ اور شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ۔
- مصیبتوں کا مقابلہ صبر سے کرو۔ اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔
- بُوڑھے کی رائے جوان کی طاقت سے اچھی ہے۔

- مصیبت میں گھبرانا بجائے خود مصیبت ہے۔
- اپنی طاقت سے بڑھ کر اپنے آپ پر بوجھ نہ ڈالو۔

مُشکل کشا کی خصوصیات۔

- آپ بچے تھے۔ تب ہی آپ نے اِسلام قبول کیا۔
- حضرت علی عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ علی تمہاری میرے ساتھ وہ نسبت ہے۔ جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کو تھی۔
- حضرت علیؑ قرآن کے حافظ اور ہر آیت کے شانِ نزول سے واقف تھے۔
- رسول اللہ کا عَلَم ہر جنگ میں حضرت علیؑ کے پاس رہا۔
- حضرت عمرؓ فرماتے ہیں۔ ہم میں سب سے بڑے قاضی اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے علیؑ ہیں۔
- حضرت علیؑ سے بغض رکھنے والے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مذمت کی اور اُن سے دوستی رکھنے والے کی تعریف کی۔
- حضرت علیؑ کے دَر سے کبھی کوئی سائل خالی نہیں گیا۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جس کا میں مولا اُس کا علی مولا۔
- حضرت علیؑ سے محبت نہ رکھنے والا منافق ہے۔
- حضرت علیؑ اصحاب بدر میں سے تھے۔
- شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار۔

(یہ خطاب مولائے کائنات کو جنگ اُحد میں داروغہ جنت رضوان کی طرف سے ملا۔)

و جنگِ اُحد میں خود علی المرتضیٰؓ فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ مجھ پر سولہ تلواریں اکھٹی پڑیں۔ میں زمین پر آنے آتے رہا۔ کہ فوراً ایک خوش شکل انسان نے مجھے بازو سے پکڑ کر کھڑا کر دیا۔ اور کہا کہ اے علی کافروں کو مارو۔ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ علی خدا تیری نگاہوں کو روشن کرے۔ وہ اُٹھانے والا جبرائیل تھا۔

و کسے را میسّر نہ شد ایں سعادت ٭ بہ کعبہ ولادت بہ مسجد شہادت

و دو مسافر کہیں جا رہے تھے۔ راہ میں کھانا کھانے بیٹھے۔ ایک کے پاس تین روٹیاں اور دوسرے کے پاس پانچ روٹیاں تھیں۔ کھاتے وقت ایک تیسرا آدمی بھی ساتھ مل گیا۔ جس کے پاس کوئی روٹی نہ تھی۔ یہ تیسرا آدمی جاتی دفعہ اِن دونوں کو آٹھ درم دے گیا۔ دونوں تقسیم کرنے بیٹھے۔ پانچ روٹیوں والے نے تین روٹیاں والے کو تین درم دیئے۔ اور خود پانچ درم لئے۔ تین والا راضی نہ ہوا۔ فیصلہ بابِ علوم النبی علی المرتضیٰؓ تک پہنچا۔ آپ نے تین روٹیوں والے کو صرف ایکدرم دیا۔ اُس نے وضاحت چاہی فرمایا۔ ہر روٹی کو تین آدمیوں نے کھایا ہے۔ کُل آٹھ روٹیاں تھیں۔ اور جو بیس ٹکڑے بنتے ہیں۔ ہر ایک کے حصے آٹھ آٹھ ٹکڑے آتے ہیں۔ تمہاری تین روٹیوں کے کل نو ٹکڑے ہوئے۔ جن میں آٹھ تم نے خود کھائے ہیں۔ اور صرف ایک ٹکڑا تیسرے آدمی نے۔ مدِ مقابل کی پانچ روٹیوں کے پندرہ ٹکڑے بنے۔ جن میں سے آٹھ اِس نے کھائے۔ اور سات تیسرے آدمی نے کھائے۔ لہٰذا تم صرف ایک درم لو۔ اور سات درم پانچ روٹیوں والے کو دے دو۔ دونوں فیصلہ مان گئے۔

و ایک دفعہ سفر میں دو عورتوں کے اِتفاقاً وضع حمل کے دن پورے ہوگئے۔ ایک نے لڑکی جنی دوسری نے لڑکا جنا۔ لڑکی والی تو ہوش میں تھی۔ لڑکے والی درد زِہ کے باعث ہوش میں نہ تھی۔ لڑکی والی نے لڑکا خود لے لیا۔ اور لڑکی دوسری کے پاس لٹا دی۔ ہوش میں آنے کے بعد محبت و شفقتِ مادری نے جوش مارا۔ اور لڑکے کی مدعی بنی۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ تک مقدمہ پہنچا۔ مگر فیصلہ سے عاجز رہے۔ جب شیرِ خدا کے پاس مقدمہ آیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ دونوں عورتوں کا دودھ مساوی انجم لے کر وزن کرو۔ جس کا دودھ وزنی ہو۔ لڑکا اُس کو دے دو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ صحابہ نے حیران ہو کر پوچھا۔ اے اللہ کے شیر یہ مسئلہ کہاں سے نکالا۔ فرمایا قرآن پاک سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ (مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے)

یہی شان اللہ تعالیٰ نے دودھ میں بھی برقرار رکھی۔

و ایک دفعہ مولائے کائنات کرم اللہ وجہُ الکریم بغداد تشریف لائے۔ بغداد میں اُس وقت ایک نجومی کا بڑا شہرہ تھا۔ جو لوگوں کو آئندہ و گذشتہ احوال بتانے میں بڑا نامور تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہُ الکریم نے اُس کو بلایا۔ اُس وقت آپ کے پاس ایک دودھ کا پیالہ رکھا ہوا تھا۔ اور چند روٹیاں بھی تھیں۔ آپ نے ایک روٹی اُس منجم کو دی۔ اور فرمایا۔ اِس روٹی کے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈالو۔ آپ خود بھی ایک روٹی کے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈالتے گئے۔ جب ڈال چکے۔ تو آپ نے سب ٹکڑے اُنگلی مبارک سے دودھ میں گڈمڈ کر کے فرمایا۔ اے منجم اب اپنے ڈالے ہوئے ٹکڑوں کو پہچان کر دودھ

سے باہر نکالو۔ منجم اپنی بے بسی سے بالکل لاجواب ہو گیا۔ پھر آپ نے حکم فرمایا۔ کہ اے اِس ناپاک کے ہاتھ سے توڑے ہوئے ٹکڑو خود دودھ کے پیالہ سے باہر نکل جاؤ۔ روٹی کے ٹکڑے تڑپ تڑپ کر باہر نکلنے لگ گئے۔ یہ کرامت دیکھ کر منجم نہ صرف اپنی کم مائیگی پر شرمندہ ہوا۔ بلکہ کلمہ پڑھ کر دولتِ ایمان سے مشرف ہوا۔

شانِ بتولؓ رضی اللہ عنہا

مریم از یک نسبتِ عیسیٰ عزیز ؞ از سہ نسبت حضرتِ زہرا عزیز
نورِ چشم رحمۃ للعٰلمین ؞ آں امامِ اولین و آخرین
بانوئے آں تاجدارِ ھل اَتیٰ ؞ مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا
مادرِ آں نقطۂ پرکارِ عشق ؞ مادرِ آں قافلہ سالارِ عشق
رشتۂ آئینِ حق زنجیرِ پاست ؞ پاسِ فرمانِ جنابِ مصطفیٰ است
ورنہ گردِ تربتش گردیدمے ؞ سجدہ ہا برخاکِ وے پاشیدمے

یعنی مریم علیہا السّلام ہمیں عزیز ہیں۔ مگر صرف ایک نسبت سے کہ عیسیٰ علیہ السّلام کی والدہ ہیں۔ مگر حضرت زہراؑ ہمیں تین نسبتوں سے عزیز ہیں۔ ایک یہ کہ امامِ اولین و آخرین حضور رحمۃ للعٰلمین کی نورِ چشم ہیں۔ دوسرے یہ کہ تاجدار ھل اتیٰ مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا علی ابنِ ابی طالب کی زوجہ محترمہ ہیں۔ اور تیسرے یہ کہ نقطۂ پرکارِ عشق اور قافلہ سالارِ عشق راکبِ دوشِ رسول، شہزادہ کونین حضرت امام حسینؑ کی والدہ ماجدہ ہیں۔ اللہ کا قانون میرے پاؤں کی زنجیر بنا ہوا ہے۔ اور جناب مصطفیٰ کے حکم کا پاس و ادب مانع ہے۔ ورنہ میں اُن کی تربت کے گرد طواف

کرتا۔ اور اُس خاکِ پاک پر لاتعداد سجدے کرتا۔

مولا علی فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہؐ سے سنا۔ کہ جب لوگ دنیا جمع کرنے اور عمارتیں بنانے میں متوجہ ہوں گے۔ اور غریبوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو چار بلاؤں میں مبتلا کرے گا۔ قحطِ زمان میں، حاکم کی سختی و جبر میں، منصفوں کی خیانت میں، کافروں اور دشمنوں کی شوکت و قوت میں۔

حضرت یحییٰ معاذ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں، کہ آدمی اگر دوزخ سے ایسا ڈرتا جیسا محتاجی اور غریبی سے ڈرتا ہے۔ تو اللہ اِسے دونوں سے بچاتا۔ اگر بہشت کو اِس طرح ڈھونڈتا جس طرح دنیا کو ڈھونڈتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے دونوں دیتا۔ اگر دل میں خُدا سے اس طرح ڈرتا جس طرح ظاہر میں لوگوں سے ڈرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اِسے دونوں جہان کی نیک بختی عطا فرماتا۔

چند کارآمد باتیں

سرسام میں مونگ کے آٹے کی روٹی پکا کر سر پر باندھنا حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ مرگی والے کے ناک میں پیاز کا پانی دو دو قطرے ڈالو۔ نہایت مفید ہے۔ فالج والے کو مرچ سیاہ اور عقر قرحا ہموزن لے کر روغن تِل میں جلائیں پھر اس تیل کی مالش کریں۔ عجیب چیز ہے۔

لقوہ کیلئے مندرجہ ذیل حروف آتشی اتوار کے دن صاف تختی پر سُرخ روشنائی سے لکھ کر مریض کے سامنے رکھو۔ کہ اِن کو دیکھتا رہے۔

لقوہ درست ہو جائے گا۔

حروف آتشی یہ ہیں:۔ ا۔ ھ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔

- صبح چڑھتے سورج کو دیکھنا نظر کو تیز کرتا ہے۔
- شہد اور گائے کا دودھ تین تین قطرے روئی سے لگا کر کان میں رکھو۔ کان بہنا بند ہو جائے گا۔
- سرگین خر تازہ سے ایک ایک قطرہ دونوں نتھنوں میں نچوڑنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔
- برگد کی چھال، پیپل کی چھال جلا کر راکھ میں تھوڑا سا نمک پھٹکڑی اور رس لیموں ملا کر منجن بنائیں۔ دانتوں کو موتیوں کی طرح صاف اور مضبوط کرتی ہے۔
- کنوئیں کا مینڈک ذبح کر کے گرم گرم خناق پر باندھیں، فوراً نفع دیگا۔
- منقی ۷ عدد۔ عرق گلاب ۵ تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح منقی کھا کر عرق پی لیں۔ خفقان یعنی دل دھڑکنے کو نہایت مفید ہے۔ چند دن کریں۔
- سُرخ مرچ ایک بیج، موم ا رتی میں رکھ کر گولی بنا کر کھلانے سے ہیضہ والے کو خُدا تعالیٰ فوراً شفا بخشتا ہے۔
- معدے میں زخم ہو جائیں جسے اَلسر کہتے ہیں، تو چار دن شہد ہموزن پانی ملا کر پلائیں۔ اُس کے بعد ۴ دن گائے کا مکھن ۴ تولے ایک تولہ مصری مِلا کر چٹائیں۔ مکمل شفا ہو گی۔
- اگر قے بند نہ ہوتی ہو، تو ۶ ماشہ گائے کے گھی میں تر کر کے کھلائیں۔ قے رُک جائے گی۔

- اگر خونی قے آوے، تو عقیق کا ٹکڑا دھاگے میں باندھ کر پیٹ پر لٹکاؤ، قے رُک جائے گی۔
- ہلدی کا ٹکڑا بجائے تمباکو کے حقّہ میں پینا ہچکی کو فوراً بند کرتا ہے۔
- مونگ کے چند دانے تمباکو کی بجائے رکھ کر پلانے سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔
- بادام کوٹ کر مکھن کے ساتھ کھانے سے بھی ہچکی بند ہو جاتی ہے۔
- انجیر ایک عدد سرکہ میں تر کر کے ایک ہفتہ کھلانا تلی کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔
- تخم ۳ ماشہ گائے کے دودھ میں جوش دے کر پلانا قولنج کو دفع کرتا ہے۔
- پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کے لئے قلعی گر جس پانی میں برتن بُجھاتا ہے۔ وہ پانی پلانا اکسیر ہے۔
- نیم کے سبز پتے ۶ ماشہ، چُونا ۳ ماشہ میں پیس کر لگائیں بواسیر کے مَسوں کو اُڑا دیتا ہے۔
- ذیابیطس (شوگر) بادام سے روغن نکال کر جو باقی بچے۔ (پھوگ) ۳ ماشہ ہمراہ پانی کھلانا مفید ہے۔

الیضاً: اینٹ پرانی لے کر پیس کر ۳ ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ دن میں دو۲ دفعہ کھلائیں۔

- زعفران کی بتی احلیل میں رکھنے سے فوراً پیشاب کھل جاتا ہے۔
- کیلہ کی جڑ کا پانی نچوڑ کر ۱۰ تولہ پلائیں پیشاب جلنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

- مرزنجوش یا پوست ملاس (مسور) یا کچھوا کی ہڈی بستر پر رکھنے سے بدخوابی نہیں ہوتی۔
- اَلسی کی کھلی ایک تولہ پانی ۲/۱ سیر میں بھگو دیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد پانی نتھار کر پلا دیں۔ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔
- سرس کے پتے ۲ تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پانی پلا دیں۔
- ناف ٹل جائے تو معجون فلاسفہ ۶ ماشہ ہمراہ دودھ کے کھلائیں۔
- گدھے کے کان سے ایک ماشہ خون نکالے۔ اس میں ۵ تولہ بارش کا پانی ملائے۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اس طرح چند دن کرنے سے تپ دق اللہ کے فضل سے دور ہو جاتا ہے۔
- اگر کسی کو خدانخواستہ سگ دیوانہ کاٹے۔ جو خون بہے۔ وہ روٹی کے ٹکڑے سے لگا کر تندرست کتے کے آگے ڈالے۔ اگر کتا کھا لے۔ تو سگ دیوانے نے نہیں کاٹا ہے۔ اگر تندرست کتا وہ ٹکڑا نہ کھائے۔ تو فوراً علاج کرے۔ دیوانہ کتے نے کاٹا ہے۔

تحفہ! جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو ایک ہزار بار درود شریف پڑھ کر سو جائے۔ زیارت جمال جہاں آراء سے مشرف ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

- تندرستی اور زیادہ کھانا ایک جسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (حضرت علی)
- لین دین اُدھار معاملہ خواہ چھوٹا ہو۔ یا بڑا اُس کی دستاویز لکھنے میں

سستی نہ کرو۔ (قرآنِ حکیم)

- قیامت کے دن میزان میں سب سے وزنی چیز اچھا اخلاق ہوگا۔ (نبی کریم)
- سُنّتِ نبوی کے اتباع کے طور پر دوپہر کو کھانا کھا کر سونا کروڑوں راتیں بغیر شریعت کی پیروی کے جاگنے سے بہتر ہے۔ (مجدد الف ثانی)
- افلاطون سے کسی نے پوچھا۔ وہ کون سی بات ہے۔ کہ اگر سچی بھی ہو۔ تو نہ کہنی چاہیئے۔ کہا (اپنی تعریف) دل میں بیم و رجا۔ زبان پر حمد و ثنا۔ آنکھوں میں گریہ و حیا۔ عارف کی علامتیں ہیں۔ (حضرت عثمان)
- شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔ (حدیث)
- حجاج بن یوسف ثقفی نے ایک نہایت ہی خدا رسیدہ بزرگ سے التجا کی۔ کہ میرے حق میں بہتر دعا مانگو۔ بزرگ نے فی الفور دعا کی۔ الٰہی حجاج کو موت دے۔ حجاج سٹپٹایا۔ کہ یہ کیا۔ فرمایا میں نے جو دعا کی۔ وہ تمہارے حق میں بھی بہتر ہے۔ اور لوگوں کے حق میں بھی۔ (حجاج بہت ظالم حکمران تھا)
- کافوری شمع دن کو جلائے۔ جو بے وقوف۔ شب کو بھی تیل ہوگا۔ نہ اُس کے چراغ میں۔ (شیخ سعدیؒ)
- سیاہ دل پر نصیحت اثر نہیں کرتی۔ جس طرح کہ پتھر میں کیل نہیں ٹھونکا جا سکتا۔ (شیخ سعدیؒ)

شوہر و زوجہ میں موافقت ہوگی یا نہیں : دونوں کے ناموں کے اعداد نکال کر ان میں پانچ پانچ زیادہ کریں ۔ پھر دیکھیں ۔ اگر طاق ہوں تو موافقت ہو گی ۔ اگر جفت ہوں ۔ تو موافقت نہ ہو گی ۔

فتح و کشادگی اور مصائب سے حفاظت کیلئے : نقشِ بِسمِ اللہ شرفِ آفتاب میں لکھ کر معطر کر کے اپنے پاس رکھے ۔ اور ہمیشہ باوضو رہے ۔ نقشِ بِسمِ اللہ یہ ہے ۔

۸۶۰

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

اَللّٰہُ لَطِیفٌ بِعِبَادِہٖ یَرزُقُ مَن یَّشَآءُ بِغَیرِ حِسَاب ۔ ایک ہزار ایک بار روزانہ پڑھیں ۔ یہ زبان بندی ۔ منصب و جاہ و محبت و وسعتِ رزق کیلئے بہت زیادہ تاثیر رکھتا ہے ۔

آیتِ کریمہ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِین ۔ ۷۰ ہزار بار پڑھنے سے (ایک ہزار روزانہ سے کم نہ پڑھے ۔) ادائیگی قرض جزوی و کلی حاجتیں بر لانے کیلئے ۔ قیدی کی رہائی ۔ دفع دشمناں ۔ مرض و حزن و اندوہ کے دور کرنے کیلئے سریع الاثر وظیفہ ہے ۔

ایضاً : ان کے اعداد کے مطابق پڑھنا ۔ حلِّ مشکلات ہے ۔ اعداد دو ہزار تین سو چوہتر ہیں ۔ (۲۳۷۴) نہایت مجرب و مؤثر ہے ۔

اَلفَتَّاحُ سفر میں اکثر پڑھنا بامراد کرتا ہے ۔ سفر کو بے خطر بناتا ہے ۔ جو طبیب اس اسمِ مبارک کو اکثر پڑھتا رہے گا ۔ اس کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ اکثر مریضوں کو شفا بخشے گا ۔ بوقت خرید و فروخت اکثر پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ نفع عطا فرمائیں گے ۔

حضرت امام جعفر صادقؓ سے منقول ہے ۔ کہ جو کوئی حاکم کے سامنے جائے

تو کٓہٰیٰعٓصٓ پڑھے ۔ ہر حرف پر انگلی بند کرتا جائے ۔ جب مٹھی بند ہو جائے تو پھر حٰمٓعٓسٓقٓ کہے ۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اس طرح بند کرتا جائے ۔ پھر کہے ۔ وَعَنَتِ الوُجُوہُ لِلحَیِّ القَیُّومِ وَقَد خَابَ مَن حَمَلَ ظُلمًا ۔ اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں حاکم کے سامنے کھول دے ۔

دیگر ضعفِ چشم والا طلوعِ آفتاب کے بعد اَلظَّاہِرُ ایک ہزار بار پڑھے ۔ اللہ کے اسم کی برکت سے نظر تیز ہو جائے گی ۔

جذام اور برص یعنی سفید داغ والا ۔ ایامِ بیض یعنی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کے روزے رکھے ۔ روزہ کھولتے وقت ۱۰۰ بار اَلمَجِیدُ پڑھے ۔ اللہ کے فضل سے شفا ہو گی ۔

سورۂ طارق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے ۔ قے فوراً بند ہو گی ۔

سورۃ وَالشَّمسِ لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے ۔ پیچش بند ہو گی ۔

مٹی کھانے والے کو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں باندھے ۔ انشاءاللہ مٹی نہ کھائے گا ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ وَیَقذِفُونَ بِالغَیبِ مِن مَّکَانٍ بَعِیدٍ وَحِیلَ بَینَھُم وَبَینَ مَا یَشتَھُونَ کَمَا فُعِلَ بِاَشیَاعِھِم مِّن قَبلُ اِنَّھُم کَانُوا فِی شَکٍّ مُّرِیبٍ ۔

وظیفہ سورۃ مُزَّمِّل ۔ سورۃ مزمل پڑھنے کے اول اور آخر تین تین بار یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل اُدرُود مُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ یا بُدُّوحُ پڑھے ۔ پھر ۱۰۰ بار یا وکیل پڑھے اس کے بعد وَذَرنِی وَالمُکَذِّبِینَ ۱۴ بار ۔ یا غفور ۱۴ بار ۔ یا رحیم ۱۴ بار ۔ اول و آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں ۔

وظیفہ سورۃ یٰسین : آخری حصہ رات میں پاک جگہ یا مسجد میں بیٹھ کر

۱۱ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ یٰسین شروع کرے ، جب مُبین پر آئے ، ۷ بار اَللّٰھُمَّ یَا مُبِین کہے ۔ اور پھر شروع سے پڑھے ، جب دوسری مُبین پر پہنچے ، پھر اَللّٰھُمَّ یَا مُبِین پڑھے ۔ اور پھر ابتدا سے شروع کرے ۔ اور تیسری مُبین پر پہنچے ، تو پھر حسبِ سابق اِسی طرح تمام پڑھے ، ۴۰ روز تک اِسی طرح پڑھے ، بعد میں روزانہ صرف ایک بار سادہ طریقے سے پڑھے ، نماز فجر کے بعد ۔ اگر دُنیاوی غرض کے لئے پڑھے ، تو گوشت اور بدبُو دار چیزوں سے پرہیز کرے ۔ اگر عاقبت کی غرض ہو ، تو پرہیز کی ضرورت نہیں ، جو کچھ منصۂ ظہور پر غیب سے دیکھے ، کِسی سے نہ کہے ۔

دَردِ سَر خواہ کیسا ہی ہو : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا جِبْرَائِیْل اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا مِیکَائِیل لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا اِسْرَافِیل وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عِزْرَائِیْل پڑھ کر دَم کرے ۔ اوّل و آخر ۱۲ بار درود شریف پڑھے ، خُدا کے فضل سے فوراً درد کو آرام ہو گا ۔

تولید نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط جو کوئی بروز ہفتہ پیدا ہو ، اُس کا نام عزّت بخش یا الٰہ بخش رکھنا چاہیئے ۔ اتوار کو پیدا ہونے والے بچے کا نام مہرو ، جہرا ، یا مرادعلی یا ماہی رکھنا چاہیئے ، سوموار کو پیدا ہو ، اُس کا نام حکیم ، حیات محمّد حنیف ، حلیم وغیرہ رکھنا مناسب ہے ، منگلوار کو پیدا ہونے والے بچے کا نام نُور محمّد ، نُور جمال ، فائق یا جمیل یا جعفر رکھنا چاہیئے ، بدھوار کو پیدا ہونے والے بچے کا نام گُل محمّد یا کامل رکھنا چاہیئے ۔

جمعرات کو پیدا ہونے والے بچے کا نام فتح اللّٰہ ، فیض محمّد ، فاضل یا

دیندار یا دلاور رکھنا چاہیئے ، جُمعۃ المبارک کو پیدا ہونے والے بچے کا نام روشن رحما ، رحمت اللّٰہ ، رحمت ، وارث ، واصل ، بخشو ، بختیار رکھنا مناسب ہے ۔

اگر بوقت صبح ہو ، تو قطب الدین رکھنا چاہیئے ، بوقت طلوعِ آفتاب فتح محمّد رکھنا چاہیئے ۔ بوقت چاشت خان محمّد ۔ بوقت دوپہر کو پیدا ہونے والے کا نام نُور محمّد یا نُور جمال رکھنا مناسب ہے ۔ ظہر کے وقت پیدا ہونے والے کا نام زید یا بکر ، بوقت عصر خلیل اللّٰہ زیادہ مناسب ہے ۔ بوقت عشاء علی محمّد اور بوقت آدھی رات کو پیدا ہونے والے کا نام محمّد رکھنا چاہیئے ۔

اگر محرم میں پیدا ہو ، تو یہ بچہ بڑا ہو کر سوداگر بنے گا ۔

ماہ صفر میں پیدا ہونے والا بچہ اکثر قتل ہو گا ، ربیع الاوّل میں پیدا ہونے والا بچہ چغل خور ہو گا ، ربیع الثانی میں مسافر ہو گا ، رجب میں پیدا ہونے والا بچہ صاحبِ عقل ہو گا ، شعبان میں صاحب خُلق ہو گا ، رمضان میں پیدا ہونے والا بچہ سعادت مند ہو گا ، شوال میں بہادر ہو گا ، ذیقعدہ میں صاحبِ قناعت ہو گا ، ذوالحجہ میں پیدا ہونے والا بچہ عقل مند ہو گا ، اِنشاء اللّٰہ تعالیٰ ۔

(از فوائد النّاس)

جَلاب کہ مادۂ سوزاک وغیرہ کو خارج کرے : کباب چینی ۔ ریوند چینی ، دار چینی ، دانہ الائچی کلاں ، ہموزن چینی سب کے برابر سفوف کر کے دودھ میں ملا کر پینا ، اُوپر سے کچی لسّی بار بار پینا ، جسم کو اخلاط سے پاک کرتا ہے ۔

قُوّت کیلئے : وہ مرغ جس نے ابھی بانگ نہ دی ہو ، ذبح کر کے مرغ کے اندر کی پوٹ میں سے تمام آلائش نکال کر اِس میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر سُوئی سے سی لیں ، پھر اِس پوٹ پر ماش کے آٹے کی ٹکی لپیٹ کر اُس پر پُرانا کپڑا لپیٹیں ، پھر گندم کے آٹے کی ٹکی لپیٹیں ، پھر ایک برتن مٹی کا لے کر اُس میں اُوپر نیچے ریت

بھر کر درمیان میں مندرجہ بالا گولا رکھ دیں۔ اور آگ دے دیں۔ جب گولا جل جائے۔ شنگرف نکال لیں۔ گو چمک نہیں دے گا۔ مگر بہت مفید ہے۔

ایضاً: گری کا کھوپا سالم لے کر اس میں سوراخ کر کے ثعلب دانہ کوٹ کر چھوہارے کی گٹھلی نکال کر اس میں بھر کر چھوہارہ کھوپے میں ڈال دیں۔ سوراخ آٹے سے بند کر دیں۔ گھی کڑاہی میں ڈال کر کھوپا اس میں رکھ کر خوب گرم کریں۔ یہاں تک کہ کھوپا سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر کوٹ لیں۔ گولی بمقدار نخود بنا کر ہمراہ مکھن یا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ بہت مقوی ہے۔

برائے تجار: تعویذ ذیل اس طرح لکھے۔ کہ پہلے اوپر آیت کریمہ لکھے۔ پھر نیچے آیت کریمہ لکھے تیسری بار بائیں جانب آیت کریمہ لکھے۔ چوتھی بار خانوں میں ہندسے پر کرے۔ اور ایک کے خانہ سے شروع کرے۔ پانچویں بار دائیں جانب آیت کریمہ لکھے۔ نہایت زود اثر اور مجرب ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	جبرائیل ۱	۶

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

مقوی بے مثال: ایک فٹ مربع کا کھدرا کپڑا لے کر اس کو مدار یعنی آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں سکھا لیں۔ پھر تر کر کے سکھا لیں تین بار ایسا کر کے اس کپڑے کو اسی طرح ۳ بار ہزار دانہ کے پانی میں تر کر کے سکھائیں (ہزار دانہ موسم میں چھوٹا سا پودا اکثر اگتا ہے۔ سرس کے پتوں کے ہم شکل اس کے پتے ہوتے ہیں۔) پھر اس کپڑے کو قینچی سے لمبی پٹیاں کاٹ لیں۔ ان پٹیوں میں شنگرف کی ڈلی لپیٹ کر پھر اس گولے کے اوپر پرانا کپڑا لپیٹ کر پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں۔ شنگرف سفید رنگ کا ہو جائے گا۔

ارتی ہمراہ مکھن کھلائیں۔ بے پناہ قوت اعصابی دے گا۔ رنگ کو نکھار کر سرخ کر دے گا۔ ایک ہفتہ سے زیادہ نہ کھلائیں۔

چوہوں کو بھگانے کیلئے: مندرجہ ذیل لکھ کر دکان یا کھیت کے چاروں کونوں میں چھپا دو۔ لیکن ایسی جگہ دفن کریں۔ کہ روندی نہ جائے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

● یہی الفاظ پاک پڑھ کر بچھو کے کاٹے پر دم کرے۔ ۷ بار کرے۔ فی الفور درد میں آرام پیدا ہو گا۔ قدرے موم بھی گرم کر کے جائے۔ درد پر چپکا دے۔

نظر کا لگ جانا: حدیث پاک سے ثابت ہے۔ بعض لوگ بد نظری کا انکار کرتے ہیں۔ یہ ان کی بے علمی ہے۔ نظر فی الواقع کارگر ہے۔ بد نظر ایک قسم کا زہر ہے۔ جو حق تعالیٰ نے بعض آدمیوں اور جنوں کی نظر میں رکھا ہے جیسا کہ سانپ کے کاٹے یا بچھو کے کاٹے کا اثر ہوتا ہے۔ اس سے کہیں زیادہ بد نظری کا اثر ہوتا ہے۔ روایت ہے۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا۔ آپؓ نے اس کی پیشانی پر یا رخسار، ٹھوڑی پر سیاہ نشان لگا دیا۔ تاکہ نظر نہ لگے۔ نبی کریمؐ سے متعدد واقعات کا ثبوت ہے۔ کہ آپ نے بد نظری کو تسلیم کیا۔ اور بد نظری کا علاج کیا۔ نظر فقط غیر ہی کی نہیں لگتی۔ بلکہ بعض اوقات اپنی بھی لگ جاتی ہے۔ اور صرف انسان ہی کو نہیں۔ بلکہ جانور، کھیت، باغ، دکان وغیرہ پر بھی اثر کر جاتی ہے بعض آدمی بد نظری میں مشہور ہوتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ جس خوبصورت چیز کو دیکھیں۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ پڑھیں۔

مندرجہ ذیل نقش بدنظری سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت مؤثر و مجرّب ہے۔ لکھ کر گلے میں باندھیں۔ اِنشاء اللہ بدنظری سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے :۔

ا	ح	ع ع	نف
ط	د	نعف نعف	د
۷	خ	د	ط
۴	ی	ح	ط

مِرگی والے کو بھیڑیئے کی ہڈی تھوڑی سی اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑے گا۔

الیضاً: ھُدھُد کا بایاں پاؤں اور فاختہ کے ناخن گلے میں باندھنے سے کبھی مرگی کا دورہ نہ پڑے گا۔

مانندِ سایہ صحن چمن میں پھرا نہیں ؞ شرمندہ پا نہیں مرا برگِ گیاہ کا
اِحسان ضرور مکھ پہ ہے زُلفِ سیاہ کا ؞ روشن بغیر شام نہ ہو چہرہ ماہ کا

ختم خواجگان رِضوانُ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

سُورۃ فاتحہ معہ بِسمِ اللہ ۷ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ سُورۃ الم نشرح معہ بِسمِ اللہ ۷۹ بار۔ سُورۃ اخلاص معہ بِسمِ اللہ ۱۰۰۰ بار۔ سُورۃ فاتحہ معہ بِسمِ اللہ ۷ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ کلمہ تمجید سُبحانَ اللہِ والحمدُ للہِ ولا اِلٰہَ اِلّا اللہُ واللہُ اکبرُ ولا حولَ ولا قوۃَ اِلّا بِاللہِ العلیِّ العظیم ۵۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ یا اللہ ۱۰۰ بار۔ یا عزیز ۱۰۰ بار۔ یا وہاب ۱۰۰ بار۔ یا حیّ ۱۰۰ بار۔ یا قیوم ۱۰۰ بار۔ سُبحانَ اللہِ ونِعمَ الوکیل نِعمَ المولیٰ و نِعمَ النصیر ۱۰۰ بار۔ اَللّٰھُمَّ یا قاضی الحاجات ۱۰۰ بار۔ یا دافِعَ البلیّات ۱۰۰ بار۔ یا حَلَّ المشکلات ۱۰۰ بار۔ یا کافی المہمات ۱۰۰ بار۔ یا شافی الامراض ۱۰۰ بار۔ یا مُنزِلَ البرکات ۱۰۰ بار۔ یا رافِعَ الدرجات ۱۰۰ بار۔ یا مُسبِّبَ الاسباب ۱۰۰ بار۔ یا مُجیبَ الدعوات ۱۰۰ بار۔ یا اَمانَ الخائفین ۱۰۰ بار۔ یا خیرَ الناصرین ۱۰۰ بار۔ یا دلیلَ المتحیّرین ۱۰۰ بار۔

یا غیاثَ المستغیثین اَغِثنا ۱۰۰ بار۔ یا مُفرِّجَ المحزونین ۱۰۰ بار۔ ربِّ اِنّی مغلوبٌ فانتصِر ۱۰۰ بار۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم بِرحمتِکَ یا ارحمَ الراحمین ۱۰۰ بار۔ آمین ۱۰۰ بار۔

دُعا از رشحۂ قلم حکیم جسمانی و رُوحانی نباضِ جسمِ انسانی جناب حکیم

خادم علی صاحب قدّس اللہ سرہُ العزیز

الٰہی مُشکلیں آسان کر دے ؞ ہمارا دامنِ اُمید بھر دے
سکونِ قلب مضطر ہے تیری یاد ؞ دوائے دردِ دل اے چارہ گر دے
تیرے آگے ہے ناممکن بھی ممکن ؞ علاجِ دردِ بے درماں کر دے
سِوا تیرے نہ آئے کچھ نظر میں ؞ خُدایا ہم کو وہ حُسنِ نظر دے
عطا کر دے ہمیں اپنی محبت ؞ کمالِ طاعتِ خیر البشر دے
جو دیکھیں تیرے جلوے دِہ وہ آنکھیں ؞ جُھکے جو تیرے ہی در پر وہ سر دے
تیری ہی یاد میں راتیں بسر ہوں ؞ دُعائے صُبح گاہی میں اثر دے
یہ خادم ہاتھ پھیلائے کھڑے ہیں ؞ اُمیدیں پوری اِن کی آج کر دے

کریما از کرم بر ما نظر کن
شبِ تاریک ہجراں سحر کن



مناقبِ جگر گوشۂ رسول حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

مزرع تسلیم را حاصل بتول
مادراں را اُسوۂ کامل بتول

حضرت ابو ایوب انصاری اور مولا مشکل کشا فرماتے ہیں۔ کہ سیّد عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے۔ کہ روزِ قیامت ایک ندا ہوگی۔ ندا کرنے والا پردے میں سے ندا کرے گا۔ اے روزِ محشر میں موجود لوگو اپنی نگاہوں اور سروں کو جھکا لو۔ تاکہ عفت مآب فاطمہ زہرا بنت محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم گزر سکیں۔ چنانچہ سب لوگ سروں کو اور نگاہوں کو جھکا لیں گے۔ اور فاطمۃ الزہرا ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں انتہائی برق رفتاری سے وہاں سے گزر جائیں گی۔ جگر گوشۂ رسول فرماتی ہیں۔ عورت کے لئے سب سے اعلیٰ چیز یہ ہے۔ کہ نہ یہ کسی کو دیکھے نہ کوئی اس کو دیکھے۔ ایک دفعہ حضور حضرت فاطمہؓ کے گھر گئے دیکھا۔ کہ حضرت فاطمہؓ نے اونٹ کی اُون کا لباس پہنا ہوا ہے۔ اور اس میں بھی تیرہ پیوند لگے ہوئے ہیں۔

قبیلہ بنو سلیم کا ایک بوڑھا آدمی ایمان لایا۔ حضور نے بعد عطائے ایمان اُس سے پوچھا۔ تیرے پاس کچھ ہے۔ اُس نے نفی میں سر ہلایا۔ حضور نے صحابہ کی طرف نظرِ کرم فرمائی۔ اور فرمایا کون اس مسکین کی مدد کرے گا۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کیا۔ حضور میرے پاس ایک اونٹنی ہے۔ جو اِس کو دیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ تم میں سے کون ہے۔ جو اس کا سر ڈھانک دے۔

حضرت علی اُٹھے۔ اور اپنا عمامہ اُتار کر اُس کے سر پر رکھدیا۔ پھر حضور نے فرمایا کون ہے۔ جو اس کی خوراک کا بندوبست کرے۔ حضرت سلمان فارسی اُٹھے۔ اور اُس کو ساتھ لے گئے۔ کئی گھروں سے خوراک تلاش کی۔ مگر نہ ملی۔ آخر فاطمۃ الزہرا کے گھر دستک دی۔ صورتِ احوال عرض کیا۔ حضرت فاطمہ نے آبدیدہ ہو کر اپنی چادر عنایت فرمائی۔ اور فرمایا اُس کو شمعون یہودی کے ہاتھ بیچ کر اسے غلّہ خرید دو۔ جب سلمان فارسی چادر مبارک لے کر یہودی کے پاس پہنچا۔ یہودی نے ماجرا سُنکر چادر واپس کر دی۔ اور عرض کیا۔ کہ خدا کی قسم یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کی شان اللہ نے توریت میں بھی ارشاد فرمائی ہے۔ میں نہ صرف یہ کہ غلّہ اپنی طرف سے پیش کرتا ہوں۔ بلکہ جس پاک ہستی کی یہ چادر ہے۔ اُس کے باپ پر ایمان بھی لاتا ہوں۔ فاطمۃ الزہرا نے یہ غلّہ خود اپنے ہاتھ سے پیس کر روٹی پکائی۔ سلمان فارسی نے عرض کیا۔ کچھ روٹی بچّوں کے لئے رکھ لو۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا۔ جو چیز راہِ خدا میں دے چکی۔ میرے بچوں کے لئے جائز نہیں۔ گو وہ بھی بھوکے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت فاطمہؓ بیمار تھیں۔ لیکن بیماری کی حالت میں بھی تمام رات عبادت کرتی رہیں۔ صبح کو حضرت علیؓ شیرِ خدا مسجد میں چلے گئے۔ حضرت فاطمہؓ چکّی پیسنے میں مصروف ہوئیں۔ حضرت علیؓ نے مسجد سے واپس آکر فرمایا۔ اے رسولِ خدا کی بیٹی بیماری کی حالت میں آرام کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ مرض زیادہ ہو جائے۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا!

اللہ کی عبادت اور آپ کی اطاعت تمام مرضوں کا بہترین علاج ہے۔ اگر ان میں سے کوئی موت کا باعث بن جائے۔ تو اِس سے بڑھ کر میری خوش نصیبی کیا ہو گی۔

سیّدہ زہراؓ تمام جہانوں کی عورتوں اور اہلِ جنّت عورتوں کی سردار ہیں۔ فاطمہؓ آپ کا نام اِس بناء پر رکھا گیا۔ کہ حق تعالیٰ نے ان کو اور اُن کے محبین کو آتشِ دوزخ سے محفوظ رکھا ہے۔ بتول اِس بناء پر آپ اپنے زمانہ کی تمام عورتوں سے فضیلتِ دین۔ اور حُسن و جمال میں جُدا ہیں۔ اور ماسوی اللہ سے بے نیاز ہیں۔ اور زہراؓ اِس بناء پر کہ زہرت: بہجت اور جمال و کمال میں سب سے نرالی ہیں۔ اور زکیہ اور راضیہ بھی آپ کا لقب ہے۔ سیّدہ زہرا رضی اللہ عنہا تمام لوگوں میں رسولِ پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے راہ و روِش صورت و سیّرت اور کلام میں سب سے زیادہ مشابہ تھیں۔ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی عادت کریمہ تھی۔ کہ جب فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا آتیں۔ تو حضورؐ اُن کے لئے اُٹھ کر کھڑے ہو جاتے۔ اُن کا ہاتھ تھام لیتے۔ اُن کی پیشانی مبارک کو چُومتے۔ اور اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اِسی طرح جب حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اُن کے ہاں تشریف لے جاتے۔ تو یہ حضورِ اکرمؐ کے لئے کھڑی ہو جاتیں۔ اور آگے بڑھ کر حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا دستِ مبارک تھام لیتیں۔ اور اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اُن کا نکاح حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے بحکمِ خدا کر دیا۔ حضورِ اکرمؐ سے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہ کے حق میں متعدد ارشادات ہیں۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا۔ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اُنہیں تکلیف دی۔ اُس نے مجھے تکلیف دی۔ جس نے فاطمہ سے بُغض رکھا۔ اُس نے مجھ سے بُغض رکھا۔ اور فرمایا! بیشک اللہ تعالیٰ فاطمہ کے غصّہ سے غضب فرماتا ہے۔ اور فاطمہ کی رضا سے خوش ہو گا۔

ایک دفعہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہٗ اور حضرت فاطمۃ الزہریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں کو فرش پر بٹھا کر دونوں کی دلجوئی فرمائی۔ علی مرتضیٰؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آپ کو وہ مجھ سے زیادہ پیاری ہیں یا نہیں۔ فرمایا حضورِ اکرمؐ نے۔ اے علی! وہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہیں۔ اور تم اُن سے زیادہ مجھے پیارے ہو۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم باہر تشریف لائے۔ جسم مبارک پر اُونی چادر تھی۔ حسن بن علی آئے۔ تو حضورؐ نے اُن کو اپنی چادر شریف میں لے لیا۔ اُس کے بعد حُسین بن علی آئے۔ تو اُن کو بھی چادر شریف میں لے لیا۔ اِن کے بعد سیّدہ فاطمۃ زہراؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ آئے۔ حضورِ اکرمؐ نے اُن کو بھی اپنی چادر مبارک میں لے لیا۔ اِس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی:۔

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا۔

ترجمہ:۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ یہ ارادہ فرماتا ہے۔ کہ اے اہلِ بیتؑ تم سے ناپاکی کو دُور فرمائے۔ اور تمہیں خُوب پاک و سُتھرا بنائے۔

اور اِن چاروں کے بارے میں فرمایا۔ مَیں اُس سے جنگ کروں گا۔ جو اِن سے جنگ کرے گا۔ اور مَیں اُس سے صلح کروں گا۔ جو اِن سے صلح کریگا۔

ایک دن حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنا دستِ مبارک سیّدہ فاطمہ زہراؓ کے سینہ مبارک پر رکھ کر دُعا مانگی۔ الٰہی فاطمہ کو بھوک کی تکلیف سے نجات دے۔ سیّدہ فاطمہؓ فرماتی ہیں۔ کہ اِس کے بعد سے مَیں نے کبھی اپنے دل میں بھوک کی تکلیف محسوس نہیں کی۔ اِسی طرح جس

طرح حضرت علیؓ کو گرمی اور سردی کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی۔

صحابہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب سے پیارا کون تھا۔ فرمایا! سیّدہ فاطمہؓ۔ پھر پوچھا مردوں میں سے کون؟ فرمایا! اُن کے شوہر۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ۳ رمضان المبارک سنہ ۱۱ھ میں رسولِ پاکؐ کی رحلت سے چھ ماہ بعد ہوئی۔ نمازِ جنازہ ایک قول کے موجب حضرت علیؓ نے اور ایک قول کے مطابق حضرت عباسؓ نے پڑھائی۔ جنّت البقیع میں مدفون ہوئیں۔ جنازہ آپ کی وصیّت کے مطابق رات کو اُٹھایا گیا۔ (جنّتُ البقیع کے اکثر مزارات وقُبّے نجدیوں نے اپنے دورِ استبداد سنہ ۱۳۴۳ھ میں شہید کرائے تھے۔)

سیّدنا حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کے ایمان قبل بلوغ کے متعلق ایک سوال اعلیٰحضرت بریلوی قدس اللہ سرہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے جواب میں فرمایا۔ سیّدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم نے رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی آغوش میں پرورش پائی۔ حضورؐ کی گود میں ہوش سنبھالا۔ آنکھ کھلتے ہی حضورؐ کے جمالِ جہاں آرا کو دیکھا۔ حضور ہی کی باتیں سُنیں۔ عادتیں سیکھیں۔ جب سے اس جناب عرفان مآب کو ہوش آیا۔ قطعاً و یقیناً ربّ عزّ وجلّ کو ایک ہی جانا۔ ایک ہی مانا۔ ہرگز ہرگز بتوں کی نجاست سے اُن کا دامنِ پاک کبھی آلودہ نہ ہوا۔ اِسی لئے لقب کریم کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ ملا۔ روزِ الست سے ابدالآباد تک ان کا دامنِ ایمان دامن اِس لوث (خلاف اسلام) سے اصلاً جزماً قطعاً مطلقاً پاک وصاف ومنزہ رہا۔ الحمدللہ ربِ العالمین۔ حضرت امیرالمومنین مولیٰ المسلمین امام الواصلین سیّدنا ومولانا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ الاسنیٰ اور حضرت

امیرالمومنین امام المشاہدین افضل الاولیاء المحمدیّین سیّدنا ومولانا صدیق اکبر عتیق اطہر علیہ الرضوان الاظہر دونوں حضرات عالمِ ذُرّیت سے روزِ ولادت سے سنِ تمیز۔ سنِ تمیز سے ہنگام ظہور پُر نُورِ آفتابِ بعثت۔ ظہورِ بعثت سے وقتِ وفات۔ وقتِ وفات سے ابدالآباد تک بحمداللہ تعالیٰ موحد و موقّن و مسلم و مؤمن و طیّب و زکی و طاہر و نقی تھے۔ اور ہیں۔ اور رہیں گے۔ کبھی کسی وقت کسی حال میں ایک لمحہ ایک لحظہ ایک آن کو لوثِ کُفر و شرک و انکار اِن کے پاک دامنوں تک اصلاً نہ پہنچا۔ نہ پہنچے۔ والحمدللہ ربِّ العالمین۔ عالمِ ذُرّیت سے روزِ ولادت تک اسلام میثاقی تھا۔ (اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوا بَلٰی) کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں۔ سب نے کہا ہاں۔

روزِ ولادت سے سنِ تمیز تک اسلام فطری تھا۔ کہ کُلُّ مَوْلُوْدٍ یُّوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَۃِ۔ سنِ تمیز سے روزِ بعثت تک اسلام توحیدی تھا۔ کہ ان حضرات والاصفات نے زمانہ فترت میں بھی کبھی بُت کو سجدہ نہ کیا۔ کبھی غیر خدا کو خدا اقرار نہ دیا۔ ہمیشہ ایک ہی جانا۔ ایک ہی مانا۔ ایک ہی کہا۔ ایک ہی سے کام رہا۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ پھر ظہورِ بعثت سے ابدالآباد تک کا حال تو ظاہر و قطعی و متواتر ہے۔ والحمدللہ ربِّ العالمین۔

ارشاداتِ امام عالیمقام حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سچائی عزّت ہے۔ جھوٹ عجز ہے۔ راز داری امانت ہے۔ حق جوارِ قرابت ہے۔ امداد دوستی ہے۔ عمل تجربہ ہے۔ حُسنِ خُلق عبادت ہے۔ خاموشی زینت ہے۔ بخُل مفلسی ہے۔ سخاوت دولت مندی ہے۔ نرمی عقل مندی ہے۔

جس کی طاقت نہ ہو۔ اُس کے لئے تکلف نہ کر۔ جس کو نہ پا سکے۔ اُسکے پیچھے نہ پڑ۔ جس پر قُدرت نہ ہو۔ اُس کے لئے تیاری نہ کر۔ خرچ اتنا کر۔ جس سے تو مستفید ہو سکے۔ اُجرت اُسی قدر مانگ۔ جتنا تُو نے کام کیا۔ خوشی اُسی پر کر۔ جو اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی طاقت سے میسّر کیا۔ کسی چیز کو حاصل کر۔ مگر جس کا تو اپنے آپ کو اہل پائے۔ بادشاہوں کی بُری خصلتوں میں سے بُری خصلت دُشمنوں اور کمزوروں پر سختی ہے۔ اور بخل کرنا ہے۔

بیشک لوگ دولت کے غلام ہیں۔ اور اُن کی زبان پر دین بے سُود۔ بہتر مال وہی جو عزّت کو بچائے۔ جس نے سخاوت کی۔ اُس نے نفع پایا۔ اور جس نے بخل کیا۔ وہ ذلیل ہوا۔ جس نے اپنے بھائی کے ساتھ نیکی کی۔ وہ اپنے ربّ کے سامنے پیش ہونے وقت اُسے پالے گا۔